بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

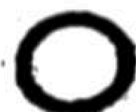
دعوات المسلمین

حصّہ دوم

مرتبہ:

محمد اشتیاق

امیر جماعت المسلمین



جماعت المسلمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست

عنوان	صفحہ
فرض نماز کے بعد پڑھنے کی دعائیں	۱۱
قومہ میں پڑھنے کی مزید دعائیں	۱۶
دوزخ سے مکمل نجات کی دعاء	۱۹
مسجد میں جانے اور آنے کی ایک اور دعاء	۲۰
سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات کو سیکھو اور سکھاؤ	۲۱
سلام پھیرنے سے پہلے اس دعاء کو پڑھکر جو چاہے مانگے ..	۲۴
فجر کی سنتیں پڑھنے کے بعد یہ دعاء پڑھے	۲۴
جب نماز کے لئے کھڑا ہو تو یہ دعاء پڑھے	۲۵
صبح فرض نماز پڑھنے کے بعد یہ دعاء پڑھے	۲۶
جو مغرب کی نماز کے بعد یہ دعاء پڑھے گا وہ آگ سے محفوظ ہو جائے گا۔	۲۷
صبح کی نماز کے بعد رزق حلال کے حصول کی دعاء کرنا	۲۸
دین پر ثابت قدمی کی دعائیں	۳۱
جب صور پھونکا جائے گا کونسی دعاء پڑھے	۳۳
حضرت امّ ہانی رضہ کی دعاء	۳۴
بدشگونی کی دعاء	۳۵
خفیہ شرک سے بچنے کی دعاء	۳۶
اللہ تعالیٰ سے محافظ حاصل کرنے کی دعاء	۳۷
وضوء کے بعد پڑھنے کی دعائیں	۳۸

وتر کے آخر میں پڑھنے کی دعاء	۴۰
جنازے کی دعائیں	۴۱
جب قبرستان میں داخل ہو تو یہ دعاء پڑھے	۴۴
کسی کی وفات پر پڑھنے کی دعاء	۴۵
جب آندھی آئے تو یہ دعائیں پڑھے	۴۷
آندھی کے وقت دو زانو بیٹھ کر دعاء کرے	۵۰
نمازِ حاجت کی دعاء	۵۱
نیا چاند دیکھ کر پڑھنے کی دعاء	۶۰
روزہ افطار کی دعاء	۶۱
جنگ کے وقت پڑھنے کی دعائیں	۶۲
سفر کی دعائیں	۶۳
جب سفر سے واپس آئے اور گھر میں داخل ہو تو یہ دعاء پڑھے	۶۴
جب کسی غزوہ سے واپس آئے تو یہ دعاء پڑھے	۶۵
جو حج کر کے آئے اس کے لئے کونسی دعاء کرے	۶۶
جذامی کی دعاء	۶۶
کھانے کے بعد کی مزید دعائیں	۶۷
دودھ پینے کی دعاء	۷۲
پانی پلانے پر دعاء دینا	۷۳
جب مجلس سے کھڑا ہو تو اہلِ مجلس کے لئے دعاء کرنا	۷۳
اچھی یا بری چیز دیکھ کر پڑھنے کی دعاء	۷۶
آگ کے عذاب سے بچنے کی دعاء	۷۷

بد اخلاقی سے بچنے کی دعاء	۷۹
اپنے اعضاء کے شر سے بچنے کی دعاء	۷۹
بہرا اور گونگا ہونے سے پناہ طلب کرنا	۸۰
جب احتلام ہو جائے تو یہ دعاء پڑھے	۸۱
حوادث اور خراب حالات سے بچنے کی دعائیں	۸۲
اللہ تعالیٰ کی محبت کے حصول کی دعاء کرنا	۸۴
حافظہ مضبوط کرنے کی دعاء	۸۵
غصہ دور کرنے کی دعاء	۸۶
بچھو اگر ڈس لے تو کون سی دعاء پڑھے	۸۶
رزق کی فراوانی کی دعائیں	۸۷
سوتے وقت پڑھنے کی دعائیں	۸۹
رات کو پڑھنے کی سورتیں	۹۴
جمعہ کی رات کو کون سی سورتیں پڑھے	۹۳
جب رات کو ڈر لگے تو کون سی دعاء پڑھے	۹۴
سورۂ ملک عذاب قبر سے بچائے گی	۹۵
سورۂ ملک پڑھ کر سونا	۹۷
کرب اور بے چینی کے وقت پڑھنے کی دعائیں	۹۷
صدمہ اور غم کے وقت پڑھنے کی دعاء	۱۰۰
قرض ادا کرنے سے عاجز آجائے تو یہ دعاء پڑھے	۱۰۲
پھنسی پھوڑے کی دعاء	۱۰۵
بیماری میں پڑھنے کی دعائیں	۱۰۶

فبای آلاء ربکما تکذبان	۱۰۸
رات کو بھوک لگے تو کون سی دعاء پڑھے	۱۰۹
حاسد دشمن کے شر سے بچنا	۱۱۰
مہمان آئے اور کھانا نہ ہو تو کون سی دعاء کرے	۱۱۱
زنا سے بچنے کی دعاء	۱۱۱
اہل مدینہ کے لئے دعاء کرنا	۱۱۴
بادشاہ یا امیر کا خوف ہو تو یہ دعاء پڑھے	۱۱۵
جب کوئی مشکل آپڑے تو یہ دعاء پڑھے	۱۱۸
درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر پڑھنے کی ایک اور دعاء	۱۱۸
اپنے مُردوں کے پاس سورہ یٰسین پڑھو	۱۲۱
جنگ یا سفر کے دوران رات ہو جائے تو یہ دعاء پڑھے	۱۲۲
مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی ایک اور دعاء	۱۲۳
جب دشمن کے مرنے کی خبر سنے تو یہ دعاء پڑھے	۱۲۳
کان میں جب درد ہو تو یہ دعاء پڑھے	۱۲۴
جب نیند سے بیدار ہو تو یہ دعاء بھی پڑھ سکتا ہے	۱۲۶
جب سفر پر جانے کا ارادہ ہو تو یہ دعاء پڑھے	۱۲۶
صبح وشام بیماری کے موقع پر پڑھنے کی دعاء	۱۲۷
صبح وشام کی دعائیں	۱۳۰
جب نیند سے آنکھ کھلے تو یہ دعائیں پڑھے	۱۳۴
رات کو گدھے کی آواز سن کر پڑھنے کی دعاء	۱۳۶
لباس کی دعائیں	۱۳۷

کپڑا دھونے یا سونے کے لئے اتارے تو یہ دعاء پڑھے	۱۳۸
بیت الخلاء سے نکلنے کی ایک اور دعاء	۱۳۹
ان الفاظ میں دعاء کرے	۱۴۰
ڈر سے بچنے کی دعاء	۱۴۱
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شیاطین کے حملہ کے وقت کون سی دعاء پڑھی؟	۱۴۳
صبح و شام کی ایک اور دعاء	۱۴۵
جنگی حملہ کا ارادہ ہو تو یہ دعاء پڑھے	۱۴۶
قل ھو اللہ احد کی فضیلت	۱۴۹
توحید کے اثبات کی دعاء	۱۴۹
ایک ہزار نیکیاں کمانے کا وظیفہ	۱۵۰
جنّت میں درخت بونا	۱۵۱
ارادۃً یا غیر ارادۃً گناہ سے معافی مانگنے کی دعاء	۱۵۲
اپنے اعضاء و جوارح کے شر سے پناہ طلب کرنا	۱۵۳
پاک دامنی اور غنیٰ کی دعاء	۱۵۴
مہینہ اور سال کی دعاء	۱۵۴
فجر کے فرضوں کے بعد سو مرتبہ یہ دعاء پڑھے . .	۱۵۵
آیات سے آسیب کا علاج کرنا	۱۵۶
سجدۂ تلاوت کی مزید دعائیں	۱۷۱
اٹھتے اور بیٹھتے پڑھنے کی دعاء	۱۷۳
اپنی عافیت مانگنے کی دعائیں	۱۷۴
تقریر یا خطبہ ختم کرنے پر کیا پڑھے ؟	۱۷۸

غم کو خوشی بنانا	۱۷۹
آپ کی دعاء امت کے لئے	۱۸۰
غربت دور کرنے کی دعاء	۱۸۱
تسبیح اور اللہ کے راستہ میں سو گھوڑوں پر سوار ہونے کا وظیفہ .	۱۸۲
حضرت آسیہؓ کی دعاء	۱۸۳
نذر کا کتنا حق ہے	۱۸۵
سبحان اللہ کی فضیلت	۱۸۶
خدمت کرنے پر دعاء دینا	۱۸۸
حاجی کے پڑھنے کی دعاء	۱۸۹
حسنؓ اور حسینؓ سے محبت کا اظہار کرنا	۱۹۰
دعائے ابو بکر الصدیقؓ	۱۹۱
سفر کے دوران کہیں اترے تو یہ دعاء پڑھے . . .	۱۹۲
متفرق دعائیں	
گٹھلیوں پر پڑھنے کی وضاحت . . .	
اسم اعظم	

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

اذکار، وظائف اور دعائیں تو بہت ہیں لیکن عموماً زیادہ تر اذکار وظائف جھوٹے اور گھڑے ہوئے ہیں۔ بعض ضعیف ہیں جو اسناد کے لحاظ سے اپنی صحت کو نہیں پہنچتے۔

ہم نے مزید وہ اذکار، وظائف اور دعائیں جو صحت کے لحاظ سے اپنے پایہ ثبوت کو پہنچ جاتے ہیں نقل کر دئے ہیں۔ یہ تو آپ کو معلوم ہے کہ اس سے قبل دعاؤں کی ایک کتاب جماعت المسلمین پیش کر چکی ہے۔ اس کتاب میں بہت سی دعائیں رہ

گئی تھیں جن کو ہم اپنی مصروفیت کی وجہ سے نقل نہیں کرسکے تھے۔ اب پیش کر رہے ہیں۔

اِن دعاؤں کو پیش کرنے کی وجہ یہ ہے کہ جو دعائیں ہم نے دعوات المسلمین میں پیش کر دی تھیں مسلمین سمجھتے تھے بس یہی دعائیں ہیں اور باقی یا تو ضعیف ہیں یا ہے ہی نہیں۔ اس سے دوسری صحیح احادیث کا انکار لازم آتا تھا۔ اس بات کو ہم نے محسوس کیا اور مزید تحقیقات کر کے وہ دعائیں، اذکار اور وظائف جو کتب احادیث میں درج تھے پیش کر رہے ہیں۔ اِن شاءاللہ، امید ہے کہ مسلمین ان دعاؤں سے فائدہ اٹھائیں گے اور کسی دعاء کے بارے میں یہ نہیں کہیں گے کہ یہ دعاء ہے ہی نہیں۔ پوری تحقیقات کریں، پھر انکار یا اثبات کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرض نماز کے بعد پڑھنے کی دعائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :۔

اتحبون ان تجھتدوا فی الدعاء ؟ قولوا (رواہ احمد)

کیا تم پسند کرتے ہو کہ دعاء کی قبولیت (میں) کامیاب ہو جاؤ؟ کہو۔

(۱) اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

اے اللہ تیرا ذکر کرنے اور تیرا شکر کرنے اور تیری بہترین عبادت کرنے پر ہماری مدد فرما۔ (رواہ احمد ۱۵/۱۴۰ تعلیقات علی احمد، احمد محمد شاکر واسنادہ صحیح) (مجمع الزوائد ۱۰/۱۷۲) (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۴۹۹ صححہ ھو والذھبی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔

(۲) اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ اَعِذْنِیْ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ (رواہ النسائی والطبرانی فی الاوسط ومجمع الزوائد ۱۰/۱۱۰ وسندہ حسن) (الاحادیث العالیہ ۲/۲۴۸)

اے اللہ اے جبریل ومیکائیل اور اسرافیل کے رب مجھے آگ کی تپش اور قبر کے عذاب سے پناہ دے دے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

ما صلی بنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوٰۃ مکتوبۃ قط الا قال حین اقبل علینا بوجھہ (مجمع الزوائد)	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کبھی بھی فرض نماز نہیں پڑھائی مگر جس وقت آپ اپنا چہرہ (مبارک) ہمارے سامنے کرتے (تو یہ دعا پڑھتے تھے)

(۳) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ عَمَلٍ یُّخْزِیْنِیْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ صَاحِبٍ یُّؤْذِیْنِیْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ اَمَلٍ یُّلْھِیْنِیْ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ فَقْرٍ یُّنْسِیْنِیْ وَاَعُوْذُ بِکَ

مِنْ كُلِّ غِنًى يُطْغِيْنِيْ (رواه البزار دمجمع الزوائد ۱۰/۱۱ وسنده حسن) (الاحادیث العالیۃ ۲۴۸/۳ وقال البوصیری رواہ ایضًا الطبرانی والبزار وسکت (۹/۲)

اے اللہ میں تجھ سے ہر اس عمل کی پناہ طلب کرتا ہوں جو مجھے رسوا کر دے اور ہر اس دوست سے میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں جو مجھے اذیت دے اور ہر اس امید سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں جو مجھے غافل کر دے اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر اس مفلسی سے جو مجھے (دین سے) بیگانہ کر دے اور میں ہر اس دولت سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں جو مجھے سرکش کر دے۔

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :-

ما صلیت خلف نبیکم صلی اللہ علیہ وسلم الا سمعتہ یقول حین ینصرف۔ (مجمع الزوائد)

میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کبھی نماز نہیں پڑھی مگر میں نے سنا جس وقت آپ سلام پھیرتے تھے آپ (یہ دعاء) پڑھتے تھے۔

④ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ خَطَايَايَ وَذُنُوْبِيْ كُلَّهَا اَللّٰهُمَّ وَانْعَشْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَاهْدِنِيْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ (رواه الطبرانی فی الصغیر ۱/۲۶۵ واسنادہ جید والاوسط ومجمع الزوائد ۱۰/۱۱۱)

اے اللہ میری تمام خطاؤں اور گناہوں کو بخش دے، اے اللہ مجھے بلندی عطا فرما، میری اصلاح کر دے، میرے اچھے اعمال کے ذریعہ سے اور اچھے اخلاق کے ذریعہ سے میری رہنمائی فرما دے اچھے اعمال کے ذریعہ سے نہ کوئی ہدایت دے سکتا ہے اور نہ کوئی برائی کو ختم کر سکتا ہے سوائے تیرے۔

⑤ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے بھی حضرت ابو ایوب انصاری رضی کی متابعت کی ہے۔ (رواہ الطبرانی ورجالہ رجال الصحیح غیر الزبیر بن خریق وھو ثقہ ومجمع الزوائد ۱۰/۱۱۲)

⑥ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ عِصْمَۃَ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّذِیْ جَعَلْتَ فِیْھَا مَعَاشِیْ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نَقْمَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ جَدُّہٗ۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر ۸/۳۳ و رواہ النسائی ۳/۷۳ وفی عمل الیوم و اللیلۃ وسندہ حسن و رواہ ابن حبان)

اے اللہ میرے لئے میرے دین جس کو تو نے میرے کام کا دارومدار بنایا ہے صحیح کر دے اور میرے لئے میری دنیا جس کو تو نے میری معاش بنایا ہے ٹھیک کر دے۔ اے اللہ میں تیرے مقابلہ میں تیری رضاء کے ذریعہ تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور میں تیرے انتقام کے مقابلہ میں تیرے عفو و درگذر کے ذریعہ تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور میں تجھ ہی سے پناہ طلب کرتا ہوں۔ تو اگر دے تو اس کو روکنے والا کوئی نہیں اور جس سے تو روک لے اس کو کوئی دینے والا نہیں اور تیرے ہاں کسی کی بزرگی تیرے

مقابلہ میں کام نہیں آئے گی۔

قومہ میں پڑھنے کی مزید دعائیں

حضرت عبداللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے :-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے سر اٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ، اللھم ربنا ولک الحمد پڑھتے۔ پھر یہ دعا پڑھتے :-

(١) مِلْأُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأُ الْاَرْضِ وَمِلْأُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ (صحیح مسلم)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے :-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے سمع اللہ لمن حمدہ، ربنا لک الحمد

(٢) مِلْأُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْأُ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْأُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ (رواہ البیہقی ٢/٩٤) وسندہ صحیح۔

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے :-

(٣) سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ

السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۱۹/۲۳۲) وسندہ صحیح۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء پڑھتے :

④ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۱۲/۷۰ وسندہ حسن)

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء بھی پڑھتے :

⑤ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَآءِ (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۱۰/۱۶۸ وسندہ حسن)

آسمانوں اور زمین کو بھر کر اور جس کو تو بھرنا چاہے اس کو بھر کے تمام (تعریفیں تیرے لئے ہیں)۔

حضرت عبداللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام درج ذیل دعاء قومہ میں پڑھا کرتے تھے:۔

(۶) مِلْءَ السَّمَاءِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْوَسَخِ۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ)

آسمان بھر کے اور زمین بھر کے اس کے بعد جو تو چاہے اس کو بھر کر تیرے لئے تعریف ہے۔ اے اللہ مجھے اولے اور برف اور ٹھنڈے پانی سے پاک کردے۔ اے اللہ مجھے گناہوں اور خطاؤں سے اس طرح پاک وصاف کردے جس طرح کپڑا میل وکچیل سے پاک وصاف کردیا جاتا ہے۔

دوزخ سے مکمل نجات کی دعاء

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم سے سلمان فارسیؓ نے بیان کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔ جو شخص درج ذیل دعاء ایک بار پڑھے گا اس کو تہائی دوزخ سے نجات ملے گی اور جو دو بار پڑھے گا تو دو تہائی دوزخ سے نجات ملے گی اور جو تین بار پڑھے گا اس کو مکمل دوزخ سے نجات ملے گی۔ جس شخص نے کہا :

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَاُشْهِدُ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاُشْهِدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ " (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۲۳ صححہ ہو والذہبی) (الاحادیث الصحیحہ ۱/۵۳۴)

اے اللہ میں تجھے گواہ کرتا ہوں اور تیرے فرشتوں کو اور اُن فرشتوں کو جو تیرا عرش اٹھاتے ہیں انہیں گواہ کرتا ہوں اور جو کچھ آسمانوں

میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (ان سب کو) میں گواہ کرتا ہوں۔ تو ہی اللہ ہے، نہیں ہے الٰہ مگر تو اکیلا تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔

مسجد میں جانے اور آنے کی ایک اور دُعاء

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو مجھ پر سلام بھیجے اور پھر یہ دعاء پڑھے:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ؛

اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

اور جب مسجد سے نکلے تو سلام بھیجے اور یہ دعاء پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ؛

اے اللہ مجھے شیطان مردود سے بچالے۔

(التعلیقات الحسان علی صحیح ابن حبان ۳/۲۴۸ سندہ صحیح)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں : مجھ سے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے کہا : جب تم مسجد حرام میں داخل ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو اور کہو : " اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ "
اور جب مسجد سے نکلو تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو اور کہو :

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ؛

اے اللہ مجھے شیطان مردود سے محفوظ کر دے ۔

(رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۴۰۶ وسندہ صحیح)

حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ اس حدیث کو دوسری سند سے بھی بیان کرتے ہیں ۔ اگرچہ یہ حدیث موقوف ہے لیکن حکماً مرفوع ہے ۔

سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات کو سیکھو اور سکھاؤ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ۔ سورۂ بقرہ کی دو آخری آیات خود سیکھو اور اپنی عورتوں اور بچوں کو سکھاؤ کیونکہ یہ رحمت ہیں ۔

(رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۶۲ وصححہ واقرہ الذہبی)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ
بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ
اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا
لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ
مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۝

(اللہ کا) رسول اور تمام مؤمنین اس چیز پر ایمان لاتے ہیں جو رسول پر اس کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے (اور یہ) سب اللہ پر، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر بھی ایمان لاتے ہیں (اور اس طرح کہتے ہیں کہ) ہم اللہ کے رسولوں میں سے کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کرتے (سب پر بلا تفریق ایمان لاتے ہیں)

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ (اے اللہ) ہم نے (تیرے احکام کو) سنا اور ہم (ان کی) اطاعت کریں گے اور اے ہمارے رب ہم تیری مغفرت طلب کرتے ہیں اور (ہمیں اس بات پر یقین ہے کہ ہمیں) تیری طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (اے ایمان والو خبردار ہو جاؤ) اللہ تعالےٰ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو شخص اچھے عمل کریگا، ان عملوں کا ثواب اس کو ملے گا اور جو شخص برے عمل کرے گا تو ان عملوں کا وبال اس کے کرنے والے پر ہوگا (اور اے ایمان والو، تم اس طرح دعاء کیا کرو) اے ہمارے رب اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے تو ہم سے مؤاخذہ نہ کر، اے ہمارے رب ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا بوجھ تو نے ان لوگوں پر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے گزر چکے ہیں، اے ہمارے رب ہم سے ایسا بوجھ نہ اٹھوا جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں، ہمیں معاف فرما، ہماری مغفرت فرما، ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مالک ہے۔ کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما ۝ (سورۃ البقرہ۔ ۲۸۵ - ۲۸۶)

سلام پھیرنے سے پہلے اس دعاء کو پڑھکر جو چاہیے مانگے

حضرت ام سلمہ نے کہا :۔

یارسول اللہ علمنی شیئًا ادعوبہ فی صلاتی فقال۔

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی دعاء بتادیجئے جس کے ذریعہ میں اپنی نماز میں دعاء کروں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

دس مرتبہ سُبْحَانَ اللہِ ، دس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ، دس مرتبہ اَللہُ اَکْبَرُ ۔ پھر جو چاہو اللہ تعالےٰ سے سوال کرو (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۲۵۵ ، ۳۱۷ ، ۳۱۸ صححہ ووالذھبی وموارد ظمآن ۵۸۲ ورواہ احمد ۳/۱۲) (اتحاف ۱/۴۰۶ ابن حجر)

فجر کی سنتیں پڑھنے کے بعد یہ دعاء پڑھے

حضرت عامر بن اسامہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے دو رکعت فجر کی سنتیں پڑھیں اور (کہا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے قریب (فجر) کی دو ہلکی سنتیں پڑھیں۔

پھر انہوں نے آپ سے سنا آپ یہ دعاء پڑھ رہے تھے اس حال میں کہ آپ بیٹھے ہوئے تھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَمُحَمَّدٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ۔

(الاحادیث الصحیحہ ۴/۵۸) (رواہ ابن السنی وقال الحافظ ابن حجر حدیث حسن، الفتوحات ۲/ ۱۳۹ وکتاب اذکار للنووی ص۶۹)

اے اللہ اے جبریل واسرافیل ومیکائیل ومحمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب میں آگ سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

اس دعاء کو تین مرتبہ پڑھے۔

جب نماز کے لئے کھڑا ہو تو یہ دعاء پڑھے حضرت ام رافعؓ سے مروی ہے، کہتی ہیں۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایسے عمل کی خبر دیجئے جس پر اللہ تعالے مجھے اجر عطاء فرمائے؟ آپ نے فرمایا، اے ام رافع جب تم نماز کے لئے کھڑی ہو (تو یہ دعاء پڑھو) دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ ،

دس مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، دس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ، دس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، دس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ۔

جب تم کہوگی سبحان اللہ تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے یہ میرے لئے ہے اور جب تم کہوگی لا الہ الا اللہ تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے یہ میرے لئے ہے اور جب تم کہوگی الحمد للہ تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے یہ میرے لئے ہے اور جب تم کہوگی اللہ اکبر تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے یہ میرے لئے ہے اور جب تم کہوگی استغفر اللہ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے تیری بخشش کردی ۔ (رواہ ابن السنی وقال الحافظ ابن حجر حدیث حسن الفتوحات ۱۴۲/۲ وکتاب الاذکار النووی مث)

صبح فرض نماز پڑھنے کے بعد یہ دعاء پڑھے

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جو شخص صبح کی فرض نماز کے بعد دو زانو بیٹھے اس سے قبل کہ وہ کسی سے بات کرے یہ دعا دس مرتبہ پڑھ لے ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

نہیں ہے الٰہ مگر اللہ اکیلا، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، ہر قسم کی تعریف اسی کے لئے ہے، وہ زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور دس گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اور دس درجے بلند کر دیئے جاتے ہیں۔ سارا دن برے کاموں سے محفوظ رہتا ہے اور شیطان سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کے لئے جائز نہیں کہ وہ سارے دن میں کسی گناہ کو پہنچے سوائے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے کے۔ (رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث حسن صحیح وکتاب الاذکار ص۱۰۳ للنووی)

جو مغرب کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھے وہ آگ سے محفوظ ہو جائیگا

حضرت مسلم بن الحارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چپکے سے ان سے کہا جب

تم مغرب کی نماز پڑھ چکو تو یہ دعاء پڑھ لیا کرو، سات مرتبہ۔ پھر اگر تم نے یہ دعاء پڑھ لی اور تم اسی رات فوت ہو گئے تو تم آگ سے محفوظ ہو جاؤ گے اور جب تم صبح کی نماز پڑھ چکو تو اسی دعاء کو پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔

(رواہ ابوداؤد والنسائی فی الکبری وابن حبان فی صحیحہ وقد حسنہ الحافظ ابن حجر، کتاب الاذکار ص۱۰۳) (رواہ احمد ۴/۲۳۴)

اے اللہ مجھے آگ سے بچالے۔

صبح کی نماز کے بعد رزق حلال کے حصول کی دعاء کرنا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں :۔

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھ چکتے تو یہ دعاء پڑھتے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَ رِزْقًا طَیِّبًا (رواہ احمد ۶/۲۹۴ وابن ماجہ وابن السنی والنسائی فی الیوم واللیلۃ...... وقد حسن الحافظ ابن حجر الحدیث لشواہدہ کتاب الاذکار

النووی ص۱۰۳)

اے اللہ میں تجھ سے نفع بخش علم کا اور قبول ہونے والے عمل کا اور رزقِ حلال کا سوال کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ ؎

اے اللہ تیری ہی مدد کے ذریعہ تدبیر کرتا ہوں، تیری ہی مدد کے ذریعہ دشمن کا استیصال کرتا ہوں اور تیری ہی مدد کے ساتھ جنگ کرتا ہوں۔

ان الفاظ کا شانِ نزول درج ذیل ہے:

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی پھر کچھ چپکے چپکے باتیں کرنے لگے لیکن ہمیں خبر نہ ہوئی۔ ہم نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے نماز پڑھی، پھر آپ نے کچھ باتیں کیں جن کو ہم سمجھ نہ سکے؟ آپ نے فرمایا کیا تم مجھ سے سمجھنا چاہتے ہو؟ میں نے کہا: جی

ہاں۔ آپ نے فرمایا: انبیآء میں سے کسی نبی علیہ السلام کا واقعہ مجھے یاد آیا۔ اللہ تعالٰے نے نبی کو ان کی قوم میں سے کچھ لشکر دیئے اور کہا یہ لشکر کافی ہیں؟ کہتے ہیں: ان سے کہا گیا تین باتوں میں ایک بات اپنی قوم کے لئے اختیار کر دو ① ان کے علاوہ ان پر کسی اور دشمن کو غالب کرے ② یا بھوک ③ یا موت۔ کہتے ہیں: انہوں نے یہ چیز اپنی قوم کے سامنے پیش کر دی۔ انہوں نے کہا آپ اللہ کے نبی ہیں آپ ہمارے لئے اختیار کریں۔ کہتے ہیں: پھر وہ نماز کے لئے کھڑے ہو گئے۔ کہتے ہیں نماز میں کھڑے ہونا ان چیزوں میں سے ہے جب کسی کام کی فکر یا ڈر ہوتا تو نماز کے لئے کھڑے ہو کر نماز پڑھتے۔ پھر انہوں نے نماز پڑھی۔ پھر کہا اے اللہ ان کے علاوہ ان پر کسی دشمن کو مسلط کرنا تو ایسا نہیں کریگا، بھوک تو ایسا بھی نہیں کریگا اور لیکن موت (کو اختیار کرتے ہیں) پھر اللہ تعالٰے نے ان پر موت کو مسلط کر دیا۔ پھر ان میں سے تین دن میں ستر ہزار آدمی مر گئے آپ نے فرمایا: میں جو چپکے چپکے یہ باتیں کر رہا تھا، جو تم سن رہے تھے وہ یہ قصہ تھا اور میں یہ الفاظ پڑھ رہا تھا،

اللھم بک احاول ....(رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۳۲ وسندہ صحیح)

(رواہ ابن السنی وھو حدیث حسن لشواہدہ، الفتوحات ۳/۱۰۷ وکتاب

الاذکار للنووی ص۱۰۲)

دین پر ثابت قدمی کی دعائیں

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز مغرب سے فارغ ہوتے

گھر میں داخل ہوتے۔ دو رکعت نماز پڑھتے، پھر یہ دعا پڑھتے تھے۔

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰی

دِیْنِكَ (رواہ ابن السنی وسندہ حسن وکتاب الاذکار للنووی ص۱۱۷)

اے دلوں اور آنکھوں کو پلٹنے پھیرنے والے ہمارے دلوں

کو اپنے دین پر قائم و دائم رکھ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔

یَا مُثَبِّتَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ یعنی اے

دلوں کو ثابت قدم رکھنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔

صحابہ کرامؓ نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ پر ایمان لائے ہیں اور اس پر بھی جو آپ لائے ہیں کیا آپ ہم سے کسی قسم کا خوف رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں، بے شک دل جو ہیں وہ اللہ تعالےٰ کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہوتے ہیں (وہ جب چاہے) پلٹ دے۔ (رواہ احمد ۳۱۵/۶ من طریق معاذ واخرجہ البخاری فی الادب المفرد ۱۳۴/۲ من طریق ابی الاحوص عن الاعمش ورواہ ابن ابی شیبۃ ۲۱۰/۱۰ وسندہ صحیح)

شہرؒ بن حوشب کہتے ہیں۔ میں نے ام سلمہؓ ام المؤمنین سے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آپ کے پاس ہوتے تھے اکثر کون سی دعاء پڑھا کرتے تھے؟ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اکثر ان کی دعاء ہوتی تھی :- يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ پھر میں نے کہا اے ام سلمہؓ کیا نہیں ہے آدمی کا دل اللہ کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان وہ جب چاہے سیدھا کر دے اور وہ جب چاہے ٹیڑھا کر دے۔ (رواہ ابن ابی شیبۃ ۲۸/۷ وسندہ حسن)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں :۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے :

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلَى دِيْنِكَ

میں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ یہ دعاء پڑھتے رہتے ہیں ؟ آپ نے فرمایا : اے عائشہ کیا تمہیں معلوم ہے ابن آدم کا دل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان میں ہوتا ہے۔ وہ جب چاہتا ہے ہدایت کی طرف پلٹ دیتا ہے اور جب چاہتا ہے گمراہی کی طرف پلٹ دیتا ہے۔ (رواہ احمد ۶/۹۱) من طریق الحسن عن عائشہ رض (رواہ ابن ابی شیبۃ ۱۰/۲۱۰) وسندہ صحیح ۔

جب صور پھونکا جائے گا کونسی دعاء پڑھے

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تمہارا اور صاحب القرن کا کیا حال ہو گا جب وہ صور فوراً منہ میں لے لے گا کہ میں منتظر ہوں کہ کب حکم دیا جاتا ہے صور پھونکنے کا۔ پھر وہ صور پھونکے گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کے اصحاب پر یہ بات بہت بار گذری۔ آپ نے ان سے اس موقع پر فرمایا: تم کہنا

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا یعنی

ہمیں اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وہ بہتر کارساز ہے ہم اللہ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔ (رواه الامام احمد ۳/ ۷ والترمذی فی صفة القيامة واخرجه احمد ۱/ ۳۲۶) (الحاكم ۴/ ۵۵۹ من حديث ابن عباس واحمد ۴/ ۳۷۴ من حديث زيد بن ارقم وفی سنده عطية العوفی وهو ضعيف ورواه ابن حبان فی صحيحه من طريق عثمان بن ابی شيبة عن جرير عن الاعمش عن ابی صالح عن ابی سعيد خدری واسناده صحيح) (شرح السنة ۱۵/ ۱۰۳) هذا حديث حسن۔ (رواه ابن ابی شيبة ۱۰/ ۳۵۲)

حضرت ام ہانیؓ کی دعاء

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں بوڑھی ہوگئی ہوں اور کمزور بھی ہوگئی ہوں۔ مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جس کو کروں اس حال میں کہ بیٹھی رہوں۔ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تم سو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھو، سو عمدہ اونٹنیاں قبول ہونے والیوں سے بہتر ہے۔

سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھو سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے۔

سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھو، سو گھوڑے زین کسے ہوئے لگام والے جو اللہ کے راستہ میں سواری کے لئے دیئے جاتے ہیں سے بہتر ہے۔ (رواہ ابن ابی شیبۃ ۲۷۸/۱۰ واخرجہ عبدالرزاق فی مصنفہ ۲۹۵/۱۱ من طریق ابی صالح عن ام ہانی) وسندہ صحیح۔

بدشگونی کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بدشگونی کے بارے میں معلوم کیا گیا؟ آپ نے فرمایا: اس کی سچائی نیک فال ہے لیکن فال مسلم کو کسی کام سے روکتی نہیں ہے. جب تم کسی کام میں بدشگونی دیکھو تو اس دعاء کو پڑھ لیا کرو.

اَللّٰھُمَّ لَا یَأْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا یَذْھَبُ

بِالسَّيِّاٰتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ ۔

(رواہ ابن ابی شیبۃ ۳۳۶/۱۰) وقد مضی الحدیث عندنا فی کتاب الادب باب ماقالوا فی الطیرۃ من طریق وکیع عن سفیان عن حبیب) وسندہ صحیح۔

اے اللہ نیکیاں کوئی نہیں لاتا ہے مگر تیری توفیق سے اور برائیاں کوئی نہیں لاتا ہے مگر جو تو نے (نتیجہ مقرر کیا ہے) نہ کسی میں پھیرنے کی ہمت ہے اور نہ طاقت مگر تیری توفیق سے۔

خفیہ شرک سے بچنے کی دُعاء

حضرت ابوموسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:۔ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے خطاب کیا۔ آپ نے فرمایا: اے لوگو اس شرک سے بچو جو چیونٹی کی چال سے بھی پوشیدہ طور پر انسان کے اندر داخل ہو جاتا ہے؟ کسی نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس شرک سے ہم کیسے بچیں جو چیونٹی کی چال سے بھی زیادہ باریکی سے انسان کے اندر داخل ہو جاتا ہے؟ آپ نے فرمایا: تم کہو

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نُشْرِكَ بِكَ

شَیْئًا نَعْلَمُہٗ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُ (رواہ ابن ابی شیبۃ ۱۰/۳۳۱) (رواہ احمد ۴/۴۰۳) من طریق ابن نمیر وسندہ حسن۔

اے اللہ ہم تجھ سے پناہ طلب کرتے ہیں کہ ہم شرک کریں تیرے ساتھ ذرہ برابر جس کو ہم جانتے ہیں اور بخشش طلب کرتے ہیں اس شرک سے جس کو ہم نہیں جانتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے محافظ حاصل کرنے کی دعاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جس نے یہ دعاء پڑھی تو اللہ تعالیٰ ایک محافظ اپنی طرف سے مقرر کر دیتا ہے۔ وہ شیطان سے اس کو محفوظ رکھتا ہے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے۔ دس منظور شدہ نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔ ہلاک کرنے والی دس برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور دس مؤمن غلام آزاد کرنے کا ثواب حاصل ہو جاتا ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

(رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن غریب ...... وحسنہ الحافظ ابن حجر

وقال اخرجہ البخاری فی التاریخ والترمذی والنسائی وکتاب الاذکار ص۱۱

للنووی)

نہیں ہے الٰہ مگر وہ اکیلا، اس کا کوئی شریک نہیں ہے اسی کی بادشاہت ہے اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں وہ زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وضوء کے بعد پڑھنے کی دعائیں

حضرت ابوموسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وضوء کا پانی لایا۔ آپ نے وضوء فرمایا، میں نے سنا آپ یہ دعاء پڑھ رہے تھے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ (اتحاف الخیرۃ المہرۃ للبوصیری ۱/۴۴۳)

اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے لئے میرا گھر وسیع کر دے اور میرے رزق میں میرے لئے برکت عطاء فرمادے۔ (رواہ النسائی وابن السنی باسناد صحیح، کتاب الاذکار للنووی ص۵۹) (ابویعلی ۱۳/۲۵۷)

واسنادہ صحیح)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضوء کرنے کے بعد یہ دعاء پڑھتے تھے :

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط ۵/۳۶۵) (رواہ الترمذی ۱/۷۸، وقال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح) (تمام المنۃ للالبانی وقال ہذا حدیث صحیح ص۹۶) ۔

میں گواہی دیتا ہوں نہیں ہے الٰہ مگر اللہ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں ۔ اے اللہ تو مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنادے (اور اے اللہ) تو مجھے پاکیزہ لوگوں میں سے بنادے ۔

پھر اس کے لئے آٹھوں دروازے کھول دئے جاتے ہیں ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

اے ابوہریرہ جب تم وضوء کرو تو کہو

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تمہارے لئے حفاظت کرنے والے مقرر ہوتے ہیں جب تک تم آرام نہیں کرتے ہو۔ تمہارے لئے نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں یہاں تک کہ تم کو حدث ہو جائے۔

(رواہ الطبرانی فی الصغیر ۱/۱۳۲ الاسناد قال الہیثمی اسنادہ حسن)

(مجمع الزوائد ۱/۲۲۰)

وتر کے آخر میں پڑھنے کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے وتر کے آخر میں یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

(رواہ الترمذی وابوداؤد والنسائی واسنادہ صحیح) (اذکار للنووی ص۱۱۸)

اے اللہ میں تیری خوشی کے ذریعہ تیرے غصہ سے پناہ مانگتا

ہوں۔ تیرے بچاؤ کے ذریعہ سے تیری پکڑ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری تعریف نہیں کرسکتا تو ایسا ہے جیسے تو نے اپنے آپ کی تعریف کی۔

جنازے کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّهَا وَ اَنْتَ خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْاِسْلَامِ وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَهَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْلَهٗ (رواہ ابوداؤد والنسائی فی الیوم واللیلۃ والطبرانی فی الدعاء وھو حدیث حسن، الفتوحات ۴/۱۷۸ کتاب الاذکار ص۱۸۹، ص۱۹۰)

اے اللہ تو اس کا رب ہے اور تو نے اس کو پیدا کیا ہے اور تو نے ہی اس کو ہدایت دی اسلام کے لئے اور تو نے اس کی روح قبض کی تو اس کی پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کو جانتا ہے۔ ہم سفارش کرتے ہیں تو اس کو بخش دے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ جب نماز جنازہ پڑھانے کھڑے ہوتے
تو یہ دعاء پڑھتے :۔

اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ رُدَّ عَلَيْكَ فَارْأَفْ بِهٖ وَارْحَمْهُ
اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ وَافْتَحْ اَبْوَابَ
السَّمَآءِ لِرُوْحِهٖ وَتَقَبَّلْهُ مِنْكَ بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ اِنْ كَانَ
مُحْسِنًا فَضَاعِفْ لَهٗ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا
فَتَجَاوَزْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهٖ (رواہ ابن ابی شیبہ ۳۲۶/۱۰ وکتاب
الجنائز ۳۳۱/۳ وسندہ صحیح)

اے اللہ تیرا بندہ تیری طرف لوٹ گیا ہے۔ اس پر نرمی فرما اس
پر رحم فرما۔ اے اللہ اس کے پہلوؤں سے زمین کو کشادہ کر دے، اس
کی روح کے لئے آسمان کے دروازے کھول دے۔ اپنی طرف سے اس
کے اچھے عمل کو قبول فرما۔ اگر یہ محسن ہے تو اس نیکیوں میں کئی گنا اضافہ
فرما اور اگر یہ خطا کار ہے تو اس کی خطاؤں سے درگذر فرما۔

یہ حدیث موقوف ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ فِیْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهٖ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَمْدِ اَللّٰهُمَّ فَاغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ (رواہ ابوداؤد وابن ماجہ واسنادہ حسن، کتاب الاذکار صفحہ ۱۹۰)

اے اللہ فلاں بن فلانہ تیری امان میں ہے اور تیرے بالکل قریب ہے۔ اس کو تو قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے بچا۔ تو اہلِ وفاء اور اہلِ حمد ہے۔ اے اللہ اس کو بخش دے اس پر رحم کر بے شک تو بہت بخشش کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں:

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ جنازے کی نماز میں یہ دعاء پڑھ رہے تھے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَصَلِّ عَلَیْهِ وَ بَارِكْ فِیْهِ

وَ اَوْرِدْهُ حَوْضَ رَسُوْلِكَ

(ابن ابی شیبۃ ۱۰/۴۱۴) (رواہ ابویعلی ۸/۲۲۸ والمطالب العالیہ ۱/۲۱۴ و عزاہ الی ابی یعلی وقال الشیخ حبیب الرحمٰن حسن اسنادہ البوصیری). (مجمع الزوائد ۳/۳۳)

اے اللہ اس کی بخشش کر دے، اس پر رحم فرما، اس میں برکت دے اور اس کو اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کی سیر کرا۔

جب قبرستان میں داخل ہو تو یہ دعاء پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَاِنَّا بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُمْ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُمْ

(رواہ ابن السنی وقال الحافظ ابن حجر ھذا حدیث حسن اخرجہ احمد و ابن ماجہ، الفتوحات ۴/۲۲۱، کتاب الاذکار ص۲۰۰ للنووی)

اے مؤمن قوم کی بستی (تم پر) السلام علیکم تم

ہمارے لئے پیش خیمہ ہو، ہم تم سے (عنقریب) ملاقات کرنے والے ہیں۔ اے اللہ ان کا اجر ہمارے لئے حرام نہ کر اور ان کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر۔

کسی کی وفات پر پڑھنے کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کے مرنے پر فرماتے استرجع (فتح الباری ۲/۱۵۵ وسندہ حسن) یعنی

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ

ہم اللہ کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

اذا اصاب احدکم مصیبۃ فلیقل یعنی جب تم میں سے کسی کو کوئی مصیبت پہنچے تو یہ دعاء پڑھے: اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ (الاصابہ ۲/۳۳۵ وسندہ صحیح)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

جب کوئی مؤمن فوت ہو جاتا ہے تو اللہ کے بندوں میں سے رحمت والے فرشتے اس سے ملاقات کرتے ہیں جس طرح تم دنیا میں کسی خوشخبری

دینے والے سے ملاقات کرتے ہو۔ وہ کہتے ہیں اپنے صاحب کو مہلت
دو کیونکہ یہ سخت مشکل میں ہے۔ پھر وہ اس سے سوال کرتے ہیں کہ (دنیا
میں) فلاں کا کیا ہوا؟ اور فلانے کا کیا ہوا؟ کیا اس نے شادی کرلی؟
پھر اس سے اس شخص کے بارے میں معلوم کرتے ہیں جو اس سے پہلے ہی
مرگیا تھا وہ کہتا ہے وہ تو مجھ سے پہلے ہی مرگیا۔ پھر وہ کہتے ہیں:۔ "اِنَّا
لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔" پھر اس کو اس کی ماں ہاویہ کی طرف
لے جاتے ہیں وہ بری ماں ہے اور بری سزا دینے والی ہے۔ پھر ان کے
سامنے ان کے اعمال پیش کئے جاتے ہیں۔ پھر اگر وہ دیکھتے ہیں اچھے عمل
تو وہ فرحت اور خوشی مناتے ہیں اور کہتے ہیں یہ تیری نعمت ہے تو اپنے
بندے کو پوری کردے اور اگر وہ دیکھتے ہیں برے عمل تو وہ کہتے ہیں اپنے
اس بندے کو مہلت دے دے تاکہ یہ اچھے عمل کرے۔ (اخرجہ ابن ماجہ فی الزھد
واخرجہ الطبرانی فی الکبیر ۴/۱۲۹) (الاحادیث الصحیحہ ۶/۶۰۴ للالبانی)

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

بیشک موت سے ڈرتا ہے۔ جب تم میں سے کسی کے پاس اس کے بھائی کی موت کی خبر آئے تو اس کو چاہیئے کہ وہ یہ دعاء پڑھے:

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ (وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ) اَللّٰھُمَّ اکْتُبْہُ فِی الْمُحْسِنِیْنَ وَاجْعَلْ کِتَابَہٗ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاخْلُفْ عَقِبَہٗ فِی الْاٰخِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۱۲/۶۰) (الاحادیث الصحیحہ ۶/۸۴۱)

ہم اللہ تعالیٰ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ اس کو نیکی کرنے والوں میں لکھ لے، اس کے اعمال نامہ کو علیین میں شامل کردے اور اس کا انجام آخرین میں کردے۔ اے اللہ اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ کر اور اس کے بعد ہمیں فتنہ میں نہ ڈال۔

جب آندھی آئے تو یہ دعائیں پڑھے

ہوا اللہ تعالیٰ کی باد نسیم میں سے ہے۔ (یہی وجہ ہے)

ہوا رحمت لاتی ہے اور عذاب بھی لاتی ہے۔ پھر جب تم ہوا کو دیکھو تو اس کو برا مت کہو اللہ تعالیٰ سے اس کی اچھائی کا سوال کرو اور اللہ تعالیٰ سے اس کے شر سے پناہ طلب کرو۔

(رواہ ابوداؤد وابن ماجہ وقال الحافظ ابن حجر بعد تخریجہ ھذا حدیث حسن صحیح، الفتوحات ۴/۲۷۲ وکتاب الاذکار للنووی ص۲۱۱)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آسمان کے افق پر بادل دیکھتے تو کام وغیرہ چھوڑ دیتے اور اس دعاء کو پڑھتے :۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا ھَنِیْئًا (رواہ ابوداؤد والنسائی فی الکبریٰ وابن ماجہ وقال الحافظ ھذا حدیث صحیح اخرجہ ابوداؤد والنسائی وابن ماجہ وابوعوانہ فی صحیحہ، الفتوحات ۴/۲۷۴)

اے اللہ میں ہوا کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں ۔

پھر اگر بارش ہو جاتی تو آپ فرماتے :۔

اے اللہ خوش کرنے والی بارش برسا۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے :-
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں : ہوا کو بُرا مت کہو۔ تم اگر ہوا میں ایسی چیز دیکھتے ہو جو تمہیں بری معلوم ہوتی ہے تو تم یہ دعاء پڑھو :-

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَخَیْرِ مَا فِیْھَا وَخَیْرِ مَا اُمِرَتْ بِہٖ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِہٖ (رواہ الترمذی وقال حدیث حسن صحیح ورواہ احمد والبخاری فی الادب المفرد والنسائی فی الیوم واللیلۃ ، الفتوحات ۴/۲۷۵ وکتاب الاذکار)

اے اللہ ہم تجھ سے اس آندھی کی بھلائی کا سوال کرتے ہیں اور اس بھلائی کا جو اس میں ہے اور اس بھلائی کا جس کے ساتھ اس کو حکم دیا گیا ہے اور (اے اللہ) ہم تجھ سے اس آندھی کی برائی سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں اور اس برائی سے جو اس میں ہے اور اس برائی کا جس کے ساتھ اس کو حکم دیا گیا ہے۔

حضرت سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آندھی آتی تو یہ دعاء بھی پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ لَقْحًا لَا عَقِيْمًا (رواہ ابن السنی والبخاری فی الادب المفرد وابن حبان فی صحیحہ ھذا حدیث صحیح وکتاب الاذکار ص۲۱۲)

(رواہ الطبرانی ۷/۳۳ وسندہ صحیح) (الاحادیث الصحیحہ ۵/۹۰)

اے اللہ درختوں کو بار دار کرنے والی ہوائیں (بھیج)۔

نقصان پہنچانے والی ہوائیں نہ (بھیج)

آندھی کے وقت دوزانو بیٹھ کر دعاء کرے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

جب آندھی آتی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوزانو بیٹھ کر یہ دعاء کرتے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَلَا تَجْعَلْهَا رِيْحًا (رواہ الشافعی فی کتاب کتاب الام ۱/۲۵۳ وقال الحافظ ابن حجر ھذا حدیث حسن اخرجہ البیہقی فی المعرفۃ، الفتوحات ۴/۲۷۷)

اے اللہ اس آندھی کو رحمت بنادے عذاب نہ بنا، اے اللہ اس آندھی کو لوگوں کو خوش کرنے والی ہوائیں بنادے اور آندھی نہ بنا۔

نمازِ حاجت کی دعاء

[illegible]

بن عفان رضي الله عنه	[illegible]
فاجلسه معه على	[illegible]
الطنفسة فقال حاجتك	[illegible]
فذكر حاجته فقضاها له	[illegible]
ثم قال له ما ذكرت حاجتك	[illegible]
حتى كانت الساعة وقال	[illegible]
ما كانت لك من	[illegible]
حاجة فاذكرها ثم	[illegible]
ان الرجل خرج من عنده فلقي	[illegible]
عثمان بن حنيف فقال	[illegible]
له جزاك الله خيرا ما	[illegible]

نیا چاند دیکھ کر پڑھنے کی دعاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دعاء پڑھتے :۔

هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ ، هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ ، هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَكَ ۔

یہ الفاظ تین مرتبہ پڑھے۔ پھر درج ذیل دعاء کرے ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ ذَهَبَ بِشَهْرِ كَذَا وَجَاءَ بِشَهْرِ كَذَا (رواہ ابوداؤد والحافظ ابن حجر رجالہ ثقات فان کان مبلغ صحابیاً فھو صحیح ، کتاب الاذکار للنووی ص ۲۲۱) (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۲۷۶/۴) (مجمع الزوائد ۱۳۹/۱۰ واسنادہ حسن)

خیر و بھلائی کا چاند ، خیر و بھلائی کا چاند ، خیر و بھلائی کا چاند میں اس اللہ تبارک و تعالیٰ پر ایمان لایا جس ہستی نے اس کو پیدا کیا۔ ہر قسم کی تعریف اس ہستی کے لئے ہے جو اس ماہ سے یہ یہ چیزیں لے گیا اور اس ماہ میں یہ یہ چیزیں لے آیا۔

روزہ افطار کی دعاء

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : روزے دار کے لئے ایک دعاء ایسی ہے جو رد نہیں ہوتی۔ ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے یہ دعاء سنی جب وہ روزہ افطار کرتے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَلِیْ

(رواہ ابن ماجہ ۱/۵۵۷ فی الزوائد اسنادہ صحیح وکتاب الاذکار للنووی وابن السنی واسنادہ حسن ص۲۲۳)

اے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت کا جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے سوال کرتا ہوں کہ تو میری بخشش کر دے۔

جنگ کے وقت پڑھنے کی دعائیں

حضرت عمارۃ بن زعکرۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرما رہے تھے بے شک اللہ تعالےٰ فرماتا ہے :۔

ان عبدی کلّ عبدی الذی یذکرنی وھو ملاق قرنہ یعنی عند القتال [۱] (رواہ الترمذی ولہ شواھد حسنہ بہ الحافظ ابن حجر انظر الفتوحات ۵/۶۲)

بے شک میرا بندہ ہر وہ بندہ جو میرا ذکر کرتا ہے اس حال میں کہ وہ اپنے ہمسر سے ملاقات کرنے والا ہے یعنی جنگ کے وقت ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن فرمایا : دشمن سے ملاقات کی تمنا نہ کرو ۔ بے شک تم نہیں جانتے کہ کب کس چیز کے ذریعہ تم آزمائے جاؤ گے ۔ پھر اگر تمہاری ان سے مڈبھیڑ ہو ہی جائے

---

[۱] یہ دعاء کے کلمات نہیں ہیں ۔ دعاء کے کلمات اگلے صفحہ پر دیکھئے ۔

تو پھر اس دعاء کو پڑھو :-

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّهُمْ وَقُلُوْبُنَا وَقُلُوْبُهُمْ بِيَدِكَ وَاِنَّمَا تَغْلِبُهُمْ اَنْتَ (رواه ابن السنی والترمذی ویشهد له حدیث انس برقم ۳/ ۴۹۵، کتاب الاذکار للنووی ص ۲۴۳)

اے اللہ تو ہمارا اور ان کا رب ہے۔ ہمارے دل اور ان کے دل تیرے ہاتھ میں ہیں اور تو ان پر ضرور غالب آئے گا۔

سفر کی دعائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جب کوئی سفر کرنے کا ارادہ کرے تو رخصت کرنے والے یہ دعاء پڑھیں :-

اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُهُ

(رواه احمد ۲/ ۸۷ والنسائی وابن حبان فی صحه قال الحافظ حدیث صحیح الفتوحات ۵/ ۱۱۳ وکتاب الاذکار للنووی)

میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں اس کی امانت ضائع نہیں ہوتی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔
ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے زادِ راہ دیجئے، آپ نے فرمایا "زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى" یعنی اللہ تعالےٰ تمہیں تقویٰ عطاء فرمائے۔ اس نے کہا مجھے اور دعاء دیجئے۔ آپ نے فرمایا "وَغَفَرَ ذَنْبَكَ" یعنی اللہ تیرے گناہ بخش دے۔ اس شخص نے کہا اور دعاء دیجئے۔ آپ نے فرمایا "وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا كُنْتَ"۔ اور اللہ تعالیٰ تمہیں بھلائی دے جہاں کہیں بھی تم ہو۔
(رواہ الترمذی قال الحافظ ابن حجر حدیث حسن، اخرجہ الطبرانی و الخرائطی والمعاملی، اذکار للنووی صـ ۲۵۲)

جب سفر سے واپس آئے اور گھر میں داخل ہو تو یہ دُعاء پڑھے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس ہوتے اور گھر میں داخل ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے:

تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا يُغَادِرُ حَوْبًا (رواہ ابن السنی وھو حدیث حسن حسنہ الحافظ ابن حجر وقال اخرجہ احمد وابن السنی)

(کتاب الاذکار صفحہ ۲٦٠)

توبہ کرنے والے توبہ کرنے والے ہیں۔ اپنے رب کے لئے سفر سے لوٹنے والے ہیں (وہ رب) جو ہمیں گناہوں سے پاک کردے گا۔

جب کسی غزوہ سے واپس آئے تو یہ دعاء پڑھے

حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں :-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی غزوہ سے واپس آتے اور گھر میں داخل ہوتے تو میں آپ کا استقبال کرتی، آپ کا ہاتھ پکڑتی پھر میں یہ دعاء پڑھتی :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ نَصَرَكَ وَاَعَزَّكَ وَاَكْرَمَكَ (رواہ

ابن السنی قال الحافظ اخرجہ مسلم والنسائی وابو داؤد، اذکار ص۲۶۱)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے آپ کی مدد کی، آپ کو غلبہ دیا اور آپ کو عزّت بخشی۔

جو حج کر کے آئے اس کے لئے کونسی دعاء کرے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ وَلِمَنْ اِسْتَغْفَرَلَهُ الْحَاجُّ۔

(رواہ البیہقی فی سنن الکبریٰ ۲۶۱/۵ وقال الحافظ حدیث حسن اخرجہ البزار وابن خزیمہ والحاکم (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۴۴۱ صححہ ھو والذھبی ھو صحیح علی شرط مسلم)

اے اللہ حاجی کی مغفرت کر دے اور اس کی جس کے لئے حاجی نے مغفرت طلب کی ہے۔

جذامی کی دعاء

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جذامی کا (ہاتھ) پکڑا اور اپنی رکابی میں کر کے کہا کھاؤ اور یہ دعاء پڑھو۔

بِاسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ

(رواہ ابوداؤد والترمذی وابن ماجہ وقال الحافظ ابن حجر بعد تخریجہ ہذا حدیث حسن وصححہ ابن خزیمہ والحاکم، کتاب الاذکار للنووی ص ۲٦٨)

(رواہ ابن ماجہ ۲/۱۱۷۲)

اللہ کے نام کے ساتھ، اسی پر اعتماد کرتے ہوئے اور اسی پر بھروسہ کرتے ہوئے۔

کھانے کے بعد کی مزید دعائیں

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔
نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے تھے :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ۔

(رواہ ابوداؤد والترمذی وابن ماجہ وقد حسنہ الحافظ ابن حجر ورواہ احمد
۳/۳۲ ، ۹۸) (تہذیب ۳/۳۰۰)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور
پلایا اور ہمیں مسلمین بنایا۔

حدثنا ابن ادریس عن حصین عن اسمٰعیل بن ابی سعید
قال کان ابوسعید اذا وضع له الطعام قال: الحمد لله الذی
اطعمنا وسقانا وجعلنا مسلمین (رواہ ابن ابی شیبۃ ۱۰/۳۴۳)
(کتاب العقیدۃ ۸/۱۲۱)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے
اور خود بھی اس دعاء کو پڑھتے تھے۔ یہ موقوف روایت مرفوع حدیث
کے لئے قوت کا باعث ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے،
نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعاء
پڑھا کرتے تھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیْنَا وَھَدَانَا وَالَّذِیْ
اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَکُلَّ الْاِحْسَانِ اٰتَانَا

(رواہ ابن السنی ...... وذکرالحافظ (ابن حجر) الجزء منہ شواھد یقوی بھا

کتاب الاذکار ص۲۷۰ للنووی)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے۔ جس نے ہم پر احسان کیا ہمیں ہدایت دی، ہمیں خوب کھلایا اور ہمیں سیر کر دیا اور ہمیں ہر قسم کی بھلائی عطاء فرمائی۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ وہ کہتے ہیں :-
ایک انصاری نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانے کی دعوت دی۔
ہم بھی آپ کے ساتھ گئے۔ پھر آپ کھانا کھا چکے، آپ نے ہاتھ دھوئے اور پھر درج ذیل دعاء پڑھی :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَلَا یُطْعَمُ مَنَّ عَلَیْنَا
فَھَدَانَا وَاَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ
اَبْلَانَا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ وَ

سَقٰی مِنَ الشَّرَابِ وَکَسَا مِنَ الْعُرْیِ وَھَدٰی مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَ مِنَ الْعُمٰی وَفَضَّلَ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلاً اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

(التعلیقات الحسان عَلٰی صحیح ابن حبان ٧/٢٢٥ حسن الاسناد)

ہر قسم کی تعریف اللہ اس ہستی کے لئے ہے جس نے کھلایا اور وہ نہیں کھلایا جاتا۔ اس نے ہم پر احسان کیا کہ اس نے ہمیں ہدایت دی۔ اس نے ہمیں کھلایا اور پلایا۔ ہر وہ آزمائش اچھی ہے جس میں اس نے ہمیں آزمایا۔ ہر قسم کی تعریف اللہ اس ہستی کے لئے ہے جس نے (ہمیں) کھانے میں سے کھلایا اور پینے میں سے پلایا اور ننگے جسم کو پہنایا اور گمراہی سے ہدایت دی اور اندھی آنکھوں کو دکھایا اور بہت سی اس مخلوق پر ہمیں فضیلت دی جو اس نے پیدا کی تو ہر قسم کی تعریف رب العالمین کے لئے ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے

کوئی کھانا کھائے تو اس کو چاہیئے وہ یہ دعاء پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ

(رواہ ابوداؤد والترمذی وابن السنی والنسائی وھو حدیث حسن کتاب الاذکار ص۲۷۰ للنووی والاحادیث الصحیحہ)

اے اللہ ہمارے لئے اس کھانے میں برکت دے اور ہمیں اس سے بہتر کھانا کھلا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی کھانا کھائے تو یہ دعاء پڑھے :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ (رواہ ابو یعلی ۳/۶۷ واسنادہ حسن)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے جس نے ہمیں کھانا کھلایا اور اس نے مجھے یہ رزق دیا مجھ سے نہ اسکو کوئی روکنے والا ہے اور نہ کسی میں طاقت ہے۔

دودھ پینے کی دعاء

جس کو اللہ تعالیٰ دودھ پلائے وہ یہ دعاء پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ (الاحادیث الصحیحہ)

اے اللہ ہمارے لئے اس دودھ میں برکت دے اور ہمیں اس

سے زیادہ پلا

حضرت عمرو بن الحمق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا۔ پھر آپ نے

فرمایا: اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْهُ بِشَبَابِهٖ (رواہ ابن السنی فی

اسنادہ ضعف ولکن لہ شاھدان عند الطبرانی وابن السنی من وجھین)

اے اللہ ان کے شباب کو اور زیادہ کر۔

کہتے ہیں کہ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ اسّی سال کے ہوگئے تھے ان کا کوئی

بال سفید نہیں ہوا تھا۔

پانی پلانے پر دعاء دینا

حضرت عمرو بن اخطب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی طلب کیا۔ میں پانی لے کر آیا۔ کٹورے میں بال تھا۔ میں نے بال نکال دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دعاء دی۔

اَللّٰھُمَّ جَمِّلْهُ اے اللہ ان کو حسین بنا دے۔

(رواہ ابن السنی واحمد وابن حبان والحاکم وھو حدیث حسن اذکار للنووی ص۲۷۲)

دعاء کی بدولت وہ ۹۳ سال کے ہو گئے تھے مگر ان کے تمام بال کالے تھے۔

جب مجلس سے کھڑا ہو تو اہل مجلس کے لئے دعاء کرنا

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجلس سے کھڑے ہوتے تو اہل مجلس کے لئے دعاء کرتے۔

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُوْلُ بَيْنَنَا وَ
بَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ
وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا، اَللّٰهُمَّ
مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ
الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى
مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ
الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا
مَنْ لَا يَرْحَمُنَا (رواہ الترمذی وقال حدیث صحیح غریب ورواہ
ابوداؤد والحاکم ۱/۵۲۸ صححہ ووافقہ الذہبی ورواہ النسائی فی الیوم واللیلۃ
وابن السنی وکتاب الاذکار للنووی ص۳۳۳)

اے اللہ ہمارے لئے اپنی خشیت میں (کچھ خشیت) تقسیم
کردے جو ہمارے لئے تیری نافرمانی اور تیری اطاعت کے
درمیان رکاوٹ بن جائے اور تو اس ذریعہ سے ہمیں اپنی جنّت
میں پہنچادے اور یہ یقینی ہے کہ تو اس کے ذریعہ سے دنیا کے

مصائب ہمارے لئے آسان کر دے گا۔ اے اللہ جب تک تو ہمیں زندہ رکھے گا ہماری سماعت کو، ہماری بینائی کو اور ہماری طاقت کو مضبوط کر دے اور ہم میں سے اس کا وارث بنا اور ہمارا جوش وجذبہ ان لوگوں پر بڑھا دے جنہوں نے ہم پر ظلم کیا اور جنہوں نے ہم پر ظلم وزیادتی کی ان کے خلاف ہماری مدد کر اور ہمیں ہمارے دین میں مشکل سے دوچار نہ کر اور دنیا کی (محبت) غلو کی حد تک ہم میں نہ ڈال اور ہماری علم کی انتہا دنیا کو نہ کر اور ہمارے اوپر جو ہم پر رحم نہیں کرتے ہیں ان کو مسلط نہ کر۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجلس میں سو مرتبہ یہ دعاء پڑھتے تھے کیونکہ ہم نے شمار کیا ہے۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ ، وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ
اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ (الاحادیث الصحیحہ ۲/۸۹)

اے میرے رب میری بخشش کر دے۔ میری طرف متوجہ ہو جا۔

بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا اور بہت بخشش کرنے والا ہے۔

اچھی یا بُری چیز دیکھ کر پڑھنے کی دُعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی اچھی چیز دیکھتے تو فرماتے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنی نعمت کے ذریعہ سے تمام اچھی چیزوں کو پورا کیا۔

اور جب کوئی مکروہ چیز دیکھتے تو فرماتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ ؛

ہر حالت میں تمام تعریفیں اللہ تبارک وتعالیٰ کے لئے ہی ہیں۔

(رواہ ابن ماجہ وفی الزوائد اسنادہ صحیح ورجالہ ثقات والحاکم ۱/ ۴۹۹

وقال ہذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ ، کتاب الاذکار للنووی صـ۳۵۳)

آگ کے عذاب سے بچنے کی دُعاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم آگ کے عذاب سے بچنے کے لئے دعاء کے یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ النَّارِ وَ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ الْغِنٰی وَالْفَقْرِ۔

(رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن صحیح)

اے اللہ میں آگ کے فتنہ سے اور آگ کے عذاب سے، دولت اور غربت کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

سَاَلَ قَتَادَۃُ انسًا ایّ دعوۃ کان یدعو بھا النبی صلی اللہ علیہ وسلم ؟ یعنی قتادہؒ نے حضرت انسؓ سے سوال کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کونسی دعاء زیادہ پڑھا کرتے تھے ؟ حضرت انسؓ نے کہا کان اکثر دعوۃٍ کان یدعو بھا النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے جو دعاء پڑھا کرتے تھے وہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی
الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(رواہ ابو یعلی ۷/۷ اسنادہ صحیح)

اے اللہ ہمیں دنیا میں نیکی عطاء فرما اور آخرت میں بھی ہمیں نیکیاں عطاء فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے نجات دے۔

حضرت قتادہؒ کہتے ہیں :۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ جب کسی کو دعوت دیتے تو اس آیت کے ذریعہ سے اور جب دعاء کرتے تو اسی آیت کے ذریعہ

سے (رواہ ابویعلیٰ)

بداخلاقی سے بچنے کی دُعاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم برے اخلاق سے بچنے کے لئے یہ دُعاء پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ (رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسنٌ رواہ الحاکم وابن حبانؒ فی صحیحھا وقال الحاکم صحیح علی شرط مسلم وقال السخاوی بعد تخریجہ ھذا حدیث حسن، الفتوحات ۷/۲۱۵ وکتاب الاذکار للنووی ص۴۲۶) (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۳۲ صححہ ووالذھبی)

اے اللہ میں تجھ سے اخلاق، اعمال اور خواہشات کی برائیوں سے پناہ طلب کرتا ہوں۔

اپنے اعضاء کے شر سے بچنے کی دعاء

حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔

قلت یارسول اللہ علمنی دعاءً یعنی میں نے کہا

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے آپ کوئی دعاء سکھا دیجئے؟ آپ نے فرمایا کہو:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ

(رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن والنسائی ورواہ الحاکم ۱/۵۳۳ صححہ ھو والذھبی) (رواہ الطبرانی ۷/۳۱۰ ورواہ احمد ۳/۴۲۹) وابوداؤد۔

اے اللہ میں تجھ سے اپنے کان کے شر سے، اپنی آنکھوں کے شر سے، اپنی زبان کے شر سے، اپنے دل کے شر سے اور اپنی منی کے شر سے پناہ طلب کرتا ہوں۔

بہرا اور گونگا ہونے سے پناہ طلب کرنا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس بسلسلہ میں یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَکَمِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ مَوْتِ الْھَدَمِ

(رواہ الہیثمی فی مجمع الزوائد ۱۰/۱۸۸ ورواہ البزار واسنادہ حسن)

اے اللہ میں بہرے اور گونگے ہونے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں، اور میں اچانک مرجانے سے بھی تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

جب احتلام ہوجائے تو یہ دعاء پڑھے

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے احتلام ہونے کی شکایت کی، آپ نے فرمایا اور حکم دیا کہ تم سوتے وقت ان کلمات سے اللہ کی پناہ طلب کرو۔

(اَعُوْذُ) بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزٰتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ (الاحادیث العالیہ ۳/۲۴۹) سکت علیہ البوصیری.

اے اللہ میں تیرے کامل کلمات کے ساتھ تیری پناہ طلب کرتا ہوں، اس کے غضب سے، اس کے پیچھے آنے سے، اس کے ساتھیوں کے شر سے اور یہ کہ شیاطین وسوسے ڈالنے کے لئے میرے

پاس حاضر ہوں۔

حوادث اور خراب حالات سے بچنے کی دعائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَدَمِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْھَرَمِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِکَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا ؛

(رواہ الحاکم فی المستدرک وقال صحیح الاسناد رواہ ابوداؤد والنسائی وکتاب الاذکار للنووی ص ۴۲۷)

اے اللہ میں گر کر مرنے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں، میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ میں بلندی سے گر کر (مروں) اور میں ڈوبنے سے، جلنے سے اور ناکارہ عمر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں

اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ موت کے وقت شیطان مجھے چھو کر مخبوط الحواس بنا دے اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ میں تیرے راستہ میں اس حال میں مروں کہ میں پیٹھ موڑ کر بھاگ رہا ہوں اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ میں مروں اس حال میں کہ مجھے سانپ ڈس لے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء بھی پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّہٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّھَا بِئْسَتِ الْبِطَانَۃُ

(رواہ ابوداؤد والنسائی واسنادہ حسن اذکار للنووی ص۳۲۷)

اے اللہ میں بھوک سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں کیونکہ بھوکا لیٹنا برا ہے اور میں خیانت سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں کیونکہ خیانت کرنا برا ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوحصین رضی اللہ عنہ کو ان دو کلموں کی تعلیم دی وہ ان کو پڑھا کرتے تھے :۔

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ

(رواہ الترمذی وقال حدیث حسن وحسنہ الحافظ ابن حجر، کتاب الاذکار للنووی ص۳۲۸)

اے اللہ میری ہدایت میرے دل میں ڈال دے اور مجھے نفس کے شر سے بچالے:

اللہ تعالیٰ کی محبّت کے حصول کی دُعاء کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داؤد علیہ السلام کی دعاء پڑھتے تھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ؛

(رواہ الترمذی وقال حدیث حسن ۵/۴۸۸)

اے اللہ میں تجھ سے تیری محبّت کا اور اس کی محبّت کا جو تجھ سے محبّت کرتا ہے اور اس عمل کا جو تیری محبّت تک مجھے پہنچا دے سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ تو اپنی محبّت میرے نزدیک میری جان اور میرے گھر والوں اور خوشگوار زندگی سے زیادہ کر دے۔

حافظہ مضبوط کرنے کی دُعاء

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت سی دعائیں بتاتے مگر میں یاد نہیں کرپاتا ، میں نے کہا : اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ بہت سی دعائیں بتاتے ہیں مگر میں کچھ بھی یاد نہیں کر پاتا ؟ آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں وہ دعاء بتاؤں جو ان تمام دعاؤں کو جمع کردے ؟ تم اس دعاء کو پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

(رواہ الترمذی وقال حدیث حسن ۵/۵۰۲)

اے اللہ میں تجھ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس بھلائی کا تجھ سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اور میں

تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس برائی سے جس برائی سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ طلب کی ہے۔ تو ہی ہمارا مددگار ہے اور تیرے پاس (کاموں کا) پہنچنا ہے، نہ کسی میں نیکی کرنے کی قوت ہے اور نہ برائی سے بچنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے۔

غصّہ دور کرنے کی دعاء

اذا غضب الرجل فقال اعوذ باللہ سکن غضبہ (الاحادیث الصحیحہ ٣/٣٦٤) یعنی کسی شخص کو غصہ آیا۔ اس نے کہا:۔ " اَعُوْذُ بِاللّٰہِ " تو اس کا غصّہ جاتا رہا۔

غصّہ دور کرنے کے لئے صرف اعوذ باللہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

بچھّو اگر ڈس لے تو کونسی دُعا پڑھے؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بچھو نے ڈس لیا اس حال میں کہ آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے بچھو پر لعنت کی۔ فرمایا بچھو نہ نمازی کو دیکھتا ہے اور نہ کسی اور کو مگر ڈس لیتا ہے۔ پھر آپ نے پانی اور نمک منگوایا۔ آپ ڈسی ہوئی

جگہ پر مسح کرنے لگے اور یہ سورتیں پڑھنے لگے :۔

قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (رواہ الطبرانی فی الصغیر ۸۷/۲ اسنادہ حسن) (مجمع الزوائد ۱۱۱/۵) (الاحادیث الصحیحہ ۸۰/۲) (رواہ ابن ابی شیبہ ۴۱۹/۱۰)

رزق کی فراوانی کی دعائیں

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

میری والدہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئیں آپ نے میرے سر پر اپنا دست مبارک پھیرا وَدَعَالِیْ بِالرِّزْقِ (رواہ ابویعلیٰ ۴۱/۲ واسنادہ صحیح) اور آپ نے میرے لئے رزق کی فراوانی کی دعاء کی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

جو شخص اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کی کثرت کرے گا

جعل اللہ لہ من کل ھم فرجا ومن کل ضیق مخرجا ورزقہ من حیث لا یحتسب ۔

(رواہ احمد ۴/۵۶ واسنادہ صحیح تعلیقات احمد محمد شاکر)

اللہ تعالیٰ ہر غم وفکر سے نجات دے گا، ہر ایک تنگی سے نکلنے کی راہ بنادے گا اور اس کو رزق وہاں سے دے گا جہاں سے اس کو وہم وگمان بھی نہ ہو گا۔

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ

(رواہ احمد وابویعلیٰ ورجالہا رجال الصحیح غیر عباد بن عباد المازنی وھو ثقۃ واکذلک رواہ الطبرانی، مجمع الزوائد ۱۰/۱۰۹) (رواہ ابویعلیٰ ۱۳/۲۵۷ و اسنادہ صحیح) (رواہ النسائی وابن السنی باسناد صحیح، کتاب الاذکار للنووی ص۹۰)

اے اللہ میرے لئے میرے دین کی اصلاح کر دے، میرے لئے میرے گھر کو فراخ کر دے اور میرے لئے میری روزی میں برکت دے دے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ" فانها صلوٰة کل شیءٍ وبها یرزق الخلق

(رواہ احمد جزء ۱۰/۸۹ التعلیقات احمد محمد شاکر) واسنادہ صحیح۔ (رواہ احمد جزء ۱۲/۵۰ واسنادہ صحیح)

"سبحان اللہ وبحمدہ" ہر شئے کی دعاء ہے اور اسی کے ذریعہ سے تمام مخلوق کو رزق دیا جاتا ہے۔

سوتے وقت پڑھنے کی دُعائیں

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سونے کے لئے لیٹتے تو یہ دعاء پڑھتے تھے: بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ

(رواہ احمد جزء ۱۰/۱۱۴ واسنادہ صحیح)

اے میرے رب میں نے تیرے نام کے ساتھ اپنے پہلو کو رکھا (اے میرے رب) میرے گناہ بخش دے۔

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سونے کے لئے آتے تو یہ دعاء

پڑھتے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَفَانِیْ وَاٰوَانِیْ وَاَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ وَالَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ وَاَفْضَلَ وَالَّذِیْ اَعْطَانِیْ فَاَجْزَلَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِکَ کُلِّ شَیْءٍ وَاِلٰهَ کُلِّ شَیْءٍ وَلَکَ کُلُّ شَیْءٍ اَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ۔

(رواہ احمد جزء ۸/ ۲۳۴ واسنادہ صحیح التعلیقات احمد محمد شاکر)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے میری کفایت کی، مجھے ٹھکانہ دیا، مجھے کھلایا اور مجھے پلایا اور (تمام تعریفیں) اس ہستی کے لئے ہیں جس نے مجھ پر احسان کیا مجھے فضیلت دی اور (تمام تعریفیں) اس ہستی کے لئے ہیں جس نے مجھے دیا اور خوب دیا۔ ہر حال میں تمام تعریفیں اللہ تعالےٰ کے لئے ہی ہیں۔ اے اللہ اے تمام چیزوں کے رب اور اے تمام چیزوں کے بادشاہ اور اے تمام چیزوں کے الہٰ، ہر چیز تیرے لئے ہے۔ میں تیری آگ سے پناہ طلب کرتا ہوں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب کوئی اپنے بستر کی طرف ٹھکانہ لے تو یہ دعاء پڑھے :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ عَلَا فَقَهَرَ وَبَطَنَ فَخَبَرَ وَمَلَكَ فَقَدَرَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط ۸/۴۳۳ واسنادہ حسن)

ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہے جو غالب بلند و بالا ہے۔ وہ پوشیدہ اور خبر رساں ہے۔ با اختیار اور قدرت والا ہے۔ ہر قسم کی تعریف اللہ اس ہستی کے لئے ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

خرج من ذنوبه كيوم ولدته امه (رواہ الطبرانی) یعنی اس دعاء کو پڑھنے کے بعد وہ اس طرح گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے جس طرح اس کی ماں نے اس کو آج ہی جنا ہو۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کے لئے بستر پر جاتے تو

یہ دعاء پڑھتے :۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَأَخْسِأْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَثَقِّلْ مِيْزَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْأَعْلٰى۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر ۲۲/۲۹۸ واسنادہ جید ورواہ ابوداؤد وقال الحافظ فی الاصابۃ ۴/۷ اخرج حدیثہ ابوالازھر فی السنن بسند جید شامی)

اے اللہ میرے لئے میرے گناہ بخش دے، میری شیطانی (حرکات) کو دور کر دے، میری بندش کو کھول دے، میرے میزان کو بھاری کر دے اور مجھے اعلیٰ محفل میں جگہ دے۔

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سونے کا ارادہ کرتے تو اپنا سیدھا ہاتھ اپنے سیدھے رخسار کے نیچے رکھتے۔ پھر یہ دعاء پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادُكَ

(رواہ الطبرانی فی الکبیر ۲۳/۲۱۶ ورواہ احمد ۶/۲۸۷ و ۲۸۸ و ابوداؤد والنسائی فی عمل الیوم واللیلۃ وابن السنی وھو حدیث حسن)

اے اللہ جس دن تیرے بندے کھڑے کئے جائیں گے مجھے

اس دن تو اپنے عذاب سے بچانا۔

رات کو پڑھنے کی سورتیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات کو تَنْزِیْلَ السَّجْدَۃَ وَالزُّمُرَ پڑھ کر سوتے تھے۔ (المطالب العالیہ ۳/۳۵۸ واخرجہ احمد ۶/۱۸ ، ۱۲۲ ، ۱۸۹ وابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ وابن خزیمہ، واخرجہ الحاکم ۲/۴۳۴ ،مجمع الزوائد ۲/۲۷۲ وابن حبان درواہ ابویعلی ۸/۱۰۶ واسنادہ صحیح)

جمعہ کی رات کو کونسی سورتیں پڑھے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی رات کو مغرب کی نماز کی سنتوں میں (قُلْ یَاۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ) و (قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ) پڑھا کرتے تھے۔ (رواہ البیہقی ۲/۳۹۱ وشرح السنۃ والمشکوٰۃ ۱/۲۶۸ واسنادہ صحیح)

جب رات کو ڈر لگے تو کونسی دُعاء پڑھے

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو ڈر لگنے کے موقع پر چند ایسے کلمات کی تعلیم دیتے (جس کے پڑھنے سے ڈر جاتا رہتا تھا) وہ کلمات یہ ہیں:-

بِسْمِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ۔ (رواہ احمد جزء ۱۰/۶۷۰ واسنادہ صحیح)

اللہ کے نام کے ساتھ، میں اللہ تعالےٰ کے کامل کلمات سے اس کے غضب اور اس کے انجام اور اس کے بندوں کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ علاوہ بریں شیاطین کے وسوسوں سے بھی (تیری پناہ طلب کرتا ہوں) اور یہ کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔

سورۂ ملک عذاب قبر سے بچائے گی

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :-

آدمی کو قبر میں لایا جاتا ہے۔ اس کو پائینتی سے لایا جاتا ہے تو پائینتی کہتی ہے میری طرف سے کوئی راستہ نہیں ہے کیونکہ وہ مجھے (سورۂ ملک) کو پڑھا کرتا تھا۔ پھر اس کو سینے کی طرف سے لایا جاتا ہے تو سینہ کہتا ہے کہ میری طرف سے بھی کوئی سبیل نہیں کیونکہ وہ مجھے سورۂ ملک کو پڑھا کرتا تھا۔ پھر اس کو سرہانے سے لایا جاتا ہے تو سرہانہ بھی یہی کہتا ہے کہ میری طرف سے بھی کوئی راستہ نہیں کیونکہ وہ مجھے سورۂ ملک کو پڑھا کرتا تھا۔ (بہرحال) سورۂ ملک عذاب قبر سے بچانے والی سورت ہے۔ (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۲/۴۹۸ صححہ ووالذھبی) (الاحادیث الصحیحہ ۳/۱۳۱)

یہ حدیث اگرچہ موقوف ہے لیکن حکماً مرفوع ہے۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :-

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے اپنا ایک خیمہ کسی قبر پر لگا

دیا اور ان کو خبر نہ تھی کہ یہ قبر ہے تو کیا دیکھتے ہیں کہ اس قبر میں سے آواز یعنی سورۂ ملک پڑھنے کی آواز آرہی ہے حتیٰ کہ اس نے پوری سورت ختم کر دی۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اپنا خیمہ ایک قبر پر لگا دیا اور مجھے خبر نہ تھی کہ یہ قبر ہے تو کیا دیکھتا ہوں قبر میں سے سورۂ ملک پڑھنے کی آواز آرہی ہے حتیٰ کہ اس نے پوری سورت ختم کر دی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ (عذاب قبر) سے روکنے والی سورت ہے۔ وہ عذاب قبر سے نجات دینے والی سورت ہے۔ (رواہ الترمذی ۲/۱۴۶) وابن نصر وابو نعیم فی الحلیۃ ۳/۸۱ من طریق یحیٰی بن عمرو بن مالک النکری عن ابیہ عن ابی الجوزاء وقال الترمذی حدیث حسن غریب) (الاحادیث الصحیحہ ۳/۱۳۲)

الغرض "تبارک الذی بیدہ الملک" پڑھا کیجیے۔

سورۂ ملک پڑھ کر سونا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں سوتے تھے یہاں تک کہ الٓمّٓ تَنْزِیْلَ السَّجْدَۃَ وتَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْكُ پڑھ لیتے۔ یہ صورت اپنے پڑھنے والے کے لئے بخشش کروائے گی۔ (التعلیقات الحسان علی صحیح ابن حبان ۲/۱۸۳) (رواہ الطبرانی فی الصغیر ۲/۱۵۹) (اخرجہ الترمذی واحمد والبخاری فی الادب المفرد والنسائی والدارمی وابن ابی شیبہ والحاکم وقال صحیح ۲/۴۱۲ واقرہ الذہبی)

کرب اور بے چینی کے وقت پڑھنے کی دعائیں

جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی امر بے چین کر دیتا تو آپ یہ دعاء پڑھتے :- يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ

(رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۰۹ قال ھذا حدیث صحیح الاسناد وکتاب الاذکار للنووی ۱۵۲) (الاحادیث الصحیحہ للالبانی ۷/۵۵۶ ۳۱۸۲)

اے زندہ رہنے والے، اے ہمیشہ قائم رہنے والے میں تیری رحمت کے وسیلہ سے فریاد کرتا ہوں۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال دعوات المکروب ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرب و بے چینی کے وقت درج ذیل دعاء بھی پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَاَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (رواہ ابوداؤد والنسائی واخرجہ البخاری فی الادب المفرد وابن ابی شیبہ وابن السنی و اسنادہ حسن وکتاب الاذکار للنووی صـ۱۵۳) (رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۱۹۶ وسندہ صحیح)

اے اللہ میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں۔ میرے تمام حالات کی اصلاح فرمادے اور پلک جھپکنے کے برابر وقفہ میں بھی مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ فرما۔ تو ہی (میرا) الٰہ ہے۔

حضرت اسماء بنت ابی عمیس رضی اللہ عنہا کہتی ہیں۔

مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : الا اُعلمك كلماتٍ تَقُوْلِیْنَهُنَّ عند الكرب یعنی کیا میں ایسے چند

کلمات نہ بتاؤں کہ جن کو تم پڑھ لیا کرو؟

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا۔

(رواہ ابو داؤد وابن ماجہ والنسائی والمسند ٦/٣٦٩ واسنادہ حسن)

اللہ، اللہ میرا رب ہے۔ میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کروں گا۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرما رہے تھے :۔

انی لاعلم کلمۃ لا یقول بھا مکروب الا فرج عنہ کلمۃ اخی یونس صلی اللہ علیہ وسلم

یعنی میں وہ کلمہ جانتا ہوں جو کوئی اس کلمہ کو کرب و بے چینی میں پڑھے گا میرے بھائی یونس علیہ السلام کے کلمہ کی بدولت اس کی کرب و بے چینی دور کر دی جائے گی۔

فنادی فی الظلمات ، یونس علیہ السلام نے درج ذیل دعا سمندر کے اندھیروں میں پڑھی :۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

(الانبیاء۔ ۸۷)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذی النون کی دعاء، جب انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں اپنے رب کو پکارا "لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ"۔

نہیں ہے الٰہ مگر تو، تیری ذات پاک ہے اور میں ظالموں میں سے ہوں۔

لم یدع بھا رجلٌ مسلمٌ فی شیءٍ قطّ اِلَّا استجاب له یعنی کوئی مسلم آدمی جب بھی کسی مصیبت میں اس دعاء سے پکارے گا اس کی دعاء قبول ہو جائے گی۔ (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۰۵ وقال صحیح الاسناد واقرہ الذھبی واسنادہ عند الترمذی حسن)

صدمہ اور غم کے وقت پڑھنے کی دُعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: من اصابہ ھمٌّ اوحزنٌ فلیدع بھذہ الکلمات یقول، غم اور صدمہ کے

وقت اس دعاء کو پڑھے :۔

اَنَا عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ اَمَتِكَ فِیْ قَبْضَتِكَ نَاصِيَتِیْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ ، عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُكَ اَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهُ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ نُوْرَ صَدْرِیْ وَرَبِيْعَ قَلْبِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ (رواه ابن السنی وھذا حدیث حسن وقد صحح بعض الائمۃ وکتاب الاذکار للنووی ص۱۵۴، ص۱۵۵)

اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے کا بیٹا ہوں، تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے قبضہ قدرت میں ہے، تیرا حکم میرے بارے میں جاری وساری ہے، تیرا فیصلہ میرے بارے میں انصاف کا پیکر ہے، میں تیرے ان تمام ناموں سے جن سے تو نے اپنی ذات خاص کو پکارا ہے یا جن کو اپنی مخلوق میں سے کسی

کو تعلیم دی ہو یا جن کو تو نے اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے یا
اس کو اپنے پاس علم غیب میں اپنے لئے پسند فرمایا ہے سوال
کرتا ہوں، قرآن مجید کو میرے سینے میں نور ہدایت، میرے دل میں تروتازگی
میرے غم کو لے جانے اور میری فکر کو دور کرنے کا سبب بنا دے۔

لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ کلمات اس شخص کے لئے جو نقصانات سے دوچار رہے کام آئیں گے؟ آپ نے فرمایا بالکل۔ تم ان کلمات کو پڑھو، ان کی تعلیم دو، کیونکہ جو ان کلمات کو پڑھے گا۔ پھر جو کچھ ان میں ہے طلب کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کا غم غلط کر دے گا اور اس کی خوشی کو طویل کر دے گا۔

قرض ادا کرنے سے عاجز آجائے تو یہ دعا پڑھے

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

ایک غلام میرے پاس آیا اس نے کہا میں اپنی مکاتبت سے عاجز آگیا ہوں آپ میری مدد کیجئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ

نے کہا میں تجھے ایسے کلمات سکھاتا ہوں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائے تھے۔ اگر تیرے اوپر ثبیر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو تو اللہ تعالےٰ تیری طرف سے ادا کر دے گا۔ پڑھ :۔

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔ (رواہ الترمذی قال الحافظ ابن حجر بعد تخریجہ حدیث حسن غریب وکتاب الاذکار للنووی ۱۵۹) (رواہ الترمذی ۵/۵۲۳)

اے اللہ اپنی حرام کردہ چیزوں کے مقابلہ میں اپنی حلال کردہ چیزوں سے میری کفایت کر اور تیرے سوا جو ہیں ان کے مقابلہ میں اپنے فضل سے مجھے بے پرواہ کر دے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے :۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے جس وقت حنین کا غزوہ لڑا تیس ہزار یا چالیس ہزار ادھار لئے۔ پھر جب واپس آئے تو آپ نے قرضہ ادا کیا اور یہ دعاء پڑھی :

بَارَكَ اللهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ اِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْوَفَاءِ وَالْحَمْدِ.

(رواہ احمد ۴/ ۳۶ وسندہ حسن)

اللہ تعالیٰ تمہارے اہل میں برکت عطاء فرمائے اور تمہارے مال میں برکت عطاء فرمائے۔ بیشک یہ بدلہ گذرے وفا اور حمد کا ہے۔

پھنسی پھوڑے کی دُعاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بیوی نے کہا :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں داخل ہوئے میری انگلی میں پھنسی نکلی ہوئی تھی۔ آپ نے فرمایا : کیا تمہارے پاس کوئی دوا ہے؟ پھر آپ نے پھنسی پر دوا لگائی اور فرمایا یہ دعاء پڑھو :۔

اَللّٰهُمَّ مُصَغِّرَ الْكَبِيْرِ وَمُكَبِّرَ الصَّغِيْرِ صَغِّرْ مَا بِيْ ؛

(رواہ ابن السنی والنسائیؒ فی الیوم واللیلۃ واسنادہ عند النسائیؒ صحیح وھو فی مسند احمد ۵/۳۷۰ ، قال الحافظ ابن حجر الفتوحات ۴/۴۸-۴۹)

اے اللہ اے بڑے کو چھوٹا کرنے والے اور اے چھوٹے کو بڑا کرنے والے اس کو چھوٹا کر دے۔

پھر وہ (پھنسی) مرجھا گئی۔

بیماری میں پڑھنے کی دُعائیں

حضرت ابو سعید خدری اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما گواہی دیتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جس نے یہ دعاء اپنے مرض میں پڑھی۔ پھر وہ مرگیا تو آگ اس کو نہیں جلائے گی۔

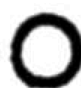
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

(رواہ الترمذی ۵/۴۵۹) (وابن ماجہ وقال الحافظ ابن حجر ھذا حدیث حسن اخرجہ النسائیؒ فی الکبرٰی والحاکم وابن حبان ملخصًا، الفتوحات ۴/۶۴)

(کتاب الاذکار للنووی صـ۱۶۸)

اللہ ہی الٰہ ہے وہ بہت بڑا ہے، اللہ ہی الٰہ ہے،

وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ نہیں ہے الٰہ مگر اللہ، اسی کی بادشاہت ہے اسی کے لئے تعریف ہے۔ نہیں ہے الٰہ مگر اللہ، نہ نیکی کرنے کی طاقت کسی میں ہے اور نہ برائی سے بچنے کی قوت کسی میں ہے مگر اللہ کی توفیق سے۔



نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب عیادت کے لئے جاتے تو جس کی موت کا وقت نہیں آیا ہوتا اس دعاء کو سات مرتبہ پڑھ دیتے:۔

أَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ إِلَّا عُوفِيَ ؛

(رواہ ابوداؤد والترمذی وقال حسن غریب وابن حبان والحاکم فی المستدرک ۱/۳۴۲، ۳۴۳ صحہ علی شرط البخاری ووافقہ الذہبی)

میں بڑے عرش کے ربّ اللہ عظیم سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے صحت عطاء فرمادے مکمل صحت کے ساتھ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب علیل ہوتے "حضرت جبریل علیہ السلام آپ پر دم کرتے :

بِسْمِ اللهِ يُبْرِيكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ يَشْفِيكَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِىْ عَيْنٍ۔

(الاحادیث الصحیحہ ۵/۹۳)

ہر وہ بیماری جو آپ کو لگی ہے بسم اللہ آپ کو شفا دے گی حسد کرنے کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر اس آنکھ کے شر سے (جب وہ لگے)۔

فَبِاَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرامؓ کے سامنے سورۂ رحمٰن کی تلاوت شروع سے آخر تک کی آپ نے فرمایا تم نے جواب نہیں دیا۔ صحابہ کرامؓ نے کہا ہم کیا جواب دیں، آپ نے فرمایا "فبای آلاء ربکما تکذبان" کے جواب میں کہو :۔

لَا بِشَیْءٍ مِنْ نِعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ

(رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۲/۴۷۳ صححہ ووالذہبی) (الاحادیث الصحیحہ ۵/۱۸۳، ۱۸۴)

نہیں ہے کوئی شے اے ہمارے ربّ جسے ہم جھٹلائیں

بس سب تعریف تیرے لئے ہے۔

رات کو بھوک لگے تو کون سی دعاء پڑھے

حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں :-

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کو بھوک لگتی تھی تو

آپ درج ذیل دعاء پڑھتے تھے :

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ، رَبُّ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ۔ (رواہ

الحاکم ۱/۵۴۰ صححہ ووالذہبی) (الاحادیث الصحیحہ ۵/۹۸)

نہیں ہے الٰہ مگر اللہ اکیلا زبردست، آسمانوں اور زمین میں

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے (اس کا رب) جو غالب اور بہت

بخشش کرنے والا ہے۔

حاسد دشمن کے شر سے بچنا

عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درج ذیل دعاء پڑھا کرتے تھے :۔

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْإِسْلَامِ قَائِمًا وَاحْفَظْنِيْ بِالْإِسْلَامِ قَاعِدًا وَاحْفَظْنِيْ بِالْإِسْلَامِ رَاقِدًا وَلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا حَاسِدًا اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۲۵ وصححہ)

(الاحادیث الصحیحہ ۴/۵۴)

اے اللہ اسلام کے ذریعہ میری حفاظت کر اس حال میں کہ میں کھڑا ہوں اور اسلام کے ذریعہ میری حفاظت کر اس حال میں کہ میں بیٹھا ہوں، اسلام کے ذریعہ میری حفاظت کر اس حال میں کہ میں سو رہا ہوں، (اے اللہ) مجھ پر حاسد دشمن کو خوش نہ کر، اے اللہ میں ہر اس خیر کا جن کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں سوال کرتا ہوں اور ہر اس

شر سے جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں پناہ طلب کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۱۰۴)

(احمد ۲/۱۷۲) (صحیح مسلم)

اے اللہ قرض کے غلبہ سے اور دشمن کے غلبہ سے اور دشمن کے خوش ہونے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

مہمان آئے اور کھانا نہ ہو تو کون سی دعاء کرے

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مہمان آیا۔ آپ نے اپنی ازواج کے پاس بھیجدیا کہ ان کے پاس کھانا مل جائے گا لیکن کسی ایک بیوی کے پاس کھانا نہ ملا تو آپ نے درج ذیل دعاء کی

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهَا اِلَّا اَنْتَ۔

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل اور تیری رحمت کا سوال کرتا

ہوں نہیں ہے کسی کو اختیار سوائے تیرے۔

اسی اثناء میں آپ کے پاس ایک بکری بھونی ہوئی بطور تحفہ لائی گئی۔ آپ نے فرمایا یہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا فضل ہے اور ہم اس کی رحمت کا ہی انتظار کر رہے تھے۔

زنا سے بچنے کی دعاء

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں :-

ایک جوان لڑکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے آپ زنا کی اجازت دے دیجئے۔ لوگ اس نوجوان کے سامنے آئے اور اس کو ڈانٹا اور کہا دیکھو تم کیا کہہ رہے ہو؟ آپ نے فرمایا قریب آؤ۔ وہ لڑکا آپ کے قریب ہو گیا۔ کہتے ہیں : پھر وہ بیٹھ گیا۔ آپ نے فرمایا : کیا تم اپنی ماں کے ساتھ (زنا) کرنے کو پسند کرو گے؟ اس نے کہا اللہ کی قسم نہیں اللہ تعالیٰ آپ پر مجھے قربان کر دے۔ آپ نے فرمایا ہاں لوگ بھی اپنی ماؤں

کے ساتھ اس فعل کو پسند نہیں کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: تم اپنی بیٹی
کے ساتھ (زنا کرنے کو) پسند کرو گے؟ لڑکے نے کہا اللہ کی قسم نہیں
اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر قربان کردے۔ آپ نے فرمایا لوگ بھی ایسا کرنے
کو بُرا سمجھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم اپنی بہن کے ساتھ (زنا کرنا) پسند
کرو گے؟ لڑکے نے کہا اللہ کی قسم نہیں مجھے اللہ آپ پر فدا کردے۔ آپ نے
فرمایا لوگ بھی اپنی بہنوں کے ساتھ (زنا کرنے) کو پسند نہیں کرتے ہیں۔
آپ نے فرمایا تم اپنی پھوپھی کے ساتھ (زنا کرنا) پسند کرو گے؟ لڑکے
نے کہا اللہ کی قسم نہیں مجھے اللہ آپ پر فدا کردے۔ آپ نے فرمایا
لوگ بھی اپنی پھوپھیوں کے ساتھ زنا کرنا پسند نہیں کرتے ہیں۔ آپ
نے فرمایا کیا تم اپنی خالہ کے ساتھ زنا کرنا پسند کرو گے؟ لڑکے نے
کہا اللہ کی قسم نہیں، اللہ مجھے آپ پر فدا کردے۔ آپ نے فرمایا لوگ
بھی اپنی خالاؤں کے ساتھ زنا کرنا پسند نہیں کرتے ہیں۔ کہتے ہیں۔ پھر
آپ نے اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھا اور یہ دعاء پڑھی:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذَنْبَهٗ وَ طَهِّرْ قَلْبَهٗ وَحَصِّنْ فَرْجَهٗ

اے اللہ اس لڑکے کے گناہ معاف کردے اس کے دل کو پاک کردے اور اس کی شرمگاہ کی حفاظت فرما۔

پھر اس دعاء کے بعد لڑکا کبھی اس طرف نہیں گیا (رواہ احمد ۵/۲۵۶-۲۵۷) (رواہ الطبرانی فی الکبیر والاحادیث الصحیحہ ۱/۷۱۲ ص ۳۷۰)

اہل مدینہ کے لئے دعاء کرنا

حضرت عبادہ بن الصامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَللّٰھُمَّ مَنْ ظَلَمَ اَھْلَ الْمَدِیْنَۃِ وَاَخَافَھُمْ فَاَخِفْہُ وَعَلَیْہِ لَعْنَۃُ اللّٰہِ وَالْمَلَائِکَۃِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ لَا یُقْبَلُ مِنْہُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ۔

(الاحادیث الصحیحہ ۱/۶۸۶ ص ۳۵۱)

اے اللہ جو اہل مدینہ پر ظلم کرے اور ان کو خوف میں مبتلا کرے تو بھی ان پر خوف مسلط کر اور ان پر اللہ کی لعنت اور تمام فرشتوں کی لعنت ہو۔ ان کا فرض قبول کیا جائے اور نہ نفل۔

بادشاہ یا امیر کا خوف ہو تو یہ دعاء پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔ اذا خفت سلطانًا او غیرہ فقل یعنی جب تمہیں بادشاہ یا امیر کا خوف ہو تو یہ دعاء پڑھو :۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ ۔ (رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۲۰۲ وسندہ صحیح) (رواہ ابن السنی، الفتوحات ۴/۱۸ وسندہ حسن لغیرہ)

اللہ دانا بردبار کے سوا کوئی الٰہ نہیں ، سات آسمانوں کا اللہ منزّہ وپاک ہے اور بڑے عرش کا رب ہے۔ نہیں ہے الٰہ مگر تو تیری قربت قوی ہے اور تیری ثناء بلند وبالا ہے ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

جب تم پر کوئی ایسا امیر ہو جس سے وہ ڈرتا ہے اور وہ اس پر ظلم

وزیادتی کرتا ہے تو اس کو چاہیئے یہ دعاء پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ فُلَانٍ وَاَحْزَابِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ اَنْ يُّفْرِطُوْا عَلَيَّ وَاَنْ يَّطْغَوْا عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔ (رواہ ابن ابی شیبہ ۲۰۲/۱۰ وسندہ صحیح)

اے اللہ آسمانوں اور عرش عظیم کے رب میرے لئے فلاں کی طرف سے ایک پڑوسی بنادے اور اس کے لشکر کو مددگار بنادے کہ وہ کہیں کوتاہی کریں اور یہ کہ وہ سرکشی کریں۔ تیرا پڑوسی غالب تیری ثناء غالب اور نہیں ہے الٰہ تیرے سوا۔

یہ حدیث موقوف ہے۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

جب تم کسی ایسے بادشاہ کے پاس جاؤ جو ظالم ہو تو تم ڈرتے ہو کہ کہیں وہ تم پر حملہ نہ کردے تو تم یہ دعاء پڑھو :۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا اَللّٰهُ

اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ یَّقَعْنَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْیَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، اَللّٰهُمَّ كُنْ لِیْ جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ۔

(رواه ابن ابی شیبہ ۱۰/۲۰۳ وسندہ صحیح متصل)

اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ اپنی تمام مخلوق میں سب سے زیادہ باعزت ہے۔ اللہ اس سے بھی بڑا ہے جس سے میں ڈرتا ہوں اور خوفزدہ ہوتا ہوں۔ جس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں ہے میں اس اللہ سے پناہ طلب کرتا ہوں۔ وہ ساتوں آسمانوں کو پکڑے ہوئے ہے کہ وہ زمین پر گر جائیں مگر اس کے اذن سے۔ تیرے بندے فلاں کے شر سے، اس کے لشکر سے، اس کی پیروی سے، جنّ اور انسان کے مددگاروں سے (تیری پناہ طلب کرتا ہوں) اے اللہ ان کے شر سے (بچنے کے لئے)

اپنی طرف سے میرے لئے کوئی پڑوسی مقرر کردے۔ تیری ثناء جلال والی، تیرا پڑوسی غالب، تیرا نام بابرکت، تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ یہ دعاء تین مرتبہ پڑھے۔

یہ دعاء بھی موقوف ہے لیکن حکماً مرفوع ہے۔

جب کوئی مشکل آپڑے تو یہ دعاء پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَھْلًا۔

(رواہ ابن السنی وابن حبان وقال الحافظ ابن حجر اسنادہ صحیح، کتاب الاذکار للنووی ص۱۰۶)

اے اللہ جس کو تو آسان بنادے وہی آسانی ہے اور جب تو چاہے غم کو خوشی بنادے۔

درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر پڑھنے کی ایک اور دُعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

جب تم میں سے کسی کے درد ہو تو اسے چاہیئے کہ درد کے

مقام پر اپنا ہاتھ رکھ کر یہ دعاء پڑھے :

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجَعِيْ هٰذَا ۔

(رواہ الطبرانی فی الصغیر ۱/۳۰۴) (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۳۴۳ صححہ الحاکم واقرہ الذھبی) (اخرجہ الترمذی وقال حسن غریب) (الاحادیث صحیحہ ۳/۲۵۷)

اللہ کے نام کے ساتھ میں اللہ تعالیٰ کی اور اس کی قدرت اور اس شر سے جو میں اپنی اس بیماری میں پاتا ہوں پناہ طلب کرتا ہوں ۔

حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں ۔ ثم ارفع یدك ثم اعد ذلك وترًا (الاحادیث الصحیحہ) یعنی پھر اپنا ہاتھ اٹھالے پھر دوبارہ ہاتھ رکھے اور طاق عدد میں یہ دعاء پڑھے ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

ھٰؤلاءِ الکلمات دواءٌ من کل داءٍ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ

اللّٰہِ التَّامَّاتِ وَاَسْمَآئِہٖ کُلِّھَا عَامَّۃً مِّنْ شَرِّ السَّامَّۃِ وَالْھَامَّۃِ وَمِنْ شَرِّ الْعَیْنِ اللَّامَّۃِ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ اَبِیْ قِتْرَۃٍ وَمَا وَلَدَ ۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط ۷/۵۵٬۵۶)(مجمع الزوائد ۵/۱۱۰ وفیہ لیث ابن ابی سلیم وھو مدلس وبقیۃ رجال ابی یعلی رجال الصحیح) وسندہ صحیح ۔

یہ کلمات ہر بیماری کے لئے دوا ہیں۔

میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات اور اس کے تمام صفاتی ناموں سے، ہر وہ جانور جو زہریلا ہے اور جو ڈس لے اس کے شر سے، نظر لگنے والی آنکھ کے شر سے اور ہر حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے، ہر اس خطرناک سانپ کے شر سے جو وہ جنے۔ پناہ طلب کرتا ہوں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

فرشتوں میں سے ۳۳ فرشتے جو اپنے رب کے پاس سے آئے

انہوں نے کہا ہماری زمین کو ہمیشہ ہمیشہ بیماری کے شر سے بچا۔ اس نے کہا اپنی زمین کی مٹی لو اور اپنے بیمار پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دم سے مسح کرد۔

مزید برآں جس نے اس دم کرنے پر اجرت لی یا اس میں سے کچھ چھپایا وہ کبھی فلاح نہیں پائے گا۔

اپنے مُردوں کے پاس سورہ یٰسین پڑھو

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مُردوں کے پاس سورۂ یٰسین پڑھو۔ (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۶۵ وصحہ) (اتحاف المھرۃ للحافظ ابن حجر وسکت علیہ الحافظ ۱۳/۳۸۶)

وفیہ ابو عثمان اسمہ سعد ووثقہ ابن حبان وقال الحافظ ابن حجر مقبول (تہذیب وتقریب) امام بخاری نے بھی اس راوی پر سکوت کیا ہے۔ (تاریخ الکبیر ۸/۱۵۸)

جنگ یا سفر کے دوران رات ہو جائے تو یہ دعا پڑھے

یَا اَرْضُ رَبِّیْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَا فِيْكِ، وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيْكِ وَشَرِّ مَا دَبَّ عَلَيْكِ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ اَسَدٍ وَاَسْوَدَ وَحَيَّةٍ وَعَقْرَبٍ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ شَرِّ وَالِدٍ اِذَا وَلَدَ (رواہ احمد ۹/۲۳ احمد محمد شاکر واسنادہ صحیح)

اے زمین میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔ اے اللہ میں اس کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور اس شر سے جو اس میں ہے اور اس شر سے جس کے ساتھ یہ پیدا کی گئی ہے، تیرے اس شر سے جو تیرے اوپر جاندار چلتے ہیں اور اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر شیر سے، ہر کالے جانور سے، سانپ اور بچھو کے شر سے اور اس شہر کے رہنے والے کے شر سے اور جننے والے کے شر سے جو وہ جنے۔

مُصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی ایک اور دُعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فَضَّلَنِیْ عَلَیْکَ وَ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ عِبَادِہٖ تَفْضِیْلًا ؎

(رواہ الطبرانی فی الصغیر ۲/۵ واسنادہ حسن) (مجمع الزوائد ۱۰/۱۳۸)
(رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۳۹۵ وسندہ صحیح)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے تجھ پر اور اپنے دوسرے بہت سے بندوں پر فضیلت دی ؎

جَبْ دُشمن کے مرنے کی خبر آئے تو یہ دُعاء پڑھے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ عزوجل نے ابوجہل کو قتل کر دیا تو آپ نے (یہ بات سن کر) یہ دعاء پڑھی :

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ نَصَرَ عَبْدَہٗ وَاَعَزَّ دِیْنَہٗ ؎

(رواہ ابن السنی وکتاب الاذکار للنووی ص۱۷۰ وسندہ حسن)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے اپنے بندے کی مدد کی اور اپنے دین کو غالب کردیا۔

کان میں جب درد ہو تو یہ دُعاء پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جب تم میں سے کسی کے کان میں درد ہو تو اسے چاہیئے اللہ کو یاد کرے۔ پھر مجھ پر درود بھیجے اور یہ دعاء پڑھے:۔

ذَكَرَ اللهُ مَنْ ذَكَرَنِيْ؛

(رواہ ابویعلیٰ والبزار والطبرانی وسکت ۲/۱۴، الاحادیث العالیہ ۲/۲۳۶

ورواہ البزار حدثنا زیاد بن یحییٰ بن الخطاب حدثنا معمر بن محمد بن عبیداللہ عن جدہ عن ابی رافع فذکرہ دون قولہ ولیصل علیّ) (لابی یعلیٰ)

(رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۴۲۴)

جس نے مجھے یاد کیا اللہ تعالیٰ نے اس کو یاد کیا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جو شخص ہر چھینک کے موقع

پر یہ دعاء پڑھتا ہے :-

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مَا كَانَ"۔

(رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۴۲۲ وسندہ صحیح، اخرجہ البخاری فی الادب المفرد ۲/۳۸۳) من طریق طلق بن غنام۔ یعنی ہر قسم کی تعریف اللہ رب العالمین کے لئے ہر حال میں جو بھی ہو۔

تو اس کی ڈاڑھ میں درد ہوگا اور نہ کان میں۔

یہ حدیث موقوف ہے۔

جب نیند سے بیدار ہو تو یہ دعاء بھی پڑھ سکتا ہے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں : جو شخص نیند سے بیدار ہو تو وہ یہ دعاء پڑھے :۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(رواہ ابن حجر فی احادیث العالیہ ۲۳۶/۳ وسکت علیہ البوصیری)

نہیں ہے الٰہ مگر اللہ اکیلا، اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کی بادشاہت ہے اور ہر قسم کی تعریف اسی کے لئے ہے۔ اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

جب سفر پر جانے کا ارادہ ہو تو یہ دعاء پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِكَ انْتَشَرْتُ وَاِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَبِكَ اعْتَصَمْتُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ ثِقَتِيْ وَاَنْتَ رَجَائِيْ، اَللّٰهُمَّ

اَكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ وَمَا لَا اَهْتَمُّ لَهٗ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَزَوِّدْنِيْ التَّقْوٰى وَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَجِّهْنِيْ لِلْخَيْرِ حَيْثُمَا تَوَجَّهْتُ۔

(الاحادیث العالیہ ۳/ ۲۳۷ سکت علیہ البوصیری)

اے اللہ میں تیری معیت میں سفر شروع کرتا ہوں، تیری طرف قصد کرتا ہوں، تجھ ہی کو مضبوطی سے پکڑتا ہوں۔ اے اللہ تو میری طاقت ہے، تو میرا سہارا ہے۔ اے اللہ جن چیزوں نے مجھے فکر میں ڈالا ہے اور جن چیزوں نے مجھے فکر و غم میں نہیں ڈالا ہے ان سب کے لئے تو مجھے کافی ہو جا اور تو مجھ سے بخوبی واقف ہے (سفر میں) مجھے تقوٰی عطا فرما دے اور میرے گناہ بخش دے اور جس (سفر کے لئے بھی) میرا قصد ہے میرے لئے خیر عطاء فرما دے۔

صبح و شام بیماری کے موقع پر پڑھنے کی دُعاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کیا میں تمہیں اس کام

کی خبر نہ دوں جو حق ہے جو شخص بھی اس دعاء کو اپنے سونے کی جگہ میں (اور) اپنی بیماری میں پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو آگ سے نجات دے گا۔ کہا میرے ماں اور باپ قربان ہو جائیں، آپ بتائیں۔ اس بات کو خوب جان لو کہ جب تم شام کرتے ہو تو صبح کا بھروسہ نہیں اور جب تم صبح کرتے ہو تو شام کا بھروسہ نہیں۔ جب شروع رات میں اپنی بیماری کے موقع پر یہ دعاء پڑھو گے تو اللہ تعالےٰ تمہیں آگ سے نجات دے دے گا، یہ کہ تم کہو:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَحَىٌّ لَّا يَمُوْتُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كِبْرِيَاءُ رَبِّنَا وَجَلَالِهٖ وَقُدْرَتِهٖ فِىْ كُلِّ مَكَانٍ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ اَمْرَضْتَنِىْ لِقَبْضِ رُوْحِىْ فِىْ مَرَضِىْ هٰذَا فَاجْعَلْ رُوْحِىْ فِىْ اَرْوَاحِ مَنْ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنْكَ الْحُسْنٰى وَبَاعِدْنِىْ مِنَ النَّارِ كَمَا بَاعَدْتَ

أَوْلِيَآءَكَ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؎

(الاحادیث العالیہ ۳/۲۳۴ وسکت البوصیری علی اسنادہ وقال تقدم لہ شواہد ۱۷/۲)

نہیں ہے الٰہ مگر اللہ، وہ زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے اور وہ ہمیشہ سے زندہ ہے اس کو فنا نہیں ہے۔ بندوں اور شہروں کا ربّ تمام عیوب و کمزوریوں سے پاک ہے۔ ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہے، ایسی تعریف جو کثرت سے ہو، پاک ہو اور ہر حال میں بابرکت ہو۔ اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔ ہمارے ربّ کی بڑائی وجلال اور اس کی قدرت ہر جگہ میں (بلند و بالا) ہے۔ اے اللہ اگر یہ بیماری تیری طرف سے ہے تو میری اس بیماری میں میری یہ روح قبض کر لے۔ پھر میری اس روح کو ان روحوں میں بنادے جن کے لئے تیری طرف سے بھلائیاں سبقت کر گئی ہیں اور مجھے آگ سے اس طرح دور کر دے جس طرح تو نے اپنے اولیاء کو آگ سے دور کر دیا تھا جن کے لئے بھلائیاں سبقت کر گئی تھیں۔

صبح اور شام کی دُعائیں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَعْظَمِ عِبَادِكَ نَصِیْبًا فِیْ كُلِّ خَیْرٍ تَقْسِمُهٗ فِی الْغَدَاةِ مِنْ نُّوْرٍ تَهْدِیْ بِهٖ وَ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَرِزْقٍ تَبْسُطُهٗ وَضُرٍّ تَكْشِفُهٗ وَ بَلَاءٍ تَرْفَعُهٗ وَفِتْنَةٍ تَصْرِفُهَا وَسُوْءٍ تَدْفَعُهٗ ؎

(الاحادیث العالیہ ۳/۲۵۲ وسکت علیہ البوصیری وقال الہیثمی رواہ الطبرانی ورجالہ رجال الصحیح ۱۰/۱۸۴)

اے اللہ اپنے بندوں میں ایک بڑا حصہ ہر بھلائی میں سے میرے لئے بھی مقرر کردے جو تو صبح کو تقسیم کرتا ہے، اس نور میں سے جس کے ذریعہ تو ہدایت دیتا ہے اور اس رحمت میں سے جو تو (لوگوں میں) پھیلا دیتا ہے، وہ رزق جو تو (لوگوں) کو عطا کرتا ہے اور وہ نقصان جس کو تو ہٹا دیتا ہے، وہ آزمائش جو تو رفع کردیتا ہے، وہ فتنہ جس کو تو پھیر دیتا ہے اور وہ برائی

جس کو تو ہٹا دیتا ہے۔

حضرت عبدالرحمنؓ بن ابی بکر نے اپنے والد سے کہا: اے ابّا جان میں ہر صبح آپ سے یہ دعاء سنتا ہوں؟

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ؛

اے اللہ مجھے میرے بدن میں عافیت دے، اے اللہ مجھے میری سماعت میں عافیت دے، اے اللہ مجھے میری نگاہ میں عافیت دے۔ نہیں الٰہ مگر تو۔

آپ یہ دعاء تین مرتبہ صبح دہراتے ہیں اور تین مرتبہ شام کو دہراتے ہیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ید عوھن (اخرجہ النسائی فی عمل الیوم واللیل ابن السنی واحمد ۴۲/۵ ورواہ الحاکم ۳۵/۱ صحہ ھو والذھبی تمام المنۃ للالبانی ص۲۳۲) یعنی میں نے یہ دعاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔ میں سنت کی پیروی میں اس

دعاء کو پڑھتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

(رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۲۵ صحوہ ووالذہبی)

اے اللہ میں کفر سے اور فقر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں (کیونکہ) تو ہی الٰہ ہے۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: کیا میں تم سے ایک حدیث بیان نہ کروں جو میں نے کئی بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے اور کئی بار حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سنی ہے اور کئی بار حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنی ہے میں نے کہا ہاں آپ بیان کیجئے۔

وہ کہتے ہیں: من قال اذا اصبح و اذا امسی یعنی جب وہ صبح کرتا ہے اور شام کرتا ہے۔ پھر اس نے یہ دعاء پڑھی۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنْتَ تَهْدِیْنِیْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ

وَاَنْتَ تَسْقِيْنِيْ وَاَنْتَ تُمِيْتُنِيْ وَاَنْتَ تُحْيِيْنِيْ۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط ۲/۲۰ ومجمع الزوائد ۱۰/۱۸۰ واسنادہ حسن)

اے اللہ تونے مجھے پیدا کیا ہے، تونے مجھے ہدایت دی ہے، تو مجھے کھلاتا ہے اور تو ہی مجھے پلاتا ہے، تو مارتا ہے اور تو ہی زندہ کرتا ہے۔

لم یسأل شیئاً الا اعطاہ اللہ ایاہ (حوالہ مذکور)
یعنی کوئی شخص کسی چیز کا سوال نہیں کرے گا مگر اللہ تعالیٰ وہ چیز اس کو عطاء کردے گا۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی میں نے ان سے کہا: کیا میں آپ سے ایک حدیث بیان نہ کروں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی بار سنی ہے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کئی بار سنی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں ہاں کیوں نہیں؟ پھر میں نے یہ حدیث بیان کی، انہوں نے کہا میرے ماں باپ قربان ہوجائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کلمات بیان فرمائے ہیں؟ یہی کلمات اللہ عز وجل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بھی دئے تھے، حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ سے کسی چیز کا سوال نہیں کرتے تھے مگر اللہ تعالےٰ ان کو وہ چیز دے دیتا تھا۔ (حوالہ مذکور)

جب نیند سے اچانک آنکھ کھلے تو یہ دُعائیں پڑھے

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اچانک آنکھ کھلتی تو آپ یہ دعاء پڑھتے:

دسؔ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، دسؔ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، دسؔ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ، دسؔ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ، دسؔ مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، دس مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ پھر آپ یہ الفاظ پڑھتے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ضِیْقِ الدُّنْیَا وَضِیْقِ یَوْمِ الْقِیَامَةِ، دس مرتبہ۔ پھر آپ نماز شروع کر دیتے۔ (رواہ ابوداؤد والنسائی

۴/۲۰۹ و ۸/۲۸۴ فی الیوم واللیلہ واسنادہ حسن۔ کتاب الاذکار للنووی ص۴۹)

اللہ بڑا ہے، ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہے، اللہ اپنی حمد و تعریف کے ساتھ تمام عیوب و کمزوریوں سے پاک ہے، پاک بادشاہ تمام کمزوریوں و عیوب سے منزّہ ہے (تو مجھے بخش دے) تو ہی الٰہ ہے۔ اے اللہ میں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی مشکلات سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو جاگ جاتے تو یہ دعا پڑھتے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ، اَللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ، اَسْتَغْفِرُکَ لِذَنْبِیْ وَاَسْأَلُکَ رَحْمَتَکَ، اَللّٰھُمَّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنِیْ وَھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ۔

(رواہ ابوداؤد والنسائی فی الیوم واللیلۃ والحاکم فی المستدرک ۱/۵۴۰ صحہ واقرہ الذہبی وابن حبان فی صحیحہ موارد الظمآن۔ کتاب الاذکار للنووی ص۴۹)

نہیں ہے الا مگر تو، اے اللہ تو اپنی تعریف و حمد کے ساتھ منزّہ و پاک ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے اپنی بھول و چوک کی مغفرت چاہتا ہوں۔ میں تجھ سے تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ میرے علم کو بڑھا دے، میرے دل کو ٹیڑھا نہ کرنا بعد اس کے کہ تو نے مجھے ہدایت دے دی ہو مزید برآں مجھے اپنے پاس سے رحمت دے دے، بے شک تو بہت دینے والا ہے۔

رات کو گدھے کی آواز سن کر پڑھنے کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: گدھا نہیں بولتا ہے یہاں تک کہ وہ شیطان کو دیکھتا ہے۔ پھر جب گدھا بولے تو اس طرح کہو:

(فتح الباری شرح صحیح بخاری ۶/ ۳۵۳ وسکت علیہ الحافظ ابن حجر)

اللہ تعالی کو یاد کرو اور مجھ پر درود بھیجو۔

لباس کی دعائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص کپڑا پہنے وہ یہ دعاء پڑھے:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ ؕ

(رواہ ابن السنی وقال الحافظ ابن حجر اسنادہ حسن۔ کتاب الاذکار للنووی)

(رواہ ابو یعلی ۳/ ٦٧ واسنادہ حسن)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور مجھے رزق دیا نہ مجھ سے اس کو کوئی پھیرنے والا ہے اور نہ کسی میں قوت ہے۔

جو شخص اس دعاء کو پڑھے گا اس کے گزشتہ گناہ معاف ہو جائیں گے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَ

رَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ وَّلَا قُـوَّةٍ ۔

(رواہ ابو یعلی ۲/۶۷ واسنادہ حسن)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور مجھے رزق دیا، نہ کوئی اس رزق کو پھیرنے والا ہے اور نہ کسی کو روکنے کی طاقت ہے۔

کپڑا دھونے یا سونے کیلئے اتارے تو یہ دعاء پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

ستر ما بین اعین الجن وعورات بنی آدم ان یقول الرجل المسلم اذا اراد ان یطرح ثیابہ بسم اللہ الذی لا الہ الا ھو (رواہ ابن السنی وھو حدیث حسن لشواہد انظر الفتوحات الربانیۃ ۱/۳۲۷ و ۳۸۱) (کتاب الاذکار للنووی ص۵۱)

جنات اور بنو آدم کی آنکھوں کے مابین جو پردہ ہے یہ کہ ایک مسلم آدمی کہتا ہے جب وہ ارادہ کرے کہ وہ اپنے کپڑے اتارے

تو یہ پڑھے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ

اس ہستی کے نام سے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں ۔

بیت الخلاء سے نکلنے کی ایک اور دُعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے نکلتے تو یہ

دعاء پڑھتے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذَاقَنِيْ لَذَّتَهُ وَاَبْقٰى فِيَّ قُوَّتَهُ
وَدَفَعَ عَنِّيْ اَذَاهُ

(رواہ ابن السنی والطبرانی وقال الحافظ ابن حجر وفی سندہ ضعیفان و انقطاع

لکن للحدیث شواہد انظر الفتوحات ۱/۴۰۵) (رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۴۵۴ و

۴۵۵) (کتاب الاذکار للنووی ص۵۶)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے
مجھے اس سے آرام دیا، مجھ میں اس کی قوت
باقی رکھی اور میری پریشانی کو دور کر دیا۔

ان الفاظ میں دُعاء کرے

بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم درج ذیل الفاظ میں بھی دعاء کرتے تھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ

(رواہ الطبرانی فی الکبیر ۳۰۵/۲) وسندہ حسن (مجمع الزوائد ۱۴۳/۱۰ درجال الصحیح)

اے اللہ میں تجھ سے پناہ طلب کرتا ہوں ایسی دعاء سے جو سنی نہ جائے، ایسے دل سے جو ڈرتا نہ ہو اور ایسے نفس سے جو بھرتا نہ ہو۔

ڈر سے بچنے کی دعاء

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ مجھے رات کو ڈر محسوس ہوتا ہے آپ نے فرمایا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جن کلمات کی تعلیم مجھے

جبریل علیہ السلام نے دی ہے اور آپ نے دعویٰ کیا کہ جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن میرے خلاف سازش کرتا تھا۔ آپ نے فرمایا:

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَّا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَفِتَنِ النَّھَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر ۴/۱۱۴ و ۱۱۵ وسندہ حسن)

(مجمع الزوائد ۱۰/۱۲۷)

حسن بن علی بن شبیب المعمری حافظ ہیں (میزان) المسیب بن واضح صدوق (تہذیب) ان دونوں کا حال صحیح ہے۔ لہٰذا کوئی نقصان نہیں۔ (رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۳۶۴) اس سند میں یہ دونوں راوی نہیں ہیں۔

میں تیرے کامل کلمات کے ذریعے سے یعنی وہ کلمات جن سے نہ کوئی نیکی کرنے والا تجاوز کر سکتا ہے اور نہ فاجر اس شر سے جو آسمان

سے نازل ہوتا ہے اور جو اس میں چڑھ جاتا ہے اور اس شر سے جو زمین میں پیدا ہوتا ہے اور جو اس سے نکلتا ہے اور رات کے فتنوں سے اور دن کے فتنوں سے اور طوارق اللیل والنہار کے شر سے سوائے اس راستے کے اے رحمان جو بھلائی کا ہو میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ۔

حضرت عبدالرحمن بن خنیش رضی اللہ عنہ سے کسی شخص نے سوال کیا جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب شیاطین آ گئے تھے تو آپ نے کیا تدبیر اختیار کی تھی ؟ حضرت عبدالرحمنؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف شیاطین وادیوں اور پہاڑوں سے اترے ۔ ان میں ایک شیطان تھا جس کے ہاتھ میں آگ کا ایک شعلہ تھا وہ چاہتا تھا اس سے آپ کو جلا دے ۔ پھر اللہ تعالی نے اس پر میرا رعب ڈال دیا ۔ پھر وہ پیچھے ہٹنے لگا ۔ کہتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام آئے ، انہوں نے کہا : اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کہیئے ۔ آپ نے کہا کیا کہوں ؟ کہا کہیئے :

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ ......

(رواہ احمد ۴۱۹/۳) (ورواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۳۶۴ و کتاب الطب ۴۱۹/۷ وسندہ صحیح)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شیاطین کے حملہ کے وقت کونسی دُعاء پڑھی

ایک شخص نے عبدالرحمٰنؓ بن حبشی سے جبکہ وہ بہت بوڑھے ہو گئے تھے سوال کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر شیاطین نے حملہ کیا تھا تو آپ نے کیا کیا تھا؟ حضرت عبدالرحمٰنؓ بن حبشی نے بتایا کہ شیاطین آپ پر حملہ کرنے کی غرض سے وادی اور گھاٹی سے نیچے اترے۔ ان میں ایک شیطان تھا جس کے ہاتھ میں آگ کا ایک شعلہ تھا اور وہ اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جلانا چاہتا تھا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا تو آپ ڈر گئے فوراً

حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور انہوں نے کہا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پڑھئے، آپ نے فرمایا کیا پڑھوں؟ حضرت جبریل نے کہا پڑھیئے :-

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّ لَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَ مِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَفِتَنِ النَّھَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ۔

(رواہ احمد ۳/۴۱۹ و ابونعیم فی دلائل النبوۃ (۱۳۷) (ومجمع الزوائد ۱۰/۱۲۷ الاصابۃ ۶/۲۷۵) (رواہ ابویعلی ۱۲/۲۳۸ واسنادہ صحیح)

میں تیرے کامل کلمات کے ذریعہ سے یعنی وہ کلمات جن سے نہ کوئی نیکی کرنے والا تجاوز کرسکتا ہے اور نہ فاجر اس شر سے جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو اس میں چڑھ جاتا ہے اور اس شر سے جو زمین میں پیدا ہوتا ہے اور جو اس سے نکلتا ہے اور رات کے فتنوں

سے اور دن کے فتنوں سے اور طوارق اللیل والنہار کے شر سے سوائے اس راستہ کے اے رحمان جو بھلائی کا ہو میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

(الاحادیث الصحیحہ ۲/۴۹۵)

صبح وشام کی ایک ورد دعاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ صبح وشام یہ دعاء پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر ۴/۱۲۷ ورواہ احمد ۵/۴۲۰ وسندہ صحیح)

نہیں ہے الٰہ مگر اللہ اکیلا اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، ہر قسم کی تعریف اسی کے لئے ہے وہ زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اس دعاء کو دس مرتبہ پڑھے، ہر مرتبہ پڑھنے پر دس گناہ معاف ہو جائیں گے، دس درجات بلند ہو جائیں گے، دس غلام آزاد کرنے

کا ثواب مل جائے گا اور ایک محافظ صبح سے شام تک مقرر ہو جائے گا بشرطیکہ اس نے اس دن کوئی ایسا کام نہ کیا ہو جو ان پر غالب آجائے۔

جنگی حملہ کا ارادہ ہو تو یہ دُعاء پڑھے

جب احد کا دن ہوا اور مشرکین نکلے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی صفیں درست کر لو یہاں تک کہ آپ نے اپنے رب کی تعریف کی اور صفیں آپ کے پیچھے صف آراء ہو گئیں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعاء پڑھی:۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ، لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا هَادِيَ لِمَا اَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ۔ اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ يَوْمَ الْعَيْلَةِ وَالْاَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ۔ اَللّٰهُمَّ عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَنَا وَشَرِّ مَا مَنَعْتَ مِنَّا۔ اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ۔ اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ اِلٰهَ الْحَقِّ۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر ۵/۴۷ ورواہ احمد ۳/۴۲۴ ومجمع الزوائد ۱۲۲/۶ ورجال احمد رجال الصحیح ورواہ البزار ورواہ الحاکم ۳/۲۳-۲۴ وصححہ علی شرط الشیخین ورواہ النسائی فی عمل الیوم واللیلۃ عن زیاد عن مروان بہ وصححہ فنظر فی تخریج احادیث الاذکار)

اے اللہ تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں، جسے تو چھوڑ دے اسے پکڑنے والا کوئی نہیں، جسے تو پکڑلے اسے کوئی چھڑانے والا نہیں، جس کو تو گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں، جسے

تو ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، جسے تو دور کر دے اس کے لئے کوئی قربت نہیں، جسے تو قریب کرے اسے کوئی دور کرنے والا نہیں، جس سے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور جسے تو دے دے اسے کوئی منع کرنے والا نہیں۔ اے اللہ ہمارے اوپر اپنی برکات، اپنی رحمت، اپنی فضیلت اور اپنا رزق کھول دے۔ اے اللہ چیخ وپکار و امن اور خوف کے دن سے تجھ سے دائمی نعمت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ اس شر سے جو تیری طرف سے آتا ہے اور اس شر سے جو تو روک لیتا ہے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ تو ہمیں موت دے اس حال میں کہ ہم مسلمین ہوں اور ہمیں نیک لوگوں میں شامل کر دے رسوائی اور فتنوں سے محفوظ کرتے ہوئے۔ اے اللہ جو کافر تیرے راستے سے روکتے ہیں اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں تو ان کو قتل کرنے والا ہے۔ اے اللہ لے الٰہ الحق تو ان کافروں کو بھی قتل کرنے والا ہے جو اہل کتاب میں سے ہیں۔

قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ کو دس مرتبہ پڑھے گا اللہ تبارک وتعالےٰ جنّت میں اس کا گھر بنادے گا۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۲۰/۱۸۴، احمد ۳/۴۳۷ ومجمع الزوائد ۷/۱۴۵ ورواہ ابن السنی والاحادیث الصحیحہ ۲/۱۳۷ وسندہ حسن)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جس شخص نے قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ دس مرتبہ پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنّت میں ایک محل تیار کردیتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگر ہم زیادہ محل بنوالیں۔ (الاحادیث الصحیحہ ۲/۱۳۶)

توحید کے اثبات کی دُعاء

ایک شخص نے لات وعزّٰی کی قسم کھالی، اس کے دوست نے کہا تم نے بہت غلط بات کہہ دی۔ کہتے ہیں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ میں نے کہا میں قریب میں ہی مسلم ہوا ہوں

اور میں نے لات وعزیٰ کی قسم کھالی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ تین مرتبہ اور بائیں جانب تین مرتبہ تھتکارو اور اَعُوْذُ بِاللّٰهِ پڑھو اور پھر دوبارہ قسم نہ کھانا۔

(رواہ احمد جزء ۳/ ۹۱ احمد محمد شاکر واسنادہٗ صحیح)

ایک ہزار نیکیاں کمانے کا وظیفہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم ایک ہزار نیکیاں کمانے سے عاجز آگئے ہو؟ صحابہ کرام نے کہا۔ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طاقت کون رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: سُبْحَانَ اللّٰهِ سو مرتبہ پڑھ لو ایک ہزار نیکیاں اور ایک ہزار گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

(رواہ احمد ۳/ ۵۲ احمد محمد شاکر واسنادہ صحیح)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حاضرین سے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ایک ہزار نیکیاں کمانے سے عاجز آگیا ہے؟ آپ کے حاضرین میں سے کسی نے سوال کیا ہم میں سے کوئی ایک ہزار نیکیاں کیسے کما سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھ لے، پڑھنے والے کے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور ایک ہزار گناہ ختم کر دیئے جاتے ہیں۔

(رواہ الترمذی ۵/ ۵۱۱ وصحہ الترمذی)

جنت میں درخت بونا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے درج ذیل کلمات پڑھے اللہ تعالیٰ ہر مرتبہ پڑھنے پر ایک درخت جنت میں بودے گا۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے ہر قسم کی تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے اور اللہ ہی الٰہ ہے اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الاوسط ۱۲/ ۲۳۵) (الاحادیث الصحیحۃ ۲/ ۸۹۰ للالبانی)

اِرادۃً یا غیرارادۃً گناہ سے معافی مانگنے کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء پڑھا کرتے تھے :۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَظُلْمَنَا وَھَزْلَنَا وَجِدَّنَا وَعَمْدَنَا وَکُلَّ ذٰلِکَ عِنْدَنَا

(رواہ احمد ۱۰/۱۱۳ احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح)

اے اللہ ہمارے لئے ہمارے گناہوں کو اور ہمارے ظلم کو اور ہمارے غلط کاموں کو اور وہ گناہ جو انتہائی ہیں اور جو عمداً ہیں اور وہ تمام گناہ جو بھی ہمارے پاس ہیں ان تمام کی بخشش فرمادے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

نہیں ہے زمین پر کوئی شخص جو درج ذیل دعاء پڑھ لے مگر اس کے تمام گناہ معاف ہوجائیں گے اگرچہ اس کے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ

اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔

(رواہ احمد ۹/ ۲۴۳ احمد محمد شاکر واسنادہ صحیح)

نہیں ہے الٰہ مگر اللہ، اللہ بہت بڑا ہے، تمام عیوب و کمزوریوں سے منزّہ ہے۔ ہر قسم کی تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے نہ کسی میں نیکی کرنے کی طاقت ہے اور برائی سے بچنے کی قوت ہے مگر اللہ کی توفیق سے۔

اپنے اعضاء وجوارح کے شر سے پناہ طلب کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ کو یہ دعاء سکھائی :۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِيْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِيْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِيْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّ۔

(رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/ ۵۳۲ - ۵۳۳ صححہ ووافقہ الذہبی وھوکما

قالا ورواہ ابوداؤد باب فی الاستعاذہ واخرجہ الترمذی فی الدعوات)

اے اللہ میں اپنے نفس کی برائی سے اپنے کانوں کی برائی سے اپنی آنکھوں کی برائی سے اپنے دل کی برائی سے، اپنی زبان کی برائی سے اور اپنی منی کی برائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

پاکدامن اور غنیٰ کی دعاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء پڑھا کرتے تھے :۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعِفَّةَ وَالْغِنٰی

(رواہ ابویعلیٰ ۹/۱۸۶ وصحیح مسلم)

اے اللہ میں ہدایت، تقویٰ پرہیزگاری، پاکدامن اور دولت سے) بے پرواہ ہونے کا سوال کرتا ہوں۔

مہینہ اور سال کی دعاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابؓ اس دعاء کی تعلیم دیتے تھے جس طرح قرآن مجید کی تعلیم دیتے ہیں۔ اذا دخل الشهر

او السنۃ یعنی جب مہینہ یا سال آتا تو یہ دعاء پڑھتے :-

اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَجَوَارٍ مِّنَ الشَّيْطَانِ وَرِضْوَانٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ۔

(الاصابۃ ۲/ ۳۷۸ وسندہ صحیح)

اے اللہ ہمارے اوپر اس مہینہ کو یا سال کو امن وایمان اور سلامتی وفرماں برداری، شیطان سے تحفظ اور رحمٰن کی طرف سے رضوان کے ساتھ داخل کر۔

فجر کے فرضوں کے بعد سو مرتبہ یہ دعاء پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص فجر کے فرضوں کے بعد سو مرتبہ یہ دعاء پڑھے اس سے قبل کہ وہ اپنی جگہ سے اٹھے مگر یہ کہ اس دن اہل زمین میں اس سے بہتر آدمی نہیں ہوگا مگر جو یہ عمل کرلے یا زیادہ کرلے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۸/۲۸۰ وسندہ صحیح)

نہیں ہے الٰہ مگر اللہ تعالیٰ اکیلا، اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے، تمام تعریف اسی کو زیبا وسزاوار ہیں وہ زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے، تمام منبع خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

آیات سے آسیب کا علاج کرنا

حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ایک دیہاتی آپ کے پاس آیا۔ اس نے کہا میرا بھائی بیمار ہے۔ آپ نے فرمایا اس کو کیا بیماری ہے؟ اس نے کہا اس کو جنون ہو گیا ہے۔ آپ نے فرمایا اس کو میرے پاس لے کر آؤ۔ وہ اپنے بیمار بھائی کو آپ کے پاس لے آیا۔ آپ نے اس بیمار کو اپنے سامنے بٹھایا۔ پھر میں نے سنا۔ آپ نے سورۂ فاتحہ پڑھی :۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ (آمین)

(سورۂ فاتحہ)

ہر قسم کی تعریف اللہ رب العالمین کے لئے زیبا وسزاوار ہے، رحمٰن رحم کرنے والا ہے۔ روز جزا کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا کر منزلِ مقصود تک پہنچا دے۔ ان لوگوں کے راستہ پر ہمیں چلا جن پر تو نے انعام کیا۔ ان لوگوں کے راستہ پر نہ (چلا) جن پر غضب کیا گیا اور جو گمراہ ہیں۔

پھر آپ نے چار آیات سورۂ بقرہ کی پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓمّٓ ۝ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝
الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ
اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝

(سورۃ البقرۃ ۱ تا ۴)

الٓمّٓ ۔ (یہ) وہ کتاب ہے جس میں کسی قسم کا شک وشبہ نہیں ، یہ متقیوں کے لئے ہدایت ہے ۔ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں ، نماز قائم کرتے ہیں اور ہمارے دئے ہوئے (مال) میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو اس چیز پر ایمان لاتے ہیں جو آپ پر نازل ہوئی اور (اس چیز پر بھی ایمان لاتے ہیں) جو آپ سے پہلے نازل ہوئی اور جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں ۔

وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝
اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَ

النَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ
وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِہِ
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا وَبَثَّ فِیْھَا مِنْ کُلِّ دَآبَّۃٍ وَّ
تَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَ
الْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝ (سورۃ البقرہ۔۱۶۳-۱۶۴)

اور اے لوگو، تمہارا الٰہ تو بس ایک الٰہ ہے (اور وہ رحمٰن اور رحیم ہے) اس رحمٰن اور رحیم کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں. بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں، ان کشتیوں میں جو لوگوں کے فائدے کی اشیاء لے کر سمندر میں چلتی رہتی ہیں، اس بارش میں جو اللہ نے آسمان سے اتاری پھر اس کے ذریعہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کر دیا اور اس میں ہر قسم کے جانوروں کو پھیلایا اور ہواؤں کے چلانے میں اور ان بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخّر کر دئے گئے ہیں ان لوگوں کے لئے

جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں (اللہ کے واحد ہونے کی بہت سی) نشانیاں موجود ہیں۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ (سورۃ البقرہ ۔ ۲۵۵)

اللہ (ہی الٰہ ہے) اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے، وہ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے سوائے اس کے کہ جتنا

وہ خود (بتانا) چاہے، اسی کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کا احاطہ کر رکھا ہے، آسمانوں اور زمین کی حفاظت سے اللہ تعالیٰ کو تکان نہیں ہوتی۔ وہ بہت بلند و بالا اور عظمت والا ہے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا

وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(سورۃ البقرہ - ۲۸۴ تا ۲۸۶)

آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کا ہے (بھلا جو اتنی بڑی بادشاہت کا مالک ہو گیا اس سے کوئی بات مخفی رہ سکتی ہے، ہرگز نہیں) اگر تم اپنے دلوں کی بات ظاہر کرو گے یا چھپاؤ گے اللہ (کو بہرحال اس کا علم ہو گا اور وہ) تم سے اس کا محاسبہ کرے گا، پھر وہ جس کو چاہے گا معاف کر دے گا اور جس کو چاہے گا سزا دے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (اللہ کا) رسول اور تمام مؤمنین اس چیز پر ایمان لاتے ہیں جو رسول پر اس کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے (اور یہ) سب اللہ پر، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر بھی ایمان لاتے ہیں (اور اس طرح کہتے ہیں کہ) ہم اللہ کے رسولوں میں سے کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کرتے (سب پر بلا تفریق ایمان لاتے ہیں) اور یہ بھی کہتے ہیں کہ (اے اللہ) ہم نے (تیرے احکام

کو) سنا اور ہم (ان کی) اطاعت کریں گے اور اے ہمارے رب ہم تیری مغفرت طلب کرتے ہیں اور (ہمیں اس بات پر یقین ہے کہ ہمیں) تیری طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (اے ایمان والو خبردار ہو جاؤ) اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو شخص اچھے عمل کرے گا، ان عملوں کا ثواب اس کو ملے گا اور جو شخص برے عمل کرے گا تو ان عملوں کا وبال اس کے کرنے والے پر ہوگا۔ (اور اے ایمان والو، تم اس طرح دعاء کیا کرو) اے ہمارے رب اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے تو ہم سے مؤاخذہ نہ کر، اے ہمارے رب ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا بوجھ تونے ان لوگوں پر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے گذر چکے ہیں، اے ہمارے رب ہم سے ایسا بوجھ نہ اٹھوا جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں، ہمیں معاف فرما، ہماری مغفرت فرما، ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مالک ہے۔ کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (آل عمران ـ ۱۸)

اللہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اور فرشتے اور اہلِ علم بھی جو انصاف پر قائم ہیں اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ (اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اور یہ حقیقت بھی ہے کہ) اس غالب، حکمت والے کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (الاعراف ـ ۵۴)

(اے لوگو) بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے چھ دن میں آسمانوں کو زمین کو پیدا کیا، پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا، وہی رات

سے دن کو ڈھانک دیتا ہے (گویا) رات دن کی طلب میں تیزی کے ساتھ (دوڑتی) چلی آتی ہے، اسی نے سورج، چاند اور تاروں کو اپنے حکم سے مسخّر کردیا، خبردار ہوجاؤ مخلوق اسی کی ہے (لہٰذا اس کی مخلوق میں) حکم بھی اسی کا (چلتا ہے اور) اللہ رب العالمین بہت بابرکت ہے۔

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝

(المؤمنون ـ ۱۱۷)

اور (اے لوگو) جو شخص اللہ کے ساتھ کسی دوسرے الٰہ کو پکارے جس کے لئے اس کے پاس کوئی دلیل نہ ہو تو اس کا حساب اس کے رب کے ہاں ہی ہوگا، بے شک کافر فلاح نہیں پاسکتے۔

وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝

(سورۂ جن ـ ۳)

ہمارے رب کی شان (بہت) بلند وبالا ہے، اس نے نہ

تو کسی کو (اپنی) بیوی بنایا اور نہ کسی کو بیٹا (یا بیٹی) بنایا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ○ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ○ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ○ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ○ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ○ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ○ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○

(سورۃ الصّٰفّٰت - ۱ تا ۱۰)

قسم ہے ان (فرشتوں) کی جو صف بصف کھڑے ہوتے ہیں، پھر وہ (اپنے گھوڑوں کو دشمن کی طرف بڑھنے کے لئے) ڈانٹتے ہیں۔ پھر (اللہ کے نازل کردہ) ذکر (یعنی قرآن مجید) کی تلاوت کرتے ہیں، بے شک تمہارا الٰہ ایک ہے۔ (جو) آسمانوں کا، زمین

کا اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں ان سب کا رب ہے اور (جو) ان تمام مقامات کا رب ہے جہاں سے سورج (سال کے مختلف ایام میں) طلوع ہوتا ہے۔ بے شک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں سے مزیّن کیا اور تمام سَرکش شیطانوں سے اس کو محفوظ بنایا۔ (اب) وہ اوپر کی مجلس کی طرف (ان کی باتوں کو سننے کے لئے) کان بھی نہیں لگا سکتے (اگر وہ ایسا کرنا چاہیں تو) ان پر ہر طرف سے (انگارے) پھینکے جاتے ہیں۔ (یہ انگارے ان کو وہاں سے) نکالنے کے لئے (پھینکے جاتے ہیں) اور (قیامت کے دن) ان کے لئے دائمی عذاب ہے۔ (الغرض شیاطین مجلس بالا کی باتیں نہیں سن سکتے) مگر ہاں جو (شیطان) کوئی بات اچک ہی لے جائے تو چمکتا ہوا انگارہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

(سورۃ الحشر۔ ۲۲ تا ۲۴)

وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں (وہ) پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا اور بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں (وہ) بادشاہ ہے، پاک (و بے عیب) ہے (وہ) سلامتی والا، امن دینے والا، محافظ، غالب، زبردست اور بڑائی والا ہے (اور) جو شرک یہ کر رہے ہیں اللہ اس سے پاک (و منزّہ) ہے۔ اللہ ہی (کائنات کا) پیدا کرنے والا (ہر چیز کا) موجد اور مصوّر ہے، اس کے اچھے اچھے نام ہیں، آسمانوں میں اور زمین میں جتنی چیزیں

ہیں۔ سب اس کی تسبیح پڑھتی ہیں۔ وہ غالب اور حکمت والا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۝ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے۔ وہ بے پرواہ ہے (نہ اسے کسی چیز کی پرواہ ہے اور نہ کسی چیز کی ضرورت)۔ نہ اس کے کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۝ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۝ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

(سورہ الفلق۔ ۱ تا ۵)

(اے رسول) آپ (اس طرح) کہا کیجئے میں مخلوق کے رب کی پناہ طلب کرتا ہوں۔ مخلوق کی برائی سے، چاند کی برائی سے جب اس میں گہن لگ جائے۔ گرہوں میں پھونکنے والی عورتوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِکِ النَّاسِ ۝ اِلٰہِ النَّاسِ ۝ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ۝ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ۝

(سورۃ الناس۔ ۱ تا ۶)

(اے رسول) آپ (اس طرح) کہا کیجئے کہ میں پناہ طلب کرتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی (اور) لوگوں کے الٰہ کی۔ شیطان کے وسوسے کی برائی سے۔ جو لوگوں کے سینے میں وسوسے ڈالتا ہے۔ (جو) جنوں میں سے بھی ہوتا ہے اور انسانوں

میں سے بھی ۔ (رواہ ابن ماجہ ۲/ ۱۷۵ اور رواہ الحاکم فی المستدرک وقال ھـذا الحدیث محفوظ صحیح) (رواہ عبداللہ بن احمد فی زوائد ۵/۱۲۸) (یہ سند دوامی ہے ۲۱۲۳۲) (جامع المسانید والسنن ۱/ ۱۲۸)

سجدۂ تلاوت کی مزید دُعائیں

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص آیا۔ اس نے کہا میں نے گذشتہ رات کو خواب دیکھا جیسے کوئی سونے والا دیکھتا ہے۔ میں نے دیکھا کہ میں درخت کی جڑمیں ہوکر نماز پڑھ رہا ہوں۔ میں نے سجدے کی آیت تلاوت کی۔ پھر میں نے سجدہ کیا، میرے سجدے کے ساتھ درخت نے بھی سجدہ کیا۔ پھر میں نے سنا درخت یہ دعاء پڑھ رہا تھا :۔ اَللّٰھُمَّ احْطُطْ عَنِّیْ بِھَا وِزْرًا وَاکْتُبْ لِیْ اَجْرًا وَاجْعَلْھَا لِیْ عِنْدَکَ ذُخْرًا

اے اللہ اس سجدہ کے طفیل مجھ سے میرا بوجھ ہٹا دے اور میرے لئے

اس کے ذریعہ سے اجر لکھ دے اور اپنے ہاں میرے لئے اس سجدے کو ذخیرہ بنادے۔

حضرت ابن عبّاس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ نے سجدے کی آیت تلاوت کی اور سجدہ کیا، میں سن رہا تھا آپ اپنے سجدے میں اسی شخص کے مثل جس نے آپ کو خبر دی تھی درخت کے دعاء پڑھنے کی وہی دعاء آپ پڑھ رہے تھے۔ (رواہ ابن ماجہ، صحیح ابن ماجہ ۱/۱۷۷ وسندہ صحیح ورواہ الترمذی ۲/۴۷۳ وقال ھذا حدیث حسن۔ وقال احمد محمد شاکر وھو حدیث صحیح)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:۔

جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ فرماتے تو یہ دعاء پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ اَنْتَ رَبِّيْ سَجَدَ وَجْهِيْ لِلَّذِيْ شَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

(رواہ ابن ماجہ، صحیح ابن ماجہ ۱/۱۷۷ وسندہ صحیح)

اے اللہ میں نے تیرے لئے سجدہ کیا، میں تجھ پر ایمان لایا اور تیرے لئے سر تسلیم خم کر دیا۔ تو میرا رب ہے۔ میرے چہرے نے اس ہستی کو سجدہ کیا جس ہستی نے اس کے کان بنائے اور آنکھیں بنائیں اور بابرکت اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا ہے۔

یہ روایت حضرت عائشہ صدیقہؓ سے بھی مروی ہے کچھ کم و بیش الفاظ کے ساتھ۔ (رواہ الترمذی ۲/۴۷۳)

اٹھتے اور بیٹھتے پڑھنے کی دُعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

(رواہ الترمذی والنسائیُ فی الکبرٰی والحاکم فی مستدرکہ ۱/۴۹۸، ۴۹۹ من حدیث ربیعہ بن عامر وقد صححہ الحاکم ووافقہ الذہبی)

یعنی اپنی زبان کو اس دعاء کے ساتھ تر رکھو :۔

اے جلال والے اور عزّت والے۔

اپنی عافیت مانگنے کی دُعائیں

نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعائیں مانگا کرتے تھے :-

رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ وَاهْدِنِیْ وَیَسِّرْ هُدَایَ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَکَ شَاکِرًا لَکَ ذَاکِرًا لَکَ رَاهِبًا لَکَ مِطْوَاعًا اِلَیْکَ مُخْبِتًا اَوْ مُنِیْبًا ، تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَاهْدِ قَلْبِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَةَ قَلْبِیْ۔

(رواہ الترمذی ۵/۵۱۸ وقال ھذا حدیث حسن صحیح ورواہ ابوداؤد وابن ماجہ واحمد ۳/۳۱۰ والنسائی فی الیوم واللیلۃ وابن حبان فی صحیحہ والحاکم فی المستدرکہ ۱/۵۱۹ ، ۵۲۰ وصححہ ووافقہ الذھبی)

اے میرے رب میری مدد کر میرے خلاف کسی اور کی مدد نہ کر، مجھے فتح دے میرے خلاف کسی اور کو فتح نہ دے ، مجھے

عزّت دے میرے خلاف کسی اور کو عزّت نہ دے ، میری ہدایت کو آسان کر دے اور جس نے میرے اوپر سرکشی کی ہے اس کو میرے خلاف مدد نہ دے ، اے میرے رب مجھے اپنا شکر کرنے والا ، اپنا ذاکر ، اپنا ڈرنے والا اور اپنا فرماں بردار بنالے اس حال میں کہ میں تیری ہی بات کو قبول کرنے والا ، تیری ہی طرف رجوع کرنے والا ہو جاؤں ۔ میری توبہ قبول کرلے ، میرے گناہ دھو دے ، میری دعاء قبول کرلے ، میری حجّت کو مضبوط کردے ، میری زبان کو (بری باتوں سے) روک دے ، میرے دل کو (ہدایت پر) گامزن رکھ اور میرے دل کے کینہ کو دور کردے۔

حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ مطہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے وہ کہتی ہیں ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تم یہ دعاء پڑھو :۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِكَ

مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا سَئَلَكَ بِهٖ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَسْئَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رَشَدًا۔

(رواہ احمد ۶/۱۳۷ وابن ماجہ وابن حبان والحاکم قال ھذا حدیث صحیح الاسناد)

اے اللہ میں تجھ سے ان تمام بھلائیوں کا جو جلدی آنے والی ہیں اور جن کا وقت مقرر ہے اور جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا ہوں سوال کرتا ہوں اور میں ان تمام برائیوں سے جو جلدی آنے والی ہیں اور جن کا وقت مقرر ہے مزید برآں جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا ہوں تیری پناہ

طلب کرتا ہوں اور میں تجھ سے جنّت کا اور وہ قول اور عمل جو جنّت کے قریب کر دیں سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے اس دوزخ کا جو قول اور عمل کے لحاظ سے دوزخ کے قریب کر دیں تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ میں تجھ سے اس بھلائی کا جس بھلائی کا سوال تیرے بندے، تیرے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا سوال کرتا ہوں اور میں اس شر سے جس شر سے تیرے بندے تیرے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ طلب کی ہے میں بھی پناہ طلب کرتا ہوں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس فیصلہ کے بارے میں جو تو نے کسی معاملہ میں میرے لئے کیا ہے کہ تو اس کو (میرے لئے) عافیت بنا دے۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

(رواہ ابوداؤد والترمذی والحاکم ۱/۵۱۱ وقال صحیح علی البخاری ومسلم

وقال الحافظ المنذری اسنادہ جید) (الفتوحات الربانیۃ ۷/۲۸۸)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جس نے یہ دعاء پڑھی اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ اس نے دشمن سے پیٹھ پھیری ہو۔

(میں اس اللہ تعالےٰ سے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے بخشش طلب کرتا ہوں اور اسی سے توبہ کرتا ہوں ۔)

تقریر یا خطبہ ختم کرنے پر کیا پڑھے

حضرت عبداللہ ابن عمرؓ سے مروی ہے کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا۔ خطبہ ختم کرنے کے بعد درج ذیل الفاظ پڑھے : اَقُوْلُ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ ۔

میں نے جو یہ (خطبہ دیا ہے) میں اللہ تعالےٰ سے تمہارے لئے اور اپنے لئے بخشش طلب کرتا ہوں ۔

(التعلیقات الحسان علی صحیح ابن حبان ۶/۴۶ وسندہ صحیح)

یہ الفاظ بھی ملتے ہیں :

اَقُوْلُ قَوْلِیْ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِیْ وَلَكُمْ

(طبقات ابن سعد ۳/۱۸۳ وسندہ صحیح)

غم کو خوشی بنانا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا۔

(رواہ ابن حبان فی صحیحہ وابن السنی والضیاء والمختار وابونعیم والاحادیث الصحیحہ ۶/۹۰۲) واسنادہ صحیح۔

اے اللہ نہیں ہے خوشی مگر جس کو تو خوشی بنا دے اور تو جب چاہے غم کو خوشی میں تبدیل کر دے۔

آپ کی دعاء امّت کے لئے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

اَللّٰھُمَّ مَنْ اٰمَنَ بِكَ وَشَهِدَ اَنِّيْ رَسُوْلُكَ فَحَبِّبْ اِلَيْهِ لِقَاءَكَ وَسَهِّلْ عَلَيْهِ قَضَاءَكَ وَاَقْلِلْ لَهُ مِنَ الدُّنْيَا وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِكَ وَيَشْهَدْ اَنِّيْ رَسُوْلُكَ فَلَا تُحَبِّبْ اِلَيْهِ لِقَاءَكَ وَلَا تُسَهِّلْ عَلَيْهِ قَضَاءَكَ وَاَكْثِرْ لَهُ مِنَ الدُّنْيَا ۔

(رواہ ابن حبان (۲۴۷۵) والطبرانی فی الکبیر (ق ۴/۷۴-۲ منتخب منہ والاحادیث الصحیحہ ۳۲۵/۱۳۳۸)

اے اللہ جو تجھ پر ایمان لائے اور وہ گواہی دے کہ میں تیرا رسول ہوں. اپنی ملاقات اس کی طرف محبوب بنادے اور اپنا فیصلہ اس پر آسان کردے، دنیا اس کی قلیل کردے اور جو شخص تجھ پر ایمان نہ لائے اور یہ گواہی نہ دے کہ میں تیرا رسول ہوں اس پر اپنی ملاقات محبوب نہ کر، اپنے فیصلے اس پر آسان نہ کر اور اس کی دنیا زیادہ کردے۔

غربت دور کرنے کی دعاء

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بدر کے دن ۳۱۵ افراد کے ساتھ نکلے تو آپ نے دعاء کی :۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّھُمْ حُفَاۃٌ فَاحْمِلْھُمْ، اَللّٰھُمَّ اِنَّھُمْ عُرَاۃٌ فَاکْسُھُمْ اَللّٰھُمَّ اِنَّھُمْ جِیَاعٌ فَاشْبِعْھُمْ۔

(اخرجہ ابوداؤد (۲۷۴۷) والاحادیث الصحیحہ ۳/۴)

اے اللہ یہ بے سواری ننگے پیر ہیں ان کو سوار کر دے۔

اے اللہ یہ ننگے ہیں ان کو کپڑے پہنا دے، اے اللہ یہ بھوکے ہیں ان کا پیٹ بھر دے۔

پھر اللہ تعالٰی نے جنگ بدر فتح کروا دی۔ پھر صحابہ کرامؓ لوٹے اس حال میں کہ ہر شخص کے پاس ایک اونٹ یا دو اونٹ تھے کپڑے ان کو میسر ہوئے اور با فراغت ہو گئے۔

(الاحادیث الصحیحہ)

سو حج اور اللہ کے راستہ میں سو گھوڑوں پر سوار ہونے کا وظیفہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

جس شخص نے سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ صبح اور سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ شام کو پڑھا ایسا ہے جیسے اس نے سو مرتبہ حج کیا اور جس نے سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ صبح پڑھا اور سو مرتبہ شام کو پڑھا ایسا ہے جیسے وہ شخص جو اللہ کے راستہ میں سو گھوڑوں پر سوار ہوا ہو یا سو جنگیں لڑی ہوں اور جس نے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سو مرتبہ صبح پڑھا اور سو مرتبہ شام پڑھا وہ ایسا ہے جیسے وہ شخص جس نے اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سو غلام آزاد کئے ہوں اور جس نے سو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ صبح پڑھا اور سو مرتبہ شام پڑھا ایسا ہے جیسے وہ شخص جو اس دن میں کوئی نہیں لائے گا اس سے زیادہ اس میں سے جو وہ لایا ہے یا اسی کے مثل یا اس سے زیادہ اس پر جو اس

نے کہا ہے۔ (رواہ الترمذی وحسنہ ۵/۵۱۴)

قلت واسنادہ جید۔

حضرت آسیہ رضی اللہ عنہا کی دعاء

حضرت ابورافع اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔ کہتے ہیں :-

بے شک فرعون نے اپنی بیوی آسیہ کو چار میخوں سے گاڑا ہوا تھا، دو میخیں ہاتھوں میں اور دو پیروں میں گاڑ دی تھیں۔ پھر جب یہ لوگ حضرت آسیہ رضی اللہ عنہا سے متفرق ہو جاتے تو فرشتے حضرت آسیہ پر سایہ کر دیتے تو حضرت آسیہ رضی اللہ عنہا درج ذیل دعاء کیا کرتی تھیں :-

رَبِّ ابْنِ لِیْ عِنْدَكَ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ وَنَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۔ (سورہ تحریم)

اے میرے رب میرے لئے اپنے ہاں جنّت میں ایک گھر

بنادے اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے نجات دے
دے اور مجھے ظالم قوم سے (بھی) نجات دے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضرت آسیہؓ کو جنّت میں ان کا گھر دکھا دیا۔ (اخرجہ ابویعلیٰ فی مسندہ ۴/۱۵۲۱-۱۵۲۲) (قد اوردہ السیوطی فی الدر المنثور ۶/۲۴۵) موقوفًا وھو فی حکم المرفوع۔ اخرجہ ابویعلیٰ والبیہقی بسند صحیح عن ابی ھریرۃ (قال الحافظ ابن حجر فی المطالب العالیہ ۳/۳۹۰) صحیح موقوف۔ (وقال الہیثمی فی مجمع الزوائد ۹/۲۱۹) ورجالہ رجال الصحیح۔ ولہ شاھد، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی اس حدیث پر گواہ ہے، کہتے ہیں:-

کانت امرأۃ فرعون تعذب بالشمس فاذا انصرفوا عنھا اظلتھا الملائکۃ باجنحتھا وکانت تری بیتھا فی الجنۃ (اخرجہ الطبری فی تفسیرہ ۲۸/۱۱۰) والحاکم ۲/۴۹۶ وقال صحیح علی شرط الشیخین ووافقہ الذھبی) یعنی فرعون کی بیوی کو سورج کی تپش سے عذاب دیا جاتا تھا۔ پھر جب وہ حضرت آسیہؓ سے واپس

ہو جاتے تو فرشتے اپنے پروں سے حضرت آسیہ پر سایہ کر دیتے اور وہ اپنا گھر جنّت میں دیکھتی تھیں۔

فرعون نے حضرت آسیہ رضؓ کو چار میخوں سے گاڑا ہوا تھا پھر حضرت آسیہ رضؓ کے پیٹ پر بڑی چکّی چلواتا تھا یہاں تک کہ وہ شہید ہو گئیں۔

(رواہ البیہقی فی شعب الایمان ۲/۲۴۴ واسنادہ صحیح)

نظر کا لگنا حق ہے

حضرت عامر بن ربیعہ اور سہل بن حنیف رضی اللہ عنہما غسل کے ارادہ سے نکلے۔ حضرت عامر رضؓ نے اپنا جبّہ اتارا میں نے عامر کے جسم کو دیکھا اور میری نظر لگ گئی۔ پھر غسل کے وقت پانی گرنے لگا پھر میں نے ایک آواز سنی۔ میں آیا میں نے تین مرتبہ آواز دی لیکن عامر نے مجھے جواب نہیں دیا۔ پھر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ میں نے آپ کو اس واقعہ کی خبر دی۔ پھر آپ تشریف لائے۔ پانی تیزی سے چڑھ رہا تھا گویا کہ میں نے دیکھا (پانی) ان کی گوری پنڈلیوں تک پہنچ گیا تھا۔ پھر آپ نے اپنا ہاتھ ان کے سینہ پر مارا۔ پھر درج

ذیل دعاء پڑھی :-

اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنْہُ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا

اے اللہ ان سے ان کی حرارت اور سردی اور ان کی بیماری کو لے جا۔

پھر وہ کھڑے ہو گئے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو دیکھے اور اس کے مال کو دیکھے جو اسے اچھا معلوم ہو تو اس کے لئے دعائے برکت کر دیا کرو کیونکہ بیشک نظر کا لگنا حق ہے۔ (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۴/۲۱۵ صححہ ووافقہ الذھبی)

(رواہ احمد ۳/۴۴۷) (الاحادیث الصحیحہ ۶/۱۴۸ ح ۲۵۷۲)

سبحان اللہ کی فضیلت

نبی صلی اللہ علیہ وسلم ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے اس حال میں کہ ابوامامہ رضی اللہ عنہ اپنے ہونٹوں سے کچھ پڑھ رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: اے ابوامامہ تم کیا پڑھ رہے ہو؟ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے کہا، میں اپنے رب کا ذکر کر رہا ہوں، آپ نے فرمایا کیا میں تم کو خبر

نہ دوں جو تم ذکر کرو رات کو دن کے ساتھ اور دن کو رات کے ساتھ اس سے افضل ہو یا اس سے زیادہ ہو تم یہ کلمات پڑھا کرو :-

سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، سُبْحَانَ اللهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ، سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ، سُبْحَانَ اللهِ مِلْءَ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ، سُبْحَانَ اللهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَسُبْحَانَ اللهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ

سبحان اللہ جو کچھ اللہ نے پیدا کیا ہے اس کے برابر، سبحان اللہ جو کچھ اللہ نے پیدا کیا ہے اس کو بھر کے، سبحان اللہ جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ آسمان میں ہے اس کے برابر، سبحان اللہ جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین ہے اس کو بھر کر، سبحان اللہ جو کچھ اس نے پیدا کیا ہے اس کو بھر کر، سبحان اللہ جو کچھ اس کی کتاب نے احاطہ کر لیا ہے اس کے برابر اور سبحان اللہ ہر چیز کو

بھر کے۔

اور تم کہو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مِثْلُ ذٰلِکَ یعنی اسی کے مثل تمام تعریفیں اللہ تبارک وتعالےٰ کے لئے ہیں۔ (اخرجہ النسائی فی عمل الیوم واللیلۃ وابن حبان فی صحیحہ) (۲۳۳۱۔موارالظمان) (اخرجہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/ ۵۱۳ صححہ ھو والذھبی) (ورواہ احمد ۵/ ۲۴۹) (الاحادیث الصحیحہ ۶/ ۱۵۷)

آپ نے فرمایا تَعَلَّمْھُنَّ وَعَلِّمْھُنَّ عَقِبَکَ مِنْ بَعْدِکَ تم اس دعاء کو سیکھو اور سکھاؤ اپنے بعد آنے والوں کے لئے (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۹۳۰) (الاحادیث الصحیحہ للالبانی)

خدمت کرنے پر دعاء دینا

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے وضوء کا پانی رکھ دیا۔ جب آپ بیت الخلاء سے تشریف لائے تو آپ نے معلوم کیا یہ وضوء کا پانی کس نے رکھا ہے؟ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے کہا اے

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میری بہن کے بیٹے نے۔ پھر آپ نے ابن عباسؓ کو درج ذیل دعاء دی :

اَللّٰهُمَّ فَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ وَعَلِّمْهُ التَّأْوِيْلَ

اے اللہ ان کو دین میں فقاہت نصیب فرما اور ان کو تاویل کی تعلیم دے۔ (اخرجہ الطبرانی ۲۱۶۳/۳) (الاحادیث الصحیحہ ۱۷۲/۶)

بزرگوں اور بڑوں کی خدمت کر کے دعائیں لیجئے۔

حاجی کے پڑھنے کی دعاء

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہتے ہیں :۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک معمولی سواری پر بیٹھ کر حج کیا اس پر جو چادر تھی وہ چار درہم کے برابر بھی نہ تھی۔ آپ یہ دعاء پڑھ رہے تھے : اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ حَجَّةٌ لَا رِيَاءَ فِيْهَا وَلَا سُمْعَةَ

اے اللہ یہ حج ہے۔ اس میں کوئی ریاکاری نہیں ہے اور نہ کسی کو سنانا ہے۔

(اخرجہ الترمذی فی الشمائل صـ۱۹۱ـ) وابن ماجہ (۲۸۹۰) وابن ابی شیبہ فی المصنف ۱۰۶/۴) (وابن سعد فی الطبقات ۱۷۷/۲ وابو نعیم فی الحلیۃ

۳۰۸/۶) دالحدیث صحیح (الاحادیث الصحیحۃ ۶/ ۲۲۷)

حسنؓ اور حسینؓ سے محبّت کا اظہار کرنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سامنے سے نکلے اور آپ کے ساتھ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما تھے۔ ایک اِس کندھے پر اور دوسرا اُس کندھے پر بیٹھا ہوا تھا۔ ایک مرتبہ حسنؓ کا بوسہ لیتے تو دوسری مرتبہ حسینؓ کا بوسہ لیتے یہاں تک کہ آپ ہمارے پاس تشریف لے آئے۔ ایک شخص نے آپ سے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ حسنؓ اور حسینؓ سے بہت محبت کرتے ہیں ؟ آپ نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّهُمَا فَقَدْ اَحَبَّنِيْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِيْ یعنی الحسن والحسین رضی اللہ عنہما (اخرجہ احمد فی المسند ۲/ ۴۴۰ وفی الفضائل ۲/ ۷۷۷/ ۱۳۷۲ ومن طریقہ الحاکم (۳/ ۱۶۶) والبزار (۳/ ۲۲۷/ ۲۶۲۷ عن جعفر ابن ایاس عن عبدالرحمٰن بن مسعود عن ابی ہریرۃ (الاحادیث الصحیحۃ

۹۳۱/۶) واسنادہ صحیح۔

اے اللہ جس نے ان سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا یعنی حسن وحسین رضی اللہ عنہما سے۔

قارئین کرام سنّت کی پیروی میں اس دعاء کو بھی ضرور پڑھتے رہیئے۔

دُعائے ابوبکر الصدّیق رضؓ

حضرت ابوبکر الصدیق رضؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: آپ مجھے کوئی دعاء سکھا دیں کہ میں اس دعاء کو نماز میں پڑھا کروں۔ آپ نے فرمایا یہ دعاء پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ (صحیح بخاری)

اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا (اے اللہ) تیرے سوا گناہوں کو کوئی بھی نہیں معاف کرسکتا۔ تو میرے گناہوں کو اپنی

طرف سے معاف کردے اور مجھ پر رحم فرما۔ بے شک تو بہت بخشش کرنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے۔

سفر کے دوران کہیں اترے تو یہ دعاء پڑھے

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیبر کے راستہ میں کئی جگہ اترے تو آپ درج ذیل دعاء پڑھتے تھے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ

(صحیح بخاری)

اے اللہ میں رنج وفکر عجز وتھکان، بخل ونامردی، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

متفرق دُعائیں

(۱) حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جس شخص نے درج ذیل کلمات صبح کے وقت پڑھے دس مرتبہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

نہیں ہے الٰہ مگر اللہ اکیلا۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ حکومت اسی کے لئے ہے۔ تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔ وہ (ہمیشہ سے) زندہ ہے اس کو موت نہیں آتی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فضیلت اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کے لئے ہر جملہ کے عوض دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور دس گناہ اس دُعا کے وسیلہ سے

مٹا دیتا ہے اور اس دُعا کی وجہ سے دس درجہ بلند کر دیتا ہے اور دس غلام آزاد کرنے کا ثواب دیتا ہے اور صبح سے لیکر آخری دن تک (ایک) محافظ مقرر کر دیتا ہے اور اگرچہ اس دن اس نے کوئی ایسا کام نہ کیا ہو جو اس پر غالب آجائے۔

(اخرجه احمد ۵/۴۲۰) (رواه الطبرانی ۴/ ۱۵۱-۳۸۸۳) واسناده صحیح) الاحادیث الصحیحه ۶/۱۳۴ ص۲۵۶۳)

(۲) غم اور پریشانی کے وقت یہ درج ذیل الفاظ بھی پڑھ سکتے ہیں:۔

اَللّٰہُ رَبِّی لَا شَرِیْکَ لَہٗ

میرا رب اللہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

(اخرجه البخاری فی التاریخ الکبیر ص۳۰۶) والطبرانی فی الکبیر ۲۴/۵۴-/۳۹۶ وسنده صحیح۔ الاحادیث الصحیحه ۶/۵۶۲ سے ۵۹۷ تک)

فضیلت اس دُعا کو تین مرتبہ یا سات مرتبہ پڑھ لے۔ اُمید ہے کہ پریشانی فوراً دور ہوجائیگی۔

③ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ (رواه الترمذی وقال سنده حسن والبیہقی فی شعب الایمان ۱/ ۳۲۲)

اخرجه ابونعیم فی الحلیلة ۲۶۸/۶) وقد حسن لها الهثیمی ۱/ ۷۷ حدیثاً آخر لهما عن انس فقال واسناده حسن)۔

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور اللہ ہی الٰہ ہے اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔

فضیلت ان کلمات کے ساتھ مسجد میں اپنی زبان کو تر رکھے۔

④ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ وَوَسِّعْ عَلَيْهِمْ فِيْ أَرْزَاقِهِمْ (اخرجه احمد

۴/ ۶۸۸ و اسنادہ صحیح یہ حدیث صحیح مسلم میں بھی ہے)

فضیلت

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ مجھے میرے والد صاحب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دعوت دینے کے لئے بھیجا پھر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوت دی۔ پھر آپ ہمارے ہاں تشریف لائے کھانا شروع کرنے سے قبل آپ نے فرمایا:۔ اپنے آگے سے کھاؤ اور درمیان سے نہ کھاؤ کیونکہ درمیان میں برکت ہوتی ہے۔

⑤ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:۔

اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا أَجْرًا وَحُطَّ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ سَجْدَتَهُ۔

اے اللہ اس دعا کے ذریعے سے میرے لئے اجر لکھ دے مجھ سے میرا بوجھ ہٹا دے اور مجھے اس دعا کے وسیلہ

سے شکر کرنے کا موقع فراہم کر دے

اور مجھ سے میرا سجدہ کرنا قبول فرما، جس طرح تو نے اپنے بندے داؤد کا سجدہ قبول فرمایا تھا۔

فضیلت حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا جیسے ایک سونے والا خواب میں دیکھتا ہے۔ میں ایک درخت کے نیچے ہوں گویا کہ درخت سورۃ (ص) کی تلاوت کر رہا ہے۔ پھر جب وہ سجدہ تلاوت پر پہنچا تو اس نے سجدہ کیا اور اپنے سجدے میں یہ دعا پڑھی۔ پھر جب میں نے صبح کی تو میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور آپ کو اس خواب کی خبر دی۔ آپ نے فرمایا تم نے سجدہ کیا تھا اے ابوسعید؟ میں نے کہا نہیں . . . . پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ (ص) کی تلاوت (اور تلاوت) وہاں تک کی کہ آپ سجدے کے مقام پر پہنچے پھر آپ نے اپنے سجدے میں

وہی دُعا پڑھی جو دعا درخت نے پڑھی تھی۔(رواہ ابو یعلی ۲/۳۳ والطبرانی فی الاوسط ویشھدلہ ما اخرجہ الترمذی فی الصلوٰۃ ..... ابن ماجہ ..... والبیھقی فی سنن ۲/۳۲ وصححہ ابن خزیمہ برقم (۵۶۳) وابن حبان برقم (۶۹۱) موارد والحاکم ۱/۲۱۹ وقال الذھبی صحیح ما فی رواتہ مجروح)

۶ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درج ذیل دُعا پڑھا کرتے تھے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ وَمِنْ زَوْجٍ تُشَیِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِیْبِ وَمِنْ وَلَدٍ یَکُوْنُ عَلَیَّ رَبًّا وَمِنْ مَالٍ یَکُوْنُ عَلَیَّ عَذَابًا وَمِنْ خَلِیْلٍ مَاکِرٍ عَیْنُہٗ تَرَانِیْ وَقَلْبُہٗ یَرْعَانِیْ اِنْ رَاٰی حَسَنَۃً دَفَنَھَا وَاِذَا رَاٰی سَیِّئَۃً اَذَاعَھَا (رواہ الطبرانی فی الدعاء ۳/۱۴۲۵-۱۳۳۹): ..... والحدیث اخرجہ الدیلمی مسند الفردوس ۱/۴۶۲م) الصحیحہ ۳۱۳۷-۷۷/۳م) سندہ جید)

اے اللہ میں تجھ سے بُرے پڑوسی سے اور ایسی
بیوی سے جو مجھے بوڑھاپے سے پہلے بوڑھا کردے
اور ایسی اولاد سے جو مجھ پر آقا بن جائے اور ایسے
مال سے جو مجھ پر عذاب بن جائے اور ایسے بُرے دوست
سے جس کی آنکھ مجھے دیکھتی ہو اور اس کا دل مجھ پر
حکمرانی کرتا ہو اگر وہ نیکی دیکھے تو اُسے چھپا دے
اور اگر بُرائی دیکھے تو اُسے پھیلا دے میں تجھ سے
ان تمام اعمال سے) تیری پناہ طلب کرتا ہوں ۔

۷ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درج ذیل دُعا بھی
پڑھا کرتے تھے :۔

اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ
وَارْزُقْنِیْ عِلْمًا یَّنْفَعُنِیْ بِہٖ (رواہ الحاکم فی مستدرک
۱/۵۱۰ صححہ ھو والذھبی)

اے اللہ جو تو نے مجھے علم دیا ہے اس کے ذریعہ مجھے نفع
دے اور جو اللہ نے مجھے سکھایا ہے وہ مجھے (ہمیشہ) فائدہ

دیتا ہے اور (میں پھر اسی علم کا سوال کرتا ہوں) جو مجھے تو نے عطا کیا ہے نفع دیتا ہے۔

۸ حضرت عائشہ طاہرہ مطہرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درج ذیل دعا پڑھا کرتے تھے:۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ (اخرجه النسائی فی عمل الیوم واللیلة ۳۰۹-۴۰۰) (واخرجه البیهقی فی الشعب الایمان ۱/۴۳۵-۶۲۹ واخرجه احمد ۶/۷۷ واخرجه الطبرانی فی الدعاء ۳/۱۶۵۶-۱۶۵۷ واسناده صحیح (رواه الحاکم فی مستدرک ۱/۴۹۶-۴۹۷ وقال صحیح الاسناد وقال الذهبی علی شرط البخاری ومسلم)

فضیلت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی مجلس میں نہیں بیٹھتے اور نہ تلاوت کرتے اور نہ کوئی نماز ادا کرتے مگر ان کلمات کے ساتھ ختم کرتے

(حضرت عائشہ صدیقہ کہتی ہیں) میں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ یہ کلمات کثرت سے پڑھتے ہیں (اس کی کیا وجہ ہے) ؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں ایسا ہی ہے جس شخص نے اس (موقع پر) کوئی اچھی بات کہی تو اس پر خیر کی مہر لگ جاتی ہے اور جس نے کوئی بری بات کہہ دی ہو تو یہ کلمات کفارہ بنا دیتے ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ سے یہ الفاظ بھی روایت کئے گئے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ میں امید کرتا ہوں کہ کوئی آدمی یہ کلمات پڑھ کر اپنی مجلس سے کھڑا نہ ہوگا مگر اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے گا۔

(الصحیحہ ۷/۴۹۶ واسنادہ حسن)

⑨ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ وَانْصُرْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ وَخُذْ مِنْهُ

بشاری (اخرجہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۲۳ صححہ ھو والذھبی) (اخرجہ البزار ۴/۵۹ ـ ۳۱۹۳) (قال الاسنادہ حسن ـ اخرجہ البخاری فی الادب المفرد ص۱۶۵ (رواہ الحاکم ۱۴۲/۲ فی مستدرکہ صححہ ھو والذھبی)

اے اللہ میری سماعت اور میری بینائی کو دائمی طور پر فائدہ دے ـ میرا ان دونوں کو وارث بنا دے اور جس نے مجھ پر ظلم کیا ہے اس کے مقابلہ میں میری مدد کر اور تو اس سے میرا بدلہ لے ـ

(۱۰) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَالْعَزِیْمَۃَ عَلَی الرُّشْدِ وَاَسْاَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَاَسْاَلُکَ شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَحُسْنَ عِبَادَتِکَ وَاَسْاَلُکَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَلِسَانًا صَادِقًا وَاَسْاَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا تَعْلَمُ

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ (اخرجہ الطبرانی فی الکبیر ۷/۲۹۳-۳۳۶) (الحلیۃ ۱/۲۶۷) وکذا ابن عساکر فی تاریخ دمشق ۱۶/۱۲۷) وسندہ صحیح و صححہ الحاکم والذھبی ۱/۵۸) رواہ الترمذی وقد حملہ صہ ۴۰۰ واحمد ۴/۱۲۵)

اے اللہ میں تجھ سے (دین) میں ثابت قدمی اور ہدایت پر پختگی کا سوال کرتا ہوں، میں تیری رحمت کے واجب ہونے اور تیری مغفرت کے یقینی ہونے کا (بھی) سوال کرتا ہوں، تیری رحمت کے شکر گزاری اور حسنِ عبادت کا سوال کرتا ہوں، دل کے فرمانبردار ہونے اور زبان کی سچائی کا (بھی) سوالی ہوں، اور میں اس خیر کا سوال کرتا ہوں جو تو جانتا ہے، اور اس برائی سے جیسے تو جانتا ہے۔ پناہ طلب کرتا ہوں۔ مزید براں میں پھر تیری مغفرت

کا سوال کرتا ہوں کیونکہ تو علام الغیوب ہے۔

فضیلت حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ وہ بدری صحابی ہیں۔ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ اس حال میں کہ میں سفر میں تھا جب فروکش ہوئے (اور) صبح کا ناشتہ وغیرہ کیا، کہتے ہیں۔ میں اس سفر کے قریب ہو رہا ہوں، ملاقات کرنے والا ہوں۔ پھر انہوں نے اللہ تبارک وتعالیٰ سے بخشش طلب کی (اور کہا) جب سے میں نے اسلام قبول کیا ہے میں اُن مندرجہ بالا کلمات کو نہیں پڑھتا ہوں مگر میں اُن کلمات کو مضبوطی سے پکڑ لیتا ہوں اور میں (اپنے سفر) ان کلمات پر ختم کر دیتا ہوں۔

بات کچھ اس طرح سے ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! اے شداد جب تم لوگوں کو دیکھو کہ وہ سونا

اور چاندی جمع کرنے میں لگ گئے ہیں تو پھر تم (مندرجہ بالا) کلمات کو کثرت سے پڑھو۔

(۱۱) سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ تمام عیوب سے پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ اللہ ہی الٰہ ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

فضیلت اس حدیث کا سیاق وسباق کچھ اس طرح سے ہے۔ ایک دیہاتی رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی بہترین دعا سکھا دیجیے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا۔ پھر فرمایا: کہو

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

دیہاتی رضی اللہ عنہ نے اس دعا کو اپنے ہاتھ پر

شمار کیا اور چل دیا۔ تو اس کو پھر یہ خیال آیا (یہ تو
اللہ کے لئے ہے میرے لئے کیا ہے) پھر وہ واپس
آیا اس حال میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا رہے تھے
آپ نے فرمایا حاجت مند کو اب خیال آیا ہے پھر
وہ دیہاتی آ گئے انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول
صلی اللہ علیہ وسلم سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا
اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ یہ تو اللہ تعالیٰ کے لئے
ہے۔ میرے لئے کیا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
اس سے فرمایا: اے دیہاتی جب تم نے کہا سُبْحَانَ اللّٰہِ
اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تو نے سچ کہا اور جب تم نے کہا
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تو نے سچ کہا اور
جب تم نے کہا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اللہ تعالیٰ نے فرمایا
تم نے سچ کہا اور تم نے کہا اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ تعالیٰ نے
فرمایا تم نے سچ کہا اور جب تم نے کہا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یقیناً میں نے تمہیں (بخش) دیا اور تو نے کہا اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یقیناً میں نے تجھ پر رحم کردیا۔ اور جب تم نے کہا اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یقیناً میں نے تجھے رزق دیا۔ (مطلب یہ ہوا یہ تیرے لئے ہے) پھر وہ دیہاتی رضی اللہ عنہ نے (ان کلمات کو) اپنے ہاتھ پر سات مرتبہ شمار کیا اور چل دیا۔ (اخرجہ البیہقی فی شعب الایمان ۱/۴۳۱-۴۳۲ (۶۱۹) واسنادہ جیّد.

(الاحادیث الصحیحہ ۷/۰۵/ ص۳۳۳۶)

آیۃ الکرسی کی فضیلت

حضرت اُبیّ بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ان کا ایک کھلیان تھا اسمیں کھجوریں تھیں۔ حضرت اُبیّ رضی اللہ عنہ اُن کھجوروں کا دیہان رکھتے تھے۔ پھر اُن کو کھجوریں کم ہوتی دکھائی دیں

انہوں نے کھجوروں کی چوکیداری کی۔ تو کیا دیکھتے ہیں

کہ ایک جانور بالغ لڑکی کی مثل ہے۔ حضرت ابیؓ

رضی اللہ عنہ کہتے ہیں! اس نے سلام کیا میں نے

سلام کا جواب دیا۔ میں نے کہا تم کون ہو جن یا انسان؟

اس نے کہا میں جن ہوں۔ حضرت ابیؓ نے کہا ذرا اپنا

ہاتھ مجھے دو۔ (تو اس نے ہاتھ دیا) تو کیا دیکھتا ہوں

کہ اس کا ہاتھ کتے کا ہاتھ ہے۔ حضرت ابیؓ رضی اللہ عنہ

نے کہا کیا جنات اسی طرح پیدا کیے گئے ہیں؟ اس نے

کہا جنات جانتے ہیں کہ ان میں مجھ سے زیادہ طاقتور

بھی موجود ہیں۔

حضرت ابیؓ رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا تمہیں

ایسا کرنے پر کس چیز نے مجبور کیا؟ جن نے کہا ہمیں معلوم

ہوا ہے کہ آپ ایک ایسے شخص ہیں جو صدقہ دینے کو

پسند کرتے ہیں۔ تو ہم نے چاہا کہ ہم بھی آپ کے کھانے

میں سے کچھ حاصل کرلیں۔

حضرت اُبیّ رضی اللہ عنہ نے کہا اب تمہیں ہم سے کون بچائے گا؟ جن نے کہا یہ (آیۃ الکرسی) پھر اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور آپ کو سارا واقعہ بتایا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خبیث نے سچ کہا کہ آیۃ الکرسی انسانوں کو جنات سے بچاتی ہے۔ (رواہ النسائی عمل الیوم واللیلۃ ۹۶/۵۳۳ وابن حبان (۱۷۲۴) والبیھقی فی الدلائل ۷/۱۰۸-۱۰۹) والبغوی شرح السنۃ ۴/۴۶۲-۴۶۳) وسندہ صحیح الصحیحۃ ۷/۷۳۸)

(۱۳) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

"لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ"

اللہ تعالیٰ ہی الٰہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سب سے

بڑا ہے۔ نہ نیکی کرنے کی طاقت کسی میں ہے اور نہ برائی سے بچنے کی قوت کسی میں ہے مگر اللہ کی توفیق سے

فضیلت نہیں ہے زمین پر کوئی مسلم جوان کلمات کو پڑھے مگر اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ اس کے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں (رواہ الترمذی قال ابو عیسیٰ ھذا حدیث حسن غریب ۵/۵۰۹)

(۱۴) سُبْحَانَ اللّٰہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ (رواہ الترمذی ۵/۵۱۰ و حسنہ الترمذی)۔

اللہ تعالیٰ تمام عیوب سے منزہ و پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ اللہ ہی الٰہ ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

فضیلت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

معراج کی رات کو میں نے حضرت ابراہیم علیہ السّلام سے ملاقات کی۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے فرمایا: اے محمدؐ میری طرف سے اپنی اُمّت کو سلام کہنا اور ان کو خبر دینا کہ جنّت کی مٹّی مشک سے زیادہ خوشبودار ہے پانی اس کا میٹھا ہے۔

اور اس کے درخت سُبْحَانَ اللّٰہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ أَکْبَرُ ہیں۔

(۱۵) نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جس نے کہا سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اس کے لئے جنّت میں ایک کھجور کا درخت بو دیا جاتا ہے۔ (رواہ الترمذی ۵/۵۱۱ وقال ھذا حدیث حسن صحیح)۔

(۱۶) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جس شخص نے درج ذیل کلمات پڑھے۔

لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اللہ تعالیٰ اکیلا الٰہ ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کی بادشاہت ہے۔ تمام تعریفیں اُسی کے لئے ہیں۔ وہ زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فضیلت دن میں سو مرتبہ پڑھ لیں۔ اسکے لئے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملیگا۔ سو نیکیاں اسکے نامۂ اعمال میں لکھ دی جائیں گی۔ سو گناہ مٹ جائینگے اور سارے دن اس کی شیطان سے حفاظت کی جائیگی۔ یہاں تک کہ شام ہوجائے۔ جو یہ دُعا پڑھے گا اس پڑھنے والے کے علاوہ کوئی اور شخص زیادہ عمل لے آئے تو وہ اس سے افضل ہوگا۔ (رواہ الترمذی ۵/۵۱۲ قال ھذا حدیث حسن صحیح)

(١٧) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

فضیلت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اپنے صحابی سے فرمایا: کہو سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سو مرتبہ" جس شخص نے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ایک مرتبہ پڑھا اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔ جس نے دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھا اس کے لئے سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور جس نے سو مرتبہ پڑھا اس کے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور جو شخص زیادہ کرے گا اللہ تبارک و تعالیٰ اس کو زیادہ ثواب دے گا۔ جس نے مغفرت طلب کی اللہ تعالیٰ اُسے بخش دے گا۔ (رواہ الترمذی ۵/۵۱۳ قال ابو عیسیٰ ھذا حدیث حسن غریب)۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْاٰنِ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی۔ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ

كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَاَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ (رواہ الترمذی قال هذا حديث حسن غريب ۵۱۹/۵)

اے اللہ اے سات آسمان اور عرشِ عظیم کے رب اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب۔ اے تورات اور انجیل اور قرآن مجید کے نازل کرنے والے۔ اے دانہ اور گٹھلی کے پھاڑنے والے۔ میں ہر چیز کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ تو ہر چیز کی پیشانی پکڑے ہوئے ہے تو اوّل ہے تجھ سے پہلے کچھ نہ تھا۔ تو آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں ہے۔ تو ظاہر ہے تیرے اُوپر کوئی نہیں ہے۔ تو باطن ہے تیرے قریب کوئی چیز نہیں۔ میرا قرض ادا

کر دے اور مجھے فقر سے بے نیاز کر دے۔

فضیلت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئیں اور انہوں نے خادم کی درخواست کی۔ آپ نے فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا! تم یہ دُعا پڑھا کرو۔

مطلب یہ ہے کہ اس دُعا کے پڑھنے سے خادم کی کمی پوری ہو جائیگی۔ بناء بریں صحیح بخاری میں جو دُعا کے الفاظ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتاتے تھے وہ بھی اسی مقصد کو پورا کرنے کی غرض سے ہیں۔ دونوں دُعائیں پڑھ لیں یا پھر دونوں میں سے ایک پڑھ لیں اِنشاءَ اللہ خادم کی کمی پوری ہو جائے گی۔

(۱۹) سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ خَلْقِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ رِضَا نَفْسِہٖ، سُبْحَانَ اللّٰہِ رِضَا نَفْسِہٖ

سُبْحَانَ اللهِ رِضَا نَفْسِهٖ ، سُبْحَانَ اللهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ

سُبْحَانَ اللهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ ، سُبْحَانَ اللهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ ،

سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ، سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ،

سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ (رواہ الترمذی ۵۵۶/۵ قال

ابو عیسیٰ ھذا حدیث حسن صحیح) (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۷۵/۲۴)

اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی تعداد کے برابر سبحان اللہ،

اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی تعداد کے برابر سبحان اللہ، اللہ تعالیٰ

کی مخلوق کی تعداد کے برابر سبحان اللہ، اللہ تعالیٰ کے نفس

کی مرضی کے برابر سبحان اللہ، اللہ تعالیٰ کے نفس کی مرضی

کے برابر سبحان اللہ، اللہ تعالیٰ کے نفس کی مرضی کے برابر

سبحان اللہ، اللہ تعالیٰ کے عرش کے وزن کے برابر

سبحان اللہ، اللہ تعالیٰ کے عرش کے وزن کے برابر سبحان اللہ،

اللہ تعالیٰ کے عرش کے وزن کے برابر سبحان اللہ، اللہ تعالیٰ

کے کلمات کے دائرہ کے برابر سبحان اللہ، اللہ تعالیٰ کے

کلمات کے دائرہ کے برابر سبحان اللہ۔ اللہ تعالیٰ کے

فضیلت حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زوجہ جویریہ رضی اللہ عنہا بنت الحارث کے پاس سے گزرے اس حال میں کہ وہ مسجد میں تھیں۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم (دوبارہ) ان کے پاس سے گزرے تقریباً نصف النہار کے وقت (تب بھی وہ بیٹھی ہوئی تھیں) آپؐ نے ان سے فرمایا: تم اسی حالت میں کب سے یہاں بیٹھی ہوئی ہو؟ انہوں نے کہا جب سے آپ گزرے اور آپ واپس آئے) میں اسی حالت میں بیٹھی ہوئی ہوں۔ آپؐ نے فرمایا میں تمہیں کچھ کلمات بتاتا ہوں تم ان کلمات کو پڑھا کرو۔

اس حدیث کے سیاق وسباق سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کافی دیر سے کوئی کلمات پڑھ رہی ہوں گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کچھ ایسے کلمات بتادئیے جو فضیلت کے لحاظ سے بہتر اور پڑھنے کے لحاظ سے آسان تھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گٹھلیوں پر پڑھنے کی وضاحت

حضرت صفیہ زوجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح کیا اور ان کی آزادی کو مہر قرار دیا۔ کہتی ہیں :-

دخل علیھا و بیرھا
اربعۃ الاف نواۃٍ
تسبح بھا فقال لقد
سبحت منذ قمت
علیك اکثر مما سبحت
قال قلت علمنی
یا رسول اللہ قال
قولی سبحان اللہ عدد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ان کے پاس داخل ہوئے
اس حال میں کہ ان کے
پاس چار ہزار گٹھلیاں
رکھی ہوئی تھیں۔ وہ ان
گٹھلیوں پر پڑھ رہی
تھیں۔ آپ نے فرمایا:
میں نے بھی تسبیح پڑھی

ما خلق (رواہ الحاکم	جب سے میں تمہارے
فی مستدرکہ ۲۸۲/۱	پاس کھڑا ہوں۔اس سے
صححہ ھو والذھبی)	زیادہ جتنی تم نے پڑھیں

حدیث کی صحت پر بحث ملاحظہ کیجئے

وقال ابن معین ضُعف	اس حدیث کو ابن معین
وقال الحافظ فی تقریبہ	نے ضعیف کہا ہے۔
ضعیف واوردہ لہ	حافظ ابن حجر نے تقریب میں
ابن عدی فی الکامل	ضعیف کہا ہے۔ابن عدی نے
۲۵۷۳/۷) ھذین الحدیثین	کامل میں ان دونوں احادیث
فیما اورد ثم قال و	کو روایت کیا ہے۔پھر کہا ہے
ھاشم بن سعید لہ	ان احادیث کی متابعت نہیں ملتی۔
من الحدیث غیر ما	یعنی ہاشم بن سعید کی روایت کردہ
ذکرت ومقدار مایروی	احادیث کی متابعت نہیں ملتی

لا یتابع علیه هاشم
بن سعید جهله احمد
وقال ابن معین لیس
بشئ وقال
ابو حاتم ضعیف الحدیث
وقال الذهبی فی کاشفه
ضُعّف ووثقه ابن
حبان وباقی رجاله
ثقات کنانة مولیٰ
صفیه روی عنه
جماعة ووثقه ابن حبان
وصحح الحاکم حدیثه
ووافقه الذهبی) (رواه
ابو یعلیٰ ۱۳/۳۶-۳۸
اسناده ضعیف)

امام احمد نے اس راوی
کو مجہول کہا ہے۔ ابن معین
نے کہا ہے یہ کچھ بھی
نہیں ہے۔ امام ابو حاتم
نے ضعیف کہا ہے۔
امام ذہبی نے کاشف
میں ضعیف کہا ہے۔
ابن حبان نے ثقہ کہا ہے
اور ابن حجر نے مقبول
کہا ہے۔ باقی رجال ثقہ
ہیں۔ ایک جماعت،
اس سے روایت بھی
کرتی ہے۔ امام حاکم اور
ذہبی نے اس راوی کی

اسنادہ ضعیف)   حدیث کو صحیح کہا ہے۔

قارئین کرام ابن حبان کی توثیق اور کسی راوی کا مقبول ہونا اس وقت تسلیم کیا جاتا ہے جبکہ انکی روایت کردہ حدیث کسی صحیح حدیث کے خلاف نہ ہو۔ اگر خلاف ہوگی تو تسلیم نہیں کی جائے گی اور کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان موجود ہے کہ تسبیحات کو انگلیوں پر پڑھا جائے۔ انگلیاں بروز قیامت گواہی دیں گی۔ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سیدھے ہاتھ پر تسبیحات پڑھا کرتے تھے اور یہی عمل حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو بتا رہے ہیں آپ نے فرمایا: میں نے بھی تسبیح پڑھی جب سے میں تمہارے پاس کھڑا ہوں اس سے زیادہ جتنی تم نے پڑھی۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ مجھے

تعلیم دے دیجئے۔ آپ نے فرمایا کہو سُبحان اللہ عَدَدَ مَا خَلَقَ۔

اس سلسلہ کی ایک اور روایت ہے۔ حضرت عائشہ بنت سعد ابنِ وقاص رضی اللہ عنہا اپنے والد صاحب حضرت سعد سے روایت کرتی ہیں :-

حضرت سعد رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک ایسی عورت کے پاس سے گزرے جس کے ہاتھ میں گٹھلیاں تھیں یا کنکریاں تھیں۔ وہ عورت اُن کے ذریعہ تسبیح پڑھ رہی تھی آپ نے فرمایا! کیا میں تمہیں اُس عمل کی خبر نہ دُوں جو اس سے آسان ہو یا اس سے بھی افضل ہو؟ سُبحَانَ اللہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ (پڑھ)

لیکن قارئینِ کرام مندرجہ بالا احادیث اگرچہ

ضعیف ہیں مگر ان احادیث میں گٹھلیوں پر پڑھنے کی ممانعت نہیں ملتی؟

ہمیں جو حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دے رہے ہیں وہ درج ذیل ہے۔

حضرت یسرہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم خواتین سے فرمایا:۔

علیکن بالتسبیح والتھلیل والتقدیس فاعقدنھن بالانامل فانھن مسؤلات ومستنطقات (رواہ احمد، ابوداؤد والترمذی وصححہ السیوطی نیل الاوطار ۲/۲۶۶)	تم پر تسبیح تہلیل اور تقدیس کرنا لازم ہے اور اُن کا شمار کرنا اپنی انگلیوں پر کرنا (لازم ہے) کیونکہ (انگلیوں سے سوال ہوگا بروز قیامت یہ انگلیاں گواہی دیں گی۔

اس حدیث صحیح سے معلوم ہوا کہ بہترین عمل جس کو

آپ کرتے ہیں اور خواتین کو حکم دے رہے ہیں کہ تسبیحات کا شمار گٹھلیوں پر یا کنکریوں پر بہترین نہیں ہے بلکہ انگلیوں پر پڑھنا بہترین عمل بھی ہے اور آپ کا حکم بھی ہے اور اس عمل کی غرض بھی بتادی کہ یہ گواہی دیں گی۔

خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنے سیدھے ہاتھ پر تسبیح پڑھا کرتے تھے۔

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے:

رأيتُ النّبی صلی اللہ علیہ وسلم یعقد التسبیح بیدہ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعقد التسبیح بیمنہ (رواہ ابوداؤد ۲۱۷/۱ وسندہ صحیح التعلیقات

میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے سیدھے ہاتھ پر تسبیح پڑھتے ہوئے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سیدھے ہاتھ پر تسبیح پڑھا کرتے تھے۔

الالبانی علی الشکوۃ

۱/۱۱۳، موارد الظمآن)

اس بحث سے یہ بات واضح ہوئی کہ جس عمل کا آپ حکم دے رہے تھے اس پر خود بھی عمل کرتے تھے یعنی آپ کا قول بھی ہے اور فعل بھی ہے۔

بنابریں اس سلسلہ میں حضرت انس اور حضرت جویریہ رضی اللہ عنہما سے عَدَدَ مَا خَلَقَ کے الفاظ مروی ہیں ابو یعلی ۷۰۶۸۵ ومجمع الزوائد ۴/۲۸۲) مجمع الزوائد ۹/۲۵۲) لیکن ان روایات میں گٹھلیوں پر یا کنکریوں پر پڑھنے کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔

عمر بن یحییٰ اپنے والد سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہتے ہیں "ہم صبح کی نماز کے انتظار میں عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے دروازے پر بیٹھ جایا کرتے تھے۔ پھر جب نکلتے تو ہم ان کے ساتھ

مسجد کی طرف نکلتے۔ حضرت ابُو موسیٰ الاشعری

رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے۔ پھر ابُو موسیٰ نے کہا کہ

کیا ابو عبد الرحمٰن تمہارے پاس نکل کر آئے؟ ہم نے کہا نہیں

پھر وہ بھی ہمارے ساتھ بیٹھ گئے یہاں تک کہ عبداللہ

نکل کر آئے۔ پھر جب نکل آئے ہم سب اُن کے

استقبال کے لئے کھڑے ہو گئے۔ پھر ابو موسیٰ رضی اللہ

عنہ نے عبداللہ سے کہا اے ابو عبد الرحمٰن میں نے

مسجد میں ابھی ابھی ایک ایسا کام دیکھا ہے جس کا

میں نے (سنّت) ہونے سے انکار کر دیا ہے۔ میں

نہیں سمجھتا مگر بھلائی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

نے معلوم کیا، کیا ہوا؟ انہوں نے کہا اگر آپ زندہ رہے

تو عنقریب اس کام کو دیکھیں گے۔ حضرت ابو موسیٰ

رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے مسجد میں لوگوں کو دیکھا کہ وہ

نماز کے انتظار میں حلقہ حلقہ بنا کر بیٹھے ہیں۔ ہر حلقہ

میں ایک آدمی ہے اور لوگوں کے ہاتھوں میں کنکریاں ہیں۔ وہ کہتے ہیں (کنکریوں پر) سو مرتبہ اللہ اکبر پڑھو تو وہ سو مرتبہ اللہ اکبر پڑھتے ہیں پھر وہ کہتے ہیں کہ سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھو تو پھر سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھتے ہیں وہ پھر کہتے ہیں کہ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھو تو لوگ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھتے ہیں۔

پھر عبداللہ ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ نے ابو موسیٰ سے کہا پھر تم نے ان کو کچھ کہا؟ انھوں نے کہا میں نے اس وجہ سے کچھ نہیں کہا میں آپ کی رائے اور آپ کے حکم کا انتظار کر رہا ہوں کہ آپ کیا کہتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا تم نے ان کو کیوں حکم نہیں دیا کہ وہ اپنے گناہوں کو شمار کریں اور تم ان حضرات پر اس بات کے ضامن

ہو کہ ان کی نیکیاں ضائع نہیں ہوں گی۔ پھر وہ چلے
ہم بھی ان کے ہمراہ چلے حتیٰ کہ ان حلقوں میں سے
کسی حلقہ کے پاس پہنچے۔ پھر ان کے سامنے کھڑے
ہو گئے۔ پھر عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اُن حضرات سے کہا
کہ تم یہ کیا کر رہے ہو؟ انہوں نے کہا اے ابو عبدالرحمٰن!
ہم ان کنکریوں پر تکبیر و تہلیل اور تسبیحات پڑھ رہے ہیں۔
عبداللہ نے کہا تم اپنے گناہوں کو شمار کر رہے ہو اور میں اس بات
کا بھی ضامن ہوں کہ تمہاری نیکیاں ضائع نہ ہو جائیں۔
اے اُمتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم پر افسوس
ہے تم اپنی ہلاکت پر کس قدر جلدی کر رہے ہو اور
حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بہت سے صحابہ کرامؓ
موجود ہیں۔ یہ کپڑے ہیں جو ابھی پُرانے نہیں ہوئے
ہیں۔ یہ ان کے برتن ہیں جو ابھی ٹوٹے نہیں ہیں۔
کیا تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے زیادہ ہدایت

والے کام کر رہے ہو؟ یا تم گمراہی کا دروازہ کھولنے والے بن رہے ہو؟ انہوں نے کہا اے ابو عبدالرحمٰن ہمارا ارادہ صرف بھلائی کا تھا۔ انہوں نے کہا کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جو بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں لیکن بھلائی کو پہنچتے نہیں ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا! ایسے لوگ جو قرآن مجید کو پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کی ہنسلی سے نیچے نہیں اُترے گا...... عمرو بن سلمہ کہتے ہیں! پھر یہ حلقہ والے لوگ خوارج کے ساتھ مل گئے تھے۔ (رواہ احمد والنسائیؒ وابن جریر وابن مردویہ والحاکم وصححہ والداری ۱/۶۰-۶۱)

قارئین کرام اس واقعہ سے بھی معلوم ہو کہ کنکریاں پر پڑھنا گمراہی ہے۔ خلافِ سنّت ہے۔ مزید براں یہ واقعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کا ہے۔ امام زہریؒ کہتے ہیں۔ اِنّما یُؤخَذُ من

اَمرُ النبی صلی اللہ علیہ وسلّم الاٰخر فالاٰخر (فتح الباری ۸/۳) یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلّم آخر سے آخر حکم کہتے تھے۔



اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ
لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ
وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

اے اللہ تعالیٰ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں میں گواہی دیتا ہوں۔ تو ہی اللہ ہے۔ تو ہی الٰہ ہے۔ تو بے نیاز بے پرواہ ہے۔ نہ اس کی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ اس کا کوئی برابر ہے۔

فضیلت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی شخص سے سنا وہ اس طرح دُعاء مانگ رہا تھا اور وہ مندرجہ بالا دُعا کر رہا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ہستی کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسمِ اعظم کے ذریعہ سے مانگا ہے۔ تو جب بھی اسمِ اعظم کے وسیلے سے مانگتا ہے۔ اسکی دُعا اللہ (ضرور) قبول کرتا ہے اور جس چیز کا وہ سوال کرتا

ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو دیتا ہے۔ (رواہ الترمذی ۵/۵۱۶ قال ابو عیسیٰ ھذا حدیث حسن غریب)

(۲۰) نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔
اسم اعظم دو آیات میں ہے۔ (وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ (آلِ عمران کی شروع کی آیت ہے۔ (الٓمٓ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ) (رواہ الترمذی ۵/۵۱۷) قال ابو عیسیٰ ھذا حدیث حسن صحیح)



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ اور اُس کے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام فیصلے ہی حق ہیں۔

اِتَّبِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَلَا تَتَّبِعُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۳﴾ (اے لوگو) جو شریعت تم پر تمہارے ربّ کی طرف سے نازل ہوئی ہے (بس) اُسی کی پیروی کرو اسکے علاوہ ولیوں (وغیرہ) کی پیروی نہ کرو (مگر) تم نصیحت کم ہی قبول کرتے ہو (اعراف ۳)



خاتم الانبیآء، امام الانبیآء، رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ حق:

تَلۡزَمُ جَمَاعَۃَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ وَاِمَامَھُمۡ، فَقُلۡتُ فَاِنۡ لَّمۡ یَکُنۡ لَّھُمۡ جَمَاعَۃٌ وَّلَا اِمَامٌ؟ قَالَ فَاعۡتَزِلۡ تِلۡکَ الۡفِرَقَ کُلَّھَا......

جماعت المسلمین اور اُس کے اِمام کو لازم پکڑنا، پوچھا: اگر جماعت اور اُس کا امام نہ ہو تو کیا کروں؟ فرمایا: (تو بھی) تمام فرقوں سے علیحدہ رہنا۔۔۔۔

(صحیح بخاری کتاب الفتن، صحیح مسلم کتاب الامارت)

مرکز: مسجد المسلمین، سروے نمبر 538، تا کلاس 55 دیہہ مہران،
نزد کھوکھراپار 2½ ملیر ٹاؤن، کراچی۔ فون 34513806-021 فیکس 3815563-021

دفتر: جماعت المسلمین 6 -B بیت الفرقان، SB-12 بلاک 13-C گلشنِ اقبال،
مین یونیورسٹی روڈ، کراچی ــــــــ فون 4815560-2

www.aljamaat.org

In the name of Allah The Most Beneficent, Most Merciful

INVITATION OF JAMAAT-UL-MUSLIMEEN

Our Ruler is One	Allah, The Exalted	None Else
Our Imam is One	Muhammad, (Sallalaho Alaihe Wasallam) The Last Messenger of Allah	No Sectarian Imam
Our Deen (Law) is One	Islam, The Law bestowed by Allah	No Sectarian Madhab
Our Name is One	Muslim, The Name Given by Allah	No Sectarian Name
Basis of Our Love is One	Allah, The Exalted	No Worldly Relation
Reason for Pride is One	Faith in Allah and His Prophet	Neither Nation Nor Language

Markaz Jamaat-ul-Muslimeen
Khokharapar, No.2½, Malir Ext. Colony
Karachi, Pakistan, Postal Code:75080
Phone: (+9221) 34407524-34513806
Fax: (+9221) 34507305

Office Jamaat-ul-Muslimeen
B-6, Bait-ul-Furqan, SB-12, Block 13-C,
Gulshan-e-Iqbal, Main University Road
Karachi, Pakistan. Postal Code: 75300
Phone: (+9221) 34815560-2
Fax: (+9221) 34815563



Ask a Question

ameer@aljamaat.org



Send Feedback

Or Inform us for Broken Link

info@aljamaat.org

jamaat ul muslimeen

www.aljamaat.org